मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University

(A Central University by an Act of Parliament in 1998)

Accredited with "A" grade by NAAC

پراسپیکٹس 2022-2023

پی ایچ ڈی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ پروگرام میں داخلہ

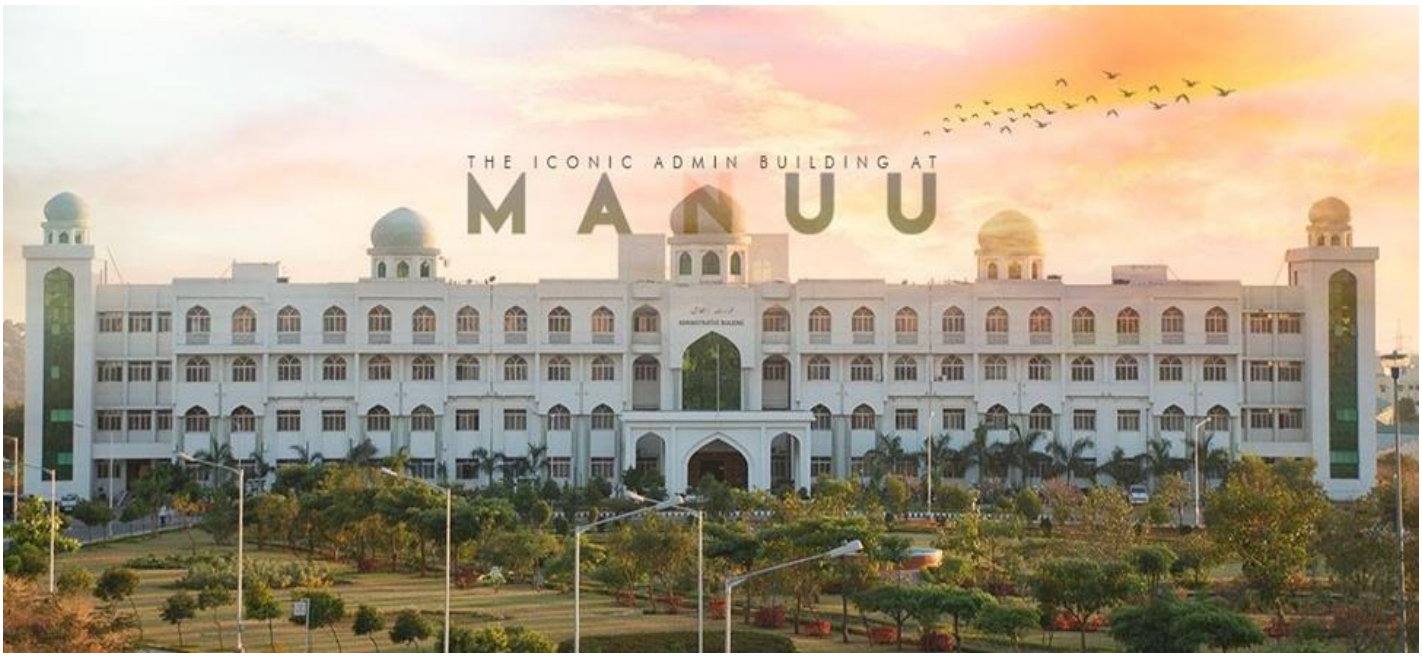

اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی

7 اسکول	19 شعبے	NAAC "A" Grade	79 پروگرام پی ایچ ڈی کی سطح تک	11 صوبوں میں موجودگی

گچی باؤلی، حیدرآباد

تدریس اور امتحانات کا میڈیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایکٹ 1996 کے ضوابط کے مطابق یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اردو ہے۔یونیورسٹی ایکٹ کے تحت وضع کردہ اور گزٹ آف انڈیا میں اعلامیہ MANUU/Admin.I/F.I/2006-07/716 مؤرخہ 07 اپریل 2005 کے ذریعے اعلان کیے گئے تعلیمی آرڈیننس (3) کے مطابق:

"تمام امتحانات کے سوالیہ پرچوں کی تیاری اور ان کے جوابات اردو زبان میں دیے جائیں گے، البتہ زبانوں کے تمام امتحانات کے سوالیہ پرچوں کی تیاری اور ان کے جوابات متعلقہ زبانوں میں ہوں گے"

مذکورہ بالا آرڈیننس اور قانونی ضوابط کی روشنی میں یہاں اس بات کو واضح کیا جاتا ہے کہ عربی، ہندی، انگریزی اور فارسی جیسی زبانوں کے سوا دیگر تمام مضامین کے سوالیہ پرچے اردو میں ہوں گے اور طلبا کو جوابات بھی اردو ہی میں لکھنے ہوں گے۔ اگر کوئی طالب علم اردو میں جوابات نہیں لکھتا ہے تو اسے کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔

پراسپیکٹس 2022-23

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

(ایک مرکزی یونیورسٹی، NAAC سے 'A' گریڈ یافتہ)

وزیٹر
شری رام ناتھ کووِند
صدر جمہوریہ ہند

چانسلر
شری ممتاز علی

شیخ الجامعہ
پروفیسر سید عین الحسن

نائب شیخ الجامعہ
پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ

اسکولوں کے ڈین

پروفیسر عبدالواحد
اسکول برائے ٹکنالوجی

پروفیسر عزیز بانو
اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات

پروفیسر سنیم فاطمہ
اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ

پروفیسر صدیقی محمد محمود
اسکول برائے تعلیم وتربیت

پروفیسر سلمان احمد خان
اسکول برائے سائنسی علوم

پروفیسر فریدہ صدیقی
اسکول برائے فنون وسماجی علوم

پروفیسر احتشام احمد خان
اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت

رجسٹرار
پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد

فائنانس آفیسر (انچارج)
ڈاکٹر پی ایس منور حسین

کنٹرولر امتحانات
ڈاکٹر محمد زائر حسین

ڈائرکٹر، نظامت ِ داخلہ
پروفیسر وَنجا ایم

پتہ:
کمرہ نمبر 20، گراؤنڈ فلور، عمارت انتظامی
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد 032 500– تلنگانہ
فون نمبر 6605 2300-040، Ext-1801 – EPABX: 040 – 23006612/13/14/15
E-mail: admissionsregular@manuu.edu.in; website-www.manuu.edu.in

پراسپیکٹس کم داخلہ کمیٹی کے ممبران

.1	پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر-چیر پرسن
.2	پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر
.3	پروفیسر ایس کے۔اشتیاق احمد، رجسٹرار
.4	ڈاکٹر پی ایس منور حسین، فینانس آفیسر، انچارج
.5	ڈاکٹر محمد زائر حسین، کنٹرولر امتحانات
.6	پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈین، اکیڈمکس اور ڈین، اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ
.7	پروفیسر عبدالواحد، ڈین، اسکول برائے ٹکنالوجی اور ڈائرکٹر انچارج، سنٹر فار انفارمیشن ٹکنالوجی
.8	پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین، اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت
.9	پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین، اسکول برائے تعلیم وتربیت
.10	پروفیسر سلمان احمد خان اسکول برائے سائنسی علوم
.11	پروفیسر فریدہ صدیقی، اسکول برائے فنون وسماجی علوم
.12	پروفیسر عزیز بانو، اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات
.13	پروفیسر محمد خالد مبشر الظفر، ڈائرکٹر، ڈی ٹی پی
.14	پروفیسر محمد رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم
.15	جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر
.16	پروفیسر محمد عبدالعظیم، پروکٹر
.17	جناب عابد عبدالواسع، آفیسر، تعلقات عامہ
.18	پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل، پرووسٹ بوائز ہاسٹلس
.19	ڈاکٹر وقارالنسا، پرووسٹ گرلس ہاسٹلس
.20	ڈاکٹر فہیم الدین احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ ترجمہ
.21	ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ تعلیم وتربیت
.22	پروفیسر پردیپ کمار، ڈپٹی ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ
.23	ڈاکٹر رفیع محمد، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ
.24	ڈاکٹر سہید میو، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ
.25	جناب چاولہ متیالہ راؤ، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ
.26	پروفیسر ونجا۔ایم، ڈائرکٹر، نظامتِ داخلہ

داخلہ ہیلپ ڈیسک (صبح 9.00 سے شام 05.30 بجے کے درمیان کال کریں)۔

داخلے سے متعلق عمومی استفسار کے لیے اس نمبر پر کال کریں	***6207728673***
اسکول برائے ٹکنالوجی، سائنسی علوم اور کامرس اینڈ مینیجمنٹ	***9866802414***
اسکول آف آرٹ وسوشل سائنسز اور ترسیل عامہ وصحافت	***9873846297***
اسکول برائے تعلیم تربیت اور اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات	***6302738370***

آن لائن درخواست کا شیڈول

نوٹیفکیشن جاری ہونے کی تاریخ	:	27.04.2022
2022-23 کے لیے داخلوں کی آخری تاریخ	:	10 اکتوبر 2022
داخلۂ امتحان پر مبنی پروگرامس		
پی ایچ ڈی پروگرام - پُر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ	:	1 جون 2022
داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے کے پروگرام (پیشہ ورانہ / تکنیکی / ووکیشنل) پر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ	:	1 جون 2022
داخلہ امتحان پر مبنی پروگرام کے لیے فارم ایڈیٹنگ کے لیے کھلا رہے گا	:	11 تا 12 جون 2022
داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کے لیے ایڈمٹ کارڈ کا اجرا *	:	20 جون 2022
داخلۂ امتحان کی تاریخ		5 تا 7 جولائی 2022
میرٹ پر مبنی پروگرامس		
میرٹ کی بنیاد پر داخلے کے تمام گریجویٹ / پوسٹ گریجویٹ (عام و پیشہ ورانہ) پروگرام - پُر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ	:	30 اگست 2022
میرٹ پر مبنی پروگرام کے لیے فارم ایڈیٹنگ کے لیے کھلا رہے گا *	:	01 تا 02 ستمبر 2022
جز وقتی پروگرام - پُر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ	:	20 اکتوبر 2022

* آن لائین فارم میں ترمیم کی آخری تاریخ کے بعد امیدوار کے کوائف (یعنی زمرہ، پروگرام، کیمپس وغیرہ) میں یونیورسٹی کی جانب سے کسی بھی مرحلے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

فیس کی ادائیگی صرف آن لائن ہوگی	درخواست اور رجسٹریشن فیس	:	داخلہ امتحان	میرٹ پر مبنی
	عام زمرے کے امیدوار	:	550.00 روپے	350.00 روپے
	ایس سی / ایس ٹی / مخصوص صلاحیتوں کے حامل افراد / دیگر پسماندہ طبقات (نان کریمی لیئر) / خواتین امیدوار	:	350.00 روپے	250.00 روپے
	غیر ملکی طلبا	:	2500 روپے	

داخلہ امتحان کا شیڈول 2022-23

داخلہ امتحان کی تاریخیں

کورس	شعبہ		داخلہ امتحان کی تاریخیں	امتحانی مراکز
پی ایچ ڈی	اردو / عربی / انگریزی / ہندی / فارسی / نظم ونسق عامہ / ترسیل عامہ وصحافت	:	05.07.2021(FN)	**اترپردیش:** بنارس، سمبھل، لکھنؤ **آندھراپردیش:** کڑپا **اوڈیشہ:** کٹک، **این سی آر:** دہلی، **بہار:** دربھنگہ، کشن گنج،، پٹنہ، سیوان **ہریانہ:** نوح **تلنگانہ:** حیدرآباد، **جموو کشمیر:** سری نگر، جمو **کرناٹک:** بنگلورو، بیدر، **مدھیہ پردیش:** بھوپال **مغربی بنگال:** آسن سول، **مہاراشٹر:** اورنگ آباد، پونہ
ایم ٹیک / ڈی ایل ایڈ		:	05.07.2021(FN)	
پی ایچ ڈی	تعلیم / اسلامک اسٹڈیز / سوشل ورک / تاریخ / معاشیات، کمپیوٹر سائنس	:	05.07.2021(AN)	
ایم ایڈ / ایم سی اے		:	05.07.2021(AN)	
پی ایچ ڈی	انتظامیہ / سماجیات / سیاسیات / مطالعاتِ ترجمہ	:	06.07.2021(FN)	
ایم بی اے / بی ایڈ (حیاتی سائنس، طبیعاتی سائنس، ریاضی)		:	06.07.2021(FN)	
پی ایچ ڈی	کامرس / مطالعاتِ نسواں / ریاضی / طبعیات / کیمیا / حیوانیات / نباتیات، دکن اسٹڈیز	:	06.07.2021(AN)	
ڈپلوما انجنیئرنگ [پالی ٹکنک]		:	06.07.2021(AN)	
بی ایڈ۔ (سماجی مطالعہ)		:	07.07.2021(FN)	
بی ایڈ (اردو)		:	07.07.2021(AN)	

نوٹ: (FN) صبح 10 بجے سے 12 بجے تک (AN) دوپہر 2 بجے سے 4 بجے تک

امیدواروں کے لیے ہدایات:

1- امیدواروں سے خواہش کی جاتی ہے کہ وہ امتحان کے آغاز سے 30 منٹ قبل امتحان گاہ میں پہنچ جائیں۔

2- صرف انہی امیدوارں کو داخلہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت ہوگی جن کے پاس مستند ایڈمٹ کارڈ اور مستند شناختی کارڈ (کالج آئی ڈی / آدھار / ڈرائنگ لائسنس) موجود ہو۔

3- امتحان شروع ہونے کے بعد کسی بھی امیدوار کو امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

4- کسی بھی امیدوار کو ہال ٹکٹ پر مذکور امتحانی مرکز کے علاوہ کسی دوسرے مرکز پر امتحان دینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

5- امیدواروں کی تعداد کی بنیاد پر یونیورسٹی کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی امتحانی مرکز کو رد / تبدیل کر سکتی ہے۔ امتحانی مرکز کے ردوبدل ہونے کی صورت میں امیدواروں کو اپنے خرچ پر یونیورسٹی کے ذریعہ مختص مرکز پر ہی امتحان دینا ہوگا۔

6- یونیورسٹی کسی بھی امیدوار کو داخلہ امتحان / انٹرویو میں شرکت کے لیے آمدورفت کا خرچ اور قیام وطعام کی سہولت فراہم نہیں کرے گی۔

داخلہ امتحان کے نتائج کا اعلان

تمام داخلہ امتحانات کے جوابات کی ابتدائی کلید کا اجرا	:	07 جولائی 2022
جوابات کی کلید سے متعلق دعوے / چیلنج / اعتراضات	:	08 جولائی 2022 تا 09 جولائی 2022
حتمی کلید کا اجرا	:	12 جولائی 2022
تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے نتائج	:	18 جولائی تا 22 جولائی 2022
پی ایچ ڈی انٹرویو کے لیے امیدواروں کی لسٹ کا اجرا	:	18 تا 19 جولائی 2022

اے آئی سی ٹی ای داخلہ امتحان(ET) /میرٹ پر مبنی پروگراموں کے لیے داخلہ شیڈول 23-2022

اے آئی سی ٹی ای داخلہ امتحان / میرٹ پر مبنی پروگرام	داخلہ امتحان کے نتائج کا اعلان	پہلی لسٹ			دوسری لسٹ			تیسری فہرست(نشستیں خالی رہنے کی صورت میں)		
		پہلی میرٹ فہرست کا اجرا	اسناد کی جانچ	فیس کی ادائیگی	دوسری میرٹ فہرست کا اجرا	اسناد کی جانچ	فیس کی ادائیگی	تیسری میرٹ فہرست کا اجرا	اسناد کی جانچ	فیس کی ادائیگی
ایم ٹیک / ایم سی اے / ایم بی اے	22 جولائی	03اگست	17اگست	18-19 اگست	15 ستمبر	22 ستمبر	23-24 ستمبر	10اکتوبر	17اکتوبر	18-19اکتوبر
ڈپلوما ان انجینئرنگ	22 جولائی	04اگست	18،19 اگست	19-21 اگست	16 ستمبر	23اور24 ستمبر	24-26 ستمبر	11اکتوبر	18اکتوبر	19-20اکتوبر
پالی ٹکنک میں راست داخلہ	--	12 اکتوبر	19 اکتوبر	20-21 اکتوبر	--	--	--	--	--	--

این سی ٹی ای- داخلہ امتحان (ET) پر مبنی پروگراموں کے لیے داخلہ شیڈول 22-2021

این سی ٹی ای داخلہ امتحان پر مبنی پروگرام	داخلہ امتحان کے نتائج کا اعلان	پہلی لسٹ			دوسری لسٹ			تیسری فہرست(نشستیں خالی رہنے کی صورت میں)		
		پہلی میرٹ فہرست کا اجرا	اسناد کی جانچ	فیس کی ادائیگی	دوسری میرٹ فہرست کا اجرا	اسناد کی جانچ	فیس کی ادائیگی	تیسری میرٹ فہرست کا اجرا	اسناد کی جانچ	فیس کی ادائیگی
ڈی ایل ایڈ	20جولائی	23جولائی	29جولائی	30،31جولائی	05اگست	22اگست	23،24اگست	12 ستمبر	19 ستمبر	20،21 ستمبر
ایم ایڈ	20جولائی	23جولائی	29جولائی	30،31جولائی	5اگست	22اگست	23،24اگست	12 ستمبر	19 ستمبر	20،21 ستمبر
بی ایڈ حیاتیاتی سائنس	21جولائی	25جولائی	1اگست	2،3اگست	8اگست	23اگست	24،25اگست	13 ستمبر	20 ستمبر	21،22ستمبر
بی ایڈ طبیعاتی سائنس	21جولائی	25جولائی	1اگست	2،3اگست	8اگست	23اگست	24، 25 اگست	13 ستمبر	20 ستمبر	21،22ستمبر
بی ایڈ ریاضی	21جولائی	25جولائی	1اگست	2،3اگست	10اگست	23اگست	24،25اگست	13 ستمبر	20 ستمبر	21،22ستمبر
بی ایڈ سماجی مطالعات	21جولائی	26جولائی	2اگست	3،4اگست	10اگست	24اگست	24،25اگست	14 ستمبر	21 ستمبر	22،23ستمبر
بی ایڈ-اردو	21جولائی	26جولائی	2اگست	3،4اگست	10اگست	24اگست	24،25اگست	14 ستمبر	21 ستمبر	22،23ستمبر

سرٹیفکیٹ تصدیق مراکز برائے داخلہ امتحان پروگرامس

سلسلہ نمبر	پروگرام	اسناد کی تصدیق کے مراکز
1	ڈپلوما ان انجینئرنگ (پالی ٹکنک)	1. پالی ٹکنک کالج، حیدرآباد، تلنگانہ 2. پالی ٹکنک کالج، دربھنگہ، بہار 3. پالی ٹکنک کالج، بنگلورو، کرناٹک 4. پالی ٹکنک کالج، کڈپہ، آندھراپردیش 5. پالی ٹکنک کالج، کٹک، اڈیشہ
2	بی۔ایڈ۔	1. شعبۂ تعلیم وتربیت، حیدرآباد، تلنگانہ 2. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، بہار 3. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر، جموں وکشمیر 4. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش 5. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول، مغربی بنگال 6. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سنبھل، اترپردیش 7. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد، مہاراشٹرا 8. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر، کرناٹک 9. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح، ہریانہ
3	ایم۔ایڈ۔	1. شعبۂ تعلیم وتربیت، حیدرآباد، تلنگانہ 2. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، بہار 3. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش
4	ایم ٹیک / ایم سی اے / ایم بی اے / ڈی ایل ایڈ / پی ایچ ڈی	1. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد

داخلہ امتحان پر مبنی کورسز کے لیے داخلے کا طریقۂ کار

➢ کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن کے بی ایڈ / ایم ایڈ اور پالی ٹکنک کالجوں کے ڈپلوما ان انجینئرنگ کورسز میں داخلوں کا طریقہ کار ذیل کے مطابق ہوگا:

- جن امیدواروں نے داخلہ امتحان لکھا ہو ان کے نتائج دیے گئے نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر آن لائن جاری کر دیے جائیں گے۔
- آن لائن درخواست پر کرتے وقت امیدوار کی جانب سے کیے گئے انتخاب اور داخلہ امتحان میں حاصل کردہ میرٹ کی بنیاد پر امیدواروں کو عبوری طور پر ایک کالج / شاخ الاٹ کیا جائے گا۔ جس کا اعلان مذکورہ بالا جدول میں درج نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر کیا جائے گا۔
- ایم ایڈ کے لیے عبوری طور پر منتخب طلبا اپنے انتخاب / سہولت کے مطابق ہیڈ کوارٹرس یا درج ذیل میں سے کسی بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن پر اعلان کردہ تواریخ میں اپنے سرٹیفیکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کرواسکتے ہیں:

1. شعبۂ تعلیم وتربیت، حیدرآباد، تلنگانہ	2. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، بہار	3. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش

- بی ایڈ کے لیے عبوری طور پر منتخب طلبا اپنے انتخاب / سہولت کے مطابق ہیڈ کوارٹرس یا درج ذیل میں سے کسی بھی کالج آف ٹیچر ایجوکیشن پر اعلان کردہ تواریخ میں اپنے سرٹیفیکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کرواسکتے ہیں:

1. شعبۂ تعلیم وتربیت، حیدرآباد، تلنگانہ	2. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر، جموں وکشمیر	3. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، بہار
4. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش	5. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول، مغربی بنگال	6. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سنبھل، اترپردیش
7. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد، مہاراشٹرا	8. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر، کرناٹک	9. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح، ہریانہ

- ڈپلوما ان انجنیئرنگ کے لیے عبوری طور پر منتخب طلبا اپنے انتخاب / سہولت کے مطابق ہیڈ کوارٹرس یا درج ذیل میں سے کسی بھی پالی ٹکنک کالج پر اعلان کردہ تواریخ میں اپنے سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کرواسکتے ہیں:

1. پالی ٹکنک کالج، حیدرآباد	2. پالی ٹکنک کالج، دربھنگہ، بہار
3. پالی ٹکنک کالج، بنگلورو، کرناٹک	4. پالی ٹکنک کالج، کڈپہ، آندھراپردیش
5. پالی ٹکنک کالج، کٹک، اوڈیشہ	

- بی ٹیک / ایم ٹیک / ایم سی اے / ایم بی اے اور ڈی ایل ایڈ پروگراموں کے لیے عبوری طور پر منتخب طلبا کو مانو کیمپس، حیدرآباد پر ہی اعلان کردہ تواریخ میں اپنے سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کروانی ہوگی۔
- پی ایچ ڈی امیدواروں کے دستاویز کی تصدیق انٹرویو کے وقت ہی مانو کیمپس حیدرآباد میں مکمل کرلی جائے گی۔
- سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کے لیے امیدوار کو خود شخصی طور پر حاضر ہونا ہوگا۔ اگر کوئی امیدوار شخصی طور پر حاضر نہیں ہوسکا تو اس کا الاٹمنٹ منسوخ کردیا جائے گا اور اس کا عبوری داخلہ بھی ختم ہوجائے گا۔ اس کے بعد اس کے کسی بھی دعوے پر غور نہیں کیا جائے گا۔
- سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کے بعد امیدوار کو جدول میں درج تواریخ ہی کے دوران آن لائین داخلے کے تمام ضابطوں کی تکمیل اور فیس ادا کرکے عبوری داخلے کی آن لائن توثیق حاصل کرنی ہوگی۔
- اگر کوئی طالب علم طے شدہ تواریخ کے اندر فیس ادا نہ کرپائے تو اس کا عبوری داخلہ ختم کردیا جائے گا۔
- اگر کوئی امیدوار اپنے الاٹ کردہ کورس / کیمپس میں داخلے کے لیے راضی نہ ہو تو وہ سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق کے بعد عبوری الاٹمنٹ سے انکار کرسکتا ہے اور داخلے کی درخواست میں اپنی جانب سے درج شدہ کسی بہتر ترجیح کو اختیار کرنے کے لیے داخلے کے اگلے مرحلے کی کارروائی میں اسے شامل کرنے کی درخواست دے سکتا ہے۔ تاہم ایسی صورت میں کورس / کیمپس کا موجودہ عبوری الاٹمنٹ منسوخ ہوجائے گا اور اگلے مرحلے میں نشست کا الاٹمنٹ اس کے میرٹ اور کورس / کیمپس میں نشست کی دستیابی پر منحصر ہوگا۔
- جن امیدواروں نے سرٹیفکیٹ / دستاویزات کی تصدیق، داخلے کی کارروائی اور فیس کی ادائیگی مکمل کرلی ہو انہیں متعلقہ شعبہ / کالج پر یونیورسٹی کھلنے کے دن رپورٹ کرنا / حاضر ہونا ہوگا۔

➢ اگر وبائی صورتحال اسی طرح سے برقرار رہی اور داخلے کے لیے بہ نفس نفیس تصدیق کا عمل ممکن نہ رہا تو یونیورسٹی داخلے کے پورے عمل کا آن لائن انعقاد عمل میں لائے گی۔ ایسی صورتحال میں یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر بھی یہی اطلاع دی جائے گی اور آن لائن داخلے کا عمل مندرجہ ذیل کے مطابق ہوگا۔

آن لائین داخلوں کی انجام دہی کا طریقہ کار

1. نظام الاوقات کے مطابق منتخبہ امیدواروں کی فہرست جاری کردی جائے گی
2. منتخبہ امیدواروں کو اپنی درخواست کی آئی ڈی کے ذریعے ایڈمیشن پورٹل پر متعینہ تاریخوں میں درج ذیل اسناد اپ لوڈ کرنے ہوں گے:
   - 10ویں یا 12ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔
   - * دسویں ایس ایس سی مساوی بورڈ امتحان کی مارکس شیٹ
   - مطلوبہ امتحان کی مارکس شیٹ (جس کا بھی اطلاق ہوتا ہو)
   - صداقت نامہ منتقلی (ٹی سی) (آخری بار جس ادارے سے تعلیم حاصل کی ہو وہاں سے)
   - صداقت نامہ مائیگریشن (آخری بار جس ادارے سے تعلیم حاصل کی ہو وہاں سے)
   - * زمرہ ایس سی / ایس ٹی / او بی سی / ای ڈبلیو ایس کا مستند صداقت نامہ (حکومت ہند کی جانب متعینہ فارمیٹ پر) اگر اطلاق ہوتا ہو تو۔
   - * خصوصی زمرہ کا مستند صداقت نامہ (کشمیری مہاجر / معذوری / مسلح افواج کی اولاد / کھیل کود)۔

- تعلیمی/کردار کا صداقت نامہ (آخری بار جس ادارے سے تعلیم حاصل کی ہو وہاں سے)

3. امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اسناد کی تصدیق کے دن تیار رہیں اور شعبہ کی تصدیقی ٹیم کی جانب سے طلب کی جانے والی کسی بھی وضاحت کا جواب دینے کے لیے دستیاب رہیں۔
4. اگر کوئی امیدوار اپنے اسناد اپ لوڈ کرنے میں دشواری محسوس کرے تو وہ admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کردے۔
5. دستاویزات کی تصدیق کے بعد اگر امیدوار اہل پایا جائے تو فیس ادائیگی کا آپشن کارکرد کردیا جائے گا۔

امیدوار کو رجسٹرڈ ای میل آئی ڈی کے ذریعے آن لائین داخلہ فیس کی ادائیگی کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔ آن لائین داخلہ فیس ادا کرنے کے لیے امیدوار کو ایڈمیشن پورٹل پر جاکر اپنی درخواست کو لاگ اِن کرنا ہوگا۔

داخلے کی کارروائی ذیل کے مطابق ہوگی

پہلا مرحلہ	• آن لائن درخواست
دوسرا مرحلہ	• داخلہ امتحان کا انعقاد
تیسرا مرحلہ	• داخلہ امتحان کے نتائج کا اعلان
چوتھا مرحلہ	• اسناد کی تصدیق
پانچواں مرحلہ	• عبوری داخلہ / فیس کی ادائیگی
چھٹواں مرحلہ	• متعلقہ کالج/شعبہ پر حاضری/رپورٹنگ

پی ایچ ڈی انٹرویو اور داخلے کی تاریخیں

مضامین	:	انٹرویو کی تاریخیں	منتخب امیدواروں کی پہلی فہرست کا اعلان	داخلے اور فیس کی ادائیگی
اردو، عربی، فارسی، مطالعات ترجمہ	:	26تا29 ستمبر 2022	06 اکتوبر 2022	7تا19اکتوبر 2022
انگریزی، ہندی	:			
ترسیل عامہ وصحافت، انتظامیہ وکامرس	:			
ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات	:			
تعلیم، کمپیوٹر سائنس	:			
سیاسیات، نظم ونسق عامہ، سوشل ورک، سماجیات	:			
معاشیات، تاریخ، اسلامیات، مطالعات نسواں	:			

نوٹ :

1. پی ایچ ڈی کے انٹرویو صرف مانو کیمپس، حیدرآباد میں ہی ہوں گے۔
2. پی ایچ ڈی امیدواروں کے سرٹیفیکیٹ / دستاویزات کی تصدیق ان کے انٹرویو کے روز حیدرآباد آنے کے موقع پر ہی کر دی جائے گی۔
3. مانو ویب سائٹ پر پی ایچ ڈی کے لیے منتخب امیدواروں کی فہرست جاری ہونے کے بعد منتخب امیدوار اعلان کردہ تاریخوں میں اپنی فیس آن لائین ادا کر کے عبوری داخلے کی آن لائین توثیق حاصل کر سکتے ہیں۔
4. امیدواروں کو اپنے متعلقہ شعبہ / کالج / سٹلائٹ کیمپس پر یونیورسٹی کھلنے کے دن رپورٹ کرنا / حاضر ہونا ہوگا۔

میرٹ پر مبنی پروگراموں کے لیے داخلہ شیڈول 2022-23

میرٹ پر مبنی پروگرام	پہلی لسٹ			دوسری لسٹ / اسپوٹ داخلہ		
	پہلی میرٹ فہرست کا اجرا	داخلے کے لیے اسناد کی جانچ	فیس کی ادائیگی	دوسری میرٹ فہرست کا اجرا	داخلے کے لیے اسناد کی جانچ	فیس کی ادائیگی / اسپوٹ ایڈمیشن
اسکول برائے السنہ لسانیات اور ہندوستانیات	7 ستمبر 2022	14،15 ستمبر 2022	16-18 ستمبر 2022	26 ستمبر 2022	3 تا14اکتوبر2022	5-7 اکتوبر 2022
اسکول برائے سائنسی علوم	7 ستمبر 2022	14،15 ستمبر 2022	16-18 ستمبر 2022	26 ستمبر 2022	3 تا14اکتوبر2022	5-7اکتوبر2022
اسکول برائے فنون و سماجی علوم	8 ستمبر 2022	15،16 ستمبر 2022	17-19 ستمبر 2022	27 ستمبر 2022	3 تا14اکتوبر2022	5-7اکتوبر2022
اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ	8 ستمبر 2022	15،16 ستمبر 2022	17-19 ستمبر 2022	27 ستمبر 2022	3 تا14اکتوبر2022	5-7اکتوبر2022
اسکول برائے ترسیل عامہ وصحاف	8 ستمبر 2022	15،16 ستمبر 2022	17-19 ستمبر 2022	27 ستمبر 2022	3 تا14اکتوبر2022	5-7اکتوبر2022

جزوقتی پروگروموں کے لیے داخلہ 23-2022

جزوقتی پروگراموں کے لیے آن لائن درخواست کی آخری تاریخ	:	31 اکتوبر 2022
میرٹ فہرست کا اجرا	:	04 نومبر 2022
جزوقتی پروگراموں کے لیے فیس ادائیگی	:	10 نومبر 2022

جماعتوں کا آغاز

اے آئی سی ٹی ای کورسز - بی ٹیک، ایم ٹیک، ایم سی اے۔، پالی ٹیکنک اور ایم بی اے	:	10 اکتوبر 2022
گریجویشن / پوسٹ گریجویشن / / ڈی ایل ایڈ / بی ایڈ / ایم ایڈ / تحقیقی پروگراموں / برج کورسز کے پہلے سمسٹر کی جماعتوں کا آغاز	:	10 اکتوبر 2022
جزوقتی پروگرام	:	14 نومبر 2022

رجسٹریشن اور درخواست فیس کی ادائیگی کا طریقہ

- امیدوار مانو ریگولر ایڈمیشن پورٹل پر رجسٹریشن کے عمل کو درج ذیل لِنک کی مدد سے پورا کر سکتے ہیں۔
  https://manuucoe.in/RegularAdmission/
- امیدوار کے رجسٹریشن کا عمل امیدوار کی بنیادی پروفائل کے اندراج پر مشتمل ہوتا ہے۔
  1. ذاتی معلومات
  2. پتہ کی تفصیلات
  3. سرپرست کی تفصیلات
  4. فوٹو اور دستخط اپلوڈ کرنا
- رجسٹریشن کی تکمیل کے بعد، امیدوار داخلہ پورٹل میں لاگ ان ہو جاتا ہے اور اپنی پسند کا مناسب پروگرام منتخب کر سکتا ہے۔
- امیدوار لازمی تفصیلات اور دستاویزات فراہم کرتا ہے جو اس کے ذریعہ منتخب کردہ کورس کے سلسلے میں ہوتے ہیں۔

- صحیح پروگرام کے انتخاب کے بعد، طالب علموں کے ذریعہ رجسٹرڈ ہر کورس کے سلسلے میں پورٹل میں "Pay Fee" کا آپشن فعال ہو جاتا ہے جیسا کہ ذیل کی اسکرین شاٹ میں دکھایا گیا ہے۔

Status of Online Application form (s)

Application No. درخواست نمبر	Program پروگرام	Amount رقم	Payment Status ادائیگی کی حیثیت	Action ایکشن
M000000047	Advance Diploma in Professional Arabic	250.00	Pending	View Pay Fee Delete
M000000062	Ph.D. (Computer Science)	350.00	Pending	View Pay Fee Delete

- جب طالب علم Pay Fee آپشن پر کلک کرتا ہے تو وہ Payment Gateway Page کے بل ڈیسک سائٹ پر پہنچ جاتا ہے جہاں سے وہ فیس کی ادائیگی کو مکمل کرتا ہے۔
- بل ڈیسک ویب پیج (BillDesk web page) پر یونیورسٹی کا نام 'مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی' اور فیس ادائیگی کی رقم سسٹم کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہے۔ فیس ادائیگی کی رقم کو امیدوار کے ذریعہ بدلا نہیں جاسکتا۔
- درخواست فارم کی فیس صرف آن لائن موڈ کے ذریعہ ہی قابل قبول ہے۔
- فیس ادائیگی کا راستہ (Gateway) ادائیگی کے لیے ذیل کے چار اختیارات پیش کرتا ہے۔
  - کریڈٹ کارڈ
  - ڈیبٹ کارڈ + اے ٹی ایم پن
  - ڈیبٹ کارڈ
  - انٹرنیٹ بینکنگ
- **کریڈٹ کارڈ**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو ذیل میں دی ہوئی تفصیلات درج کرکے ادائیگی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

1. کریڈٹ کارڈ نمبر: کارڈ پر درج 16 نمبرات کا اندراج
2. کارڈ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ اور سال: MM (Month) ,YYYY(Year)
3. CVV/CVC نمبر: 3 عددی کارڈ کی توثیق کی قدر جو کارڈ کے پیچھے کی طرف دی گئی ہے۔
4. کریڈٹ کارڈ ہولڈر کا نام

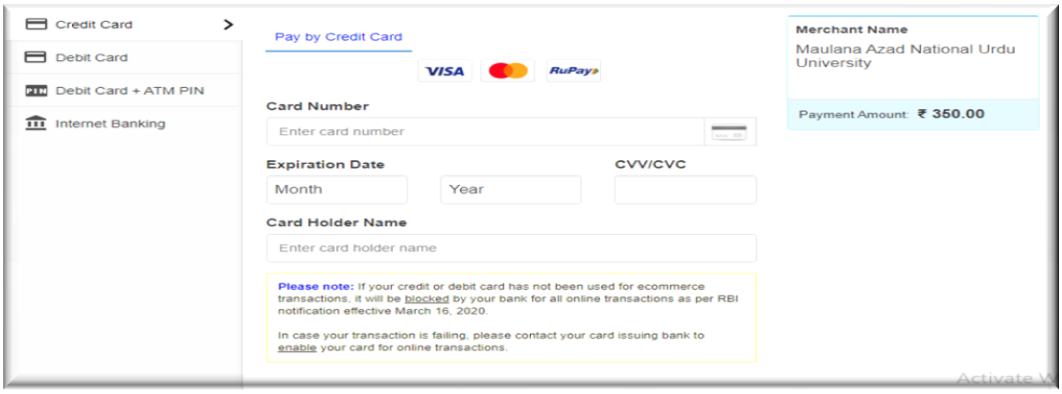

درج بالا تفصیلات درج کرنے کے بعد 'Pay' بٹن کا آپشن کھل جائے گا۔اس کے بعد امیدوار سے 4 نمبروں کا او ٹی پی مانگا جاتا ہے جو کہ اس کے موبائل پر آتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ سے ادائیگی مکمل کرتا ہے۔

- **ڈیبٹ کارڈ + اے ٹی ایم پن**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو بل ڈیسک ادائیگی پیج (BillDesk Payment Page) میں درج بینکوں کی فہرست سے مناسب بینک کو منتخب کرنا ہوتا ہے اور پھر درج ذیل تفصیلات فراہم کرنی ہوتی ہیں۔

1. ڈیبٹ کارڈ نمبر: کارڈ پر درج 16 نمبرات کا اندراج
2. کارڈ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ اور سال: MM (Month) ,YYYY(Year)
3. اے ٹی ایم پن: 4 عددی اے ٹی ایم پن
4. ڈیبٹ کارڈ ہولڈر کا نام
5. مندرجہ بالا تفصیلات فراہم کرنے کے بعد طالب علم ادائیگی (Pay) کے آپشن پر کلک کر کے ادائیگی مکمل کرے گا جیسا کہ نیچے اسکرین پر دکھایا گیا ہے۔

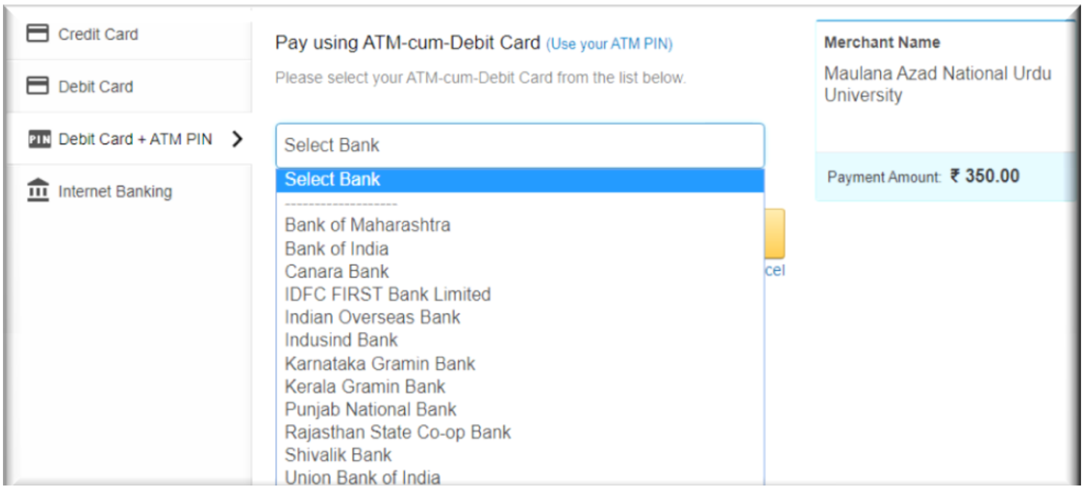

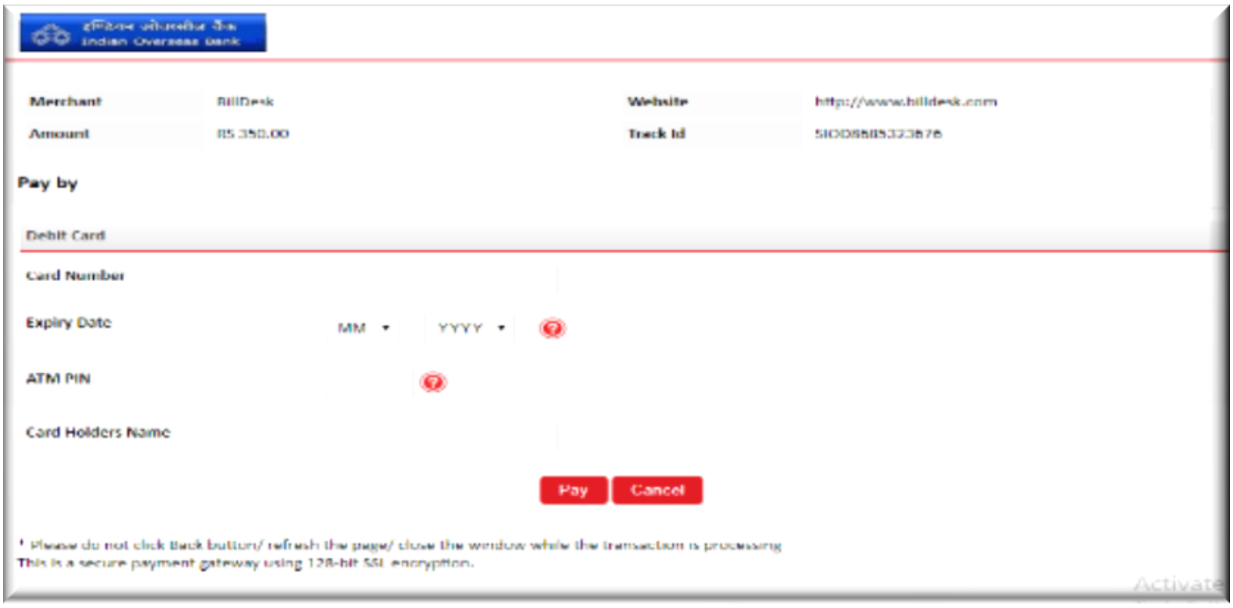

- **ڈیبٹ کارڈ**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو ذیل میں دی ہوئی تفصیلات درج کر کے ادائیگی کرنے کی ضرورت ہے

1. ڈیبٹ کارڈ نمبر: کارڈ پر درج 16 نمبرات کا اندراج
2. کارڈ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ اور سال: MM (Month) ,YYYY(Year)
3. CVV/CVC نمبر: 3 عددی کارڈ کی توثیق کی قدر جو کارڈ کے پیچھے کی طرف دی گئی ہے۔
4. ڈیبٹ کارڈ ہولڈر کا نام

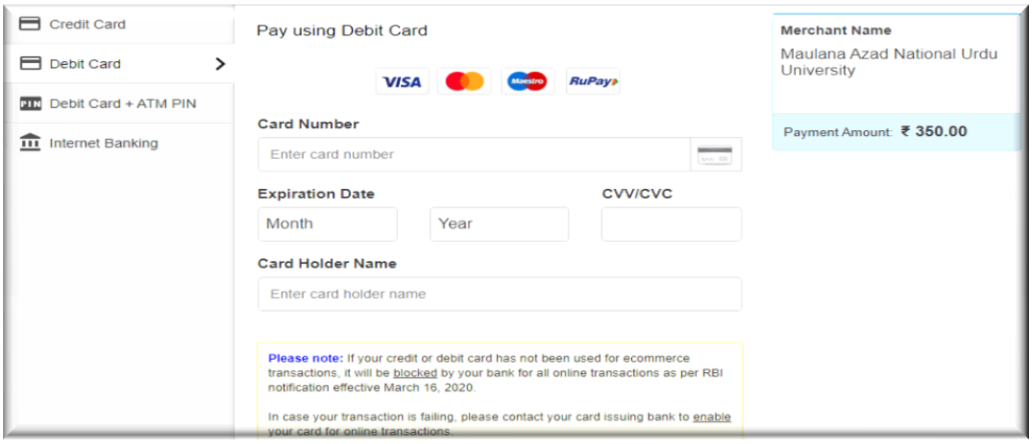

درج بالا تفصیلات درج کرنے کے بعد 'Pay' بٹن کا آپشن کھل جائے گا۔ اس کے بعد امیدوار سے 4 نمبروں کا او ٹی پی مانگا جاتا ہے جو کہ اس کے موبائل پر آتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ سے ادائیگی مکمل کرتا ہے۔

- **انٹرنیٹ بینکنگ**

ادائیگی کے اس آپشن میں امیدوار کو بل ڈیسک ادائیگی پیج (BillDesk Payment Page) میں درج بینکوں کی فہرست سے مناسب بین کو منتخب کرنا ہوتا ہے اور پھر Make Payment آپشن پر کلک کرنا ہوتا ہے۔ صفحہ منتخب بینک کے انٹرنیٹ بینکنگ پیج پر براہ راست چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد طلبا کو اپنے انٹرنیٹ بینکنگ کے آئی ڈی اور پاسورڈ کو درج کرنا ہوتا ہے۔ ٹرانزیکشن پاسورڈ کے اندراج کے بعد موبائل پر حاصل او ٹی پی کو درج کر کے ادائیگی کو مکمل ہو جاتی ہے۔

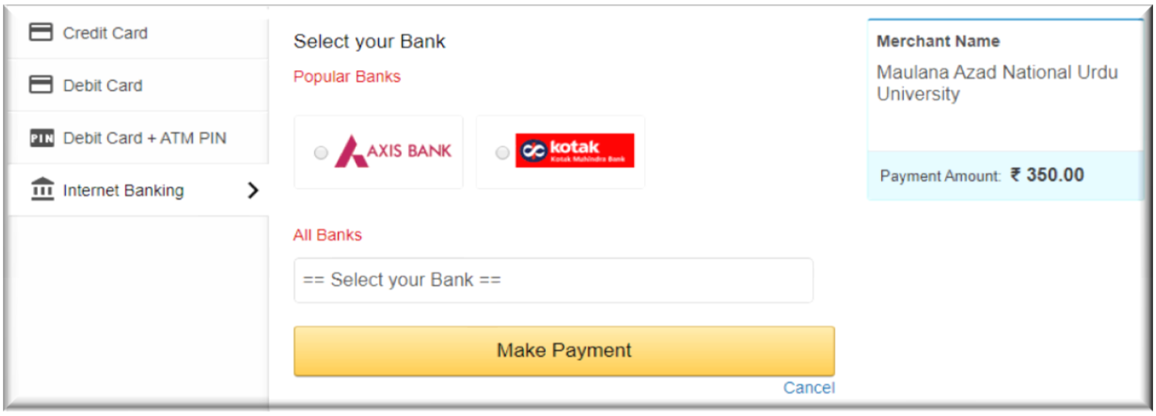

فہرست

1.0 یونیورسٹی کا تعارف 1

1.1 وِژن 1

1.2 مشن 1

1.3 بنیادی مقصد اور اہداف 1

1.4 تعلیمات 2

1.5 نظم ونسق 3

1.6 انفرادیت (یونیک نیس) 3

1.7 کامیابیاں 4

2.0 اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات 4

2.1.1 شعبۂ اردو 4

2.1.2 شعبۂ انگریزی 4

2.1.3 شعبۂ مطالعات ترجمہ 5

2.1.4 شعبۂ ہندی 5

2.1.5 شعبۂ عربی 5

2.1.6 شعبۂ فارسی 5

2.2 پوسٹ گریجویشن پروگرام۔ماسٹر آف آرٹس 5

2.3 تحقیقی پروگرام: 7

2.4 جزوقتی پروگرام 8

3.0 اسکول برائے فنون وسماجی علوم 9

3.1.1 شعبۂ تعلیم نسواں 9

3.1.2 شعبۂ نظم ونسق عامہ 9

3.1.3 شعبۂ سوشل ورک 9

3.1.4 شعبۂ اسلامک اسٹڈیز 10

3.1.5شعبۂ سیاسیات 10

3.1.6شعبۂ تاریخ 10

3.1.7شعبۂ سماجیات 10

3.1.8شعبۂ معاشیات 10

3.1.9 البیرونی مرکز برائے مطالعاتِ سماجی اخراجیت وشمولیتی پالیسی 11

3.1.10لیگل اسٹڈیز 11

3.2پوسٹ گریجویٹ پروگرام (مدت دوسال) 11

3.3 تحقیقی پروگرام: 12

3.4ڈپلوما پروگرام (ایک سال کی مدت) 14

4.0اسکول برائے تعلیم وتربیت 14

4.1.1شعبۂ تعلیم وتربیت 14

4.1.2تعلیمِ اساتذہ کے ملحقہ کالجز 14

4.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں 14

5.0اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ 16

5.1شعبۂ مینجمنٹ وکامرس 16

5. 2تعلیمی پروگرام اور نشستیں 16

6.0اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت 17

6. 1شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت 17

6..2تعلیمی پروگرام اور نشستیں 17

7.0اسکول برائے سائنسی علوم 17

7.1.1شعبہ ریاضی 18

7.1.2تعلیمی پروگرام: 18

8.0اسکول برائے ٹکنالوجی 19

8.1.1 شعبۂ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی 19

8.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں 19

8.3 پالی ٹکنس 20

8.4 تعلیمی پروگرام اور نشستیں 20

9.0 ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن 21

9.1.1 تحقیقی پروگرام اور نشستیں 21

10.0 سٹلائٹ کیمپس 22

10.1 سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (اترپردیش) 22

10.2 مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، سری نگر (جموں وکشمیر) 22

11.0 عمومی ہدایات برائے داخلہ 22

12.0 داخلوں کے لیے اہلیت 23

12.1 اہلیت کی عمومی شرائط: 23

12.2 داخلوں کے لیے عمر کی حد: 23

12.3 مطلوبہ ڈگری امتحان کے نتائج کے منتظر درخواست دہندگان: 24

12.4 تحقیقی پروگراموں میں داخلے (کل وقتی / جز وقتی) 25

13.0 تحفظات اور رعایت کے ضوابط 26

13.1 ایس سی / ایس ٹی / او بی سی / معاشی کمزور طبقات کے لیے تحفظات 27

13.2 اہلیتی نمبروں، عمر کی چھوٹ اور رجسٹریشن فیس میں رعایت: 27

13.3 متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی / اسپانسر کردہ زمرہ) 27

13.4 خصوصی زمرہ 27

14.0 دستاویزات اور اسناد 28

15.0 فیس کی ادائیگی اور واپسی کی پالیسی 28

16.0 دیگر اہم ہدایات برائے داخلہ: 29

16.1 داخلہ فارم جمع کرنے کا طریقہ 30

16.2 او بی سی / ای ڈبلیو ایس / پی ڈبلیو ڈی سرٹیفکیٹ جمع کرنا 31

17.0 تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپے میں) 36

17.1 حیدرآباد کیمپس کے پہلے سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: 36
17.2 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: 37
17.3 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: پہلے سمسٹر کے سوائے 38
17.4 پہلا سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں) 38
17.5 جفت سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں) 39
17.6 طاق سمسٹر (پہلے سمسٹر کے علاوہ) سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں) 39
17.7 غیر ملکی طلبا کے لیے طاق سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں) 39
17.8 غیر ملکی طلبا کے لیے جفت سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں) 39
17.9 فیس کی ادائیگی 40
18.0 انفرااسٹرکچر 40
18.1 عمارتیں: 40
19.0 امتحانات / ترقی / اصلاحات اور خودکاری 41
19.1 حاضری 42
19.2 تعین قدر 42
19.3 ترقی کے ضوابط 43
19.4 امتحانات کی اصلاحات اور خودکاری 44
19.5 پالی ٹکنک تعین قدر اسکیم 44
19.5.1 نظری کورسز (داخلی جانچ کے لیے 40 فیصد اور سمسٹر اختتامی امتحان کے لیے 60 فیصد ویٹیج ہوگا) 44
19.5.2 عملی کورسز (داخلی جانچ کے لیے 60 فیصد اور سمسٹر اختتامی امتحان کے لیے 40 فیصد ویٹیج ہوگا) 44
19.5.3 گرمائی انٹرن شپ / پروجکٹ / سمینار وغیرہ 44
19.5.4 مسلسل داخلی جانچ (CIE) 45
19.6 پالی ٹکنک اصول برائے ترقی 45
20.0 بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ 45
20.1 غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر: 46
21.0 طلبا کے لیے کیمپس میں موجودہ سہولیات 47
21.1 کھیل کود 47

21.2یونیورسٹی کا مرکز صحت 47

21.3یونیورسٹی شاپنگ کامپلکس اور کینٹین 47

21.4طلبا یونین 47

21.5ڈین طلبائے قدیم 47

21.6بینک اور ڈاک خانہ 48

22.0ہاسٹل کی سہولت 48

22.1ہاسٹل فیس کی تفصیلات(23-2022)*: 48

22.2طعام گاہ کی فیس کی تفصیلات(23-2022)*: 48

23.0طلبا کی معاون خدمات 49

23.1داخلی شکایات کمیٹی 49

23.2ازالہ شکایت کمیٹی 49

23.3مخالف ریگنگ کمیٹی 49

23.4مساوی مواقع سیل 49

24.0طلبا کے لیے امدادی خدمات 49

24.1دفتر برائے ڈین بہبودی طلبا 49

24.2پراکٹر دفتر 50

24.3تربیت و پلیسمنٹ سیل 50

24.4نیشنل سروس اسکیم(NSS) 50

24.5نیشنل کیڈٹ کارپس(NCC) 50

25.0سید حامد لائبریری 51

26.0داخلی معیار ضمانت سیل(IQAC) 51

27.0تعلیمی، تحقیقی، تربیتی و دیگر معاون مراکز 51

27.1اردو مرکز برائے فروغ علوم(CPKU) 51

27.2نظامت جسمانی تعلیم 52

27.3مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت(CUCS) 52

27.4مرکز مطالعاتِ نسواں(CWS) 52

27.5یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل(UGC-HRDC) 52

27.6 مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT) 53
27.7 مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) 53
27.8 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز (DTP) 53
27.9 مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی (CIT) 53
27.10 نظامت فاصلاتی تعلیم (DDE) 54
27.11 نظامتِ داخلہ (DoA) 55
28.0 یونیورسٹی کے دیگر ملحقہ ادارے 55
28.1 صنعتی تربیتی ادارے (ITI) 55
28.2 ماڈل اسکول 55
29.0 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدراس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست 23-2022 56
30.0 اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر 66
30.1 یونیورسٹی صدر مقام 66
30.2 سٹیلائٹ کیمپسز، کالج برائے تعلیم و تربیت اور پالی ٹکنکس 67
31.0 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی مطبوعات 69

1.0 یونیورسٹی کا تعارف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) ایک مرکزی یونیورسٹی ہے۔ یہ پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعے جنوری 1998 میں کل ہند دائرہ کار کے ساتھ قائم کی گئی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا صدر دفتر اور مرکزی کیمپس گچی باولی، حیدرآباد میں واقع ہے۔ یہ کیمپس 200 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے دور دراز علاقوں میں بسنے والے تعلیم سے محروم اور اردو ذریعۂ تعلیم کی پہلی نسل کے طالب علموں کے لیے روایتی و فاصلاتی طرز کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیمی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ 1998 میں یونیورسٹی نے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں سے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا اور 2004 میں اس نے اردو میڈیم کے ریگولر پروگراموں سے اپنی تعلیمی و تحقیقی بنیادوں کو مستحکم کیا۔

یہ جامعہ ایک بلند پایہ عالم، دانشور، بہترین ادیب، ایک بے مثال مقرر، عظیم مجاہد آزادی، آزاد ہندوستان کے تعلیمی نظام کے منصوبہ ساز اور ملک میں جدید اور سائنسی تعلیمی اداروں کے بانی، مولانا ابوالکلام آزاد کے نام پر قائم کی گئی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اس وقت موجودہ شعبوں اور مراکز کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف اصلاحی اقدامات کے ذریعے ان افراد کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کی کوشش میں مصروف ہے جو اب تک اس سے محروم تھے۔ اس کے علاوہ وہ بالعموم ملک کی نوجوان نسل اور بالخصوص اردو بولنے والے طبقے کی بڑھتی ہوئی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے بھی کوشاں ہے۔ یونیورسٹی نے تعلیم، تحقیق، نظم و نسق کے تمام محاذوں پر متعین وژن، مشن اور مقاصد کے ساتھ قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔

1.1 وژن

شمولیتی پالیسی پر کاربند رہتے ہوئے اردو کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا۔

1.2 مشن

سماجی، معاشی، تعلیمی اور ثقافتی طور پر سماج کے پچھڑے طبقات کو بااختیار بنانا تاکہ انہیں مرکزی دھارے میں شامل کیا جاسکے اور اس طرح ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرنا۔

1.3 بنیادی مقصد اور اہداف

مانو ایکٹ 1996 (1997 کے نمبر 2) کی دفعہ 4 کے مطابق یونیورسٹی کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

- اردو زبان کی ترویج و ترقی
- پیشہ ورانہ اور تکنیکی مضامین میں اردو میڈیم کے ذریعے تعلیم و تربیت کی فراہمی
- روایتی تدریس اور فاصلاتی نظام تعلیم کے توسط سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے خواہش مندوں کے لیے رسائی کے وسیع مواقع کی فراہمی
- تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ

مذکورہ بالا مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے یونیورسٹی درج ذیل کام انجام دینے کی کوشش کرے گی:

- باہمی تعامل اور اختراعی تدریس و اکتساب پر خصوصی توجہ کے ساتھ ساتھ سماجی رابطے کے ذریعہ طلبا کو اردو زبان میں تعلیم کا بہترین تجربہ فراہم کرانا
- تعلیمی و تحقیقی نتائج اور رسائی کے اقدامات میں عالمی سطح کی بہترین روایات اور معیار کی پابندی
- قومی و بین الاقوامی بازاروں میں اہل افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی مانگ کی تکمیل کے لیے طلبا کی استعداد میں اضافہ کرنا
- مسلسل تعلیم، اسپانسر کردہ تحقیق اور مشاورت کے ذریعے داخلی آمدنی / وصولیابی میں توسیع و اضافہ
- ملکی معیشت کی ترقی میں حصہ ادا کرنے والی اہل افرادی قوت کی تیاری کے ذریعے لاکھوں غریب افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانا
- وسائل کا مؤثر اور بھرپور استعمال کرنا اور عمل پر مبنی متعین اقدامات کے ذریعے یونیورسٹی کو ایک اسمارٹ، ڈیجیٹل اور صاف ستھرے کیمپس میں تبدیل کرنا

1.4 تعلیمات

ان شعبہ جات کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں کل 71 پروگرام اور کورسز (24 پی ایچ ڈی؛ 21 پوسٹ گریجویشن؛ 10 گریجویشن؛ 07 ڈپلوما اور 09 پی جی ڈپلوما اور سرٹی فیکیٹ کورسز) فراہم ہیں۔ ان کے علاوہ پالی ٹکنک کے ذریعے (06 ڈپلوما) اور آئی ٹی آئی کے ذریعے (08 سرٹی فیکیٹ ٹریڈس) کے کورسز فراہم ہیں۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم کے ذریعے بازار کی ضرورتوں کے مطابق، لچک دار تعلیمی فریم ورک کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی اختراعی اور مناسب حال معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

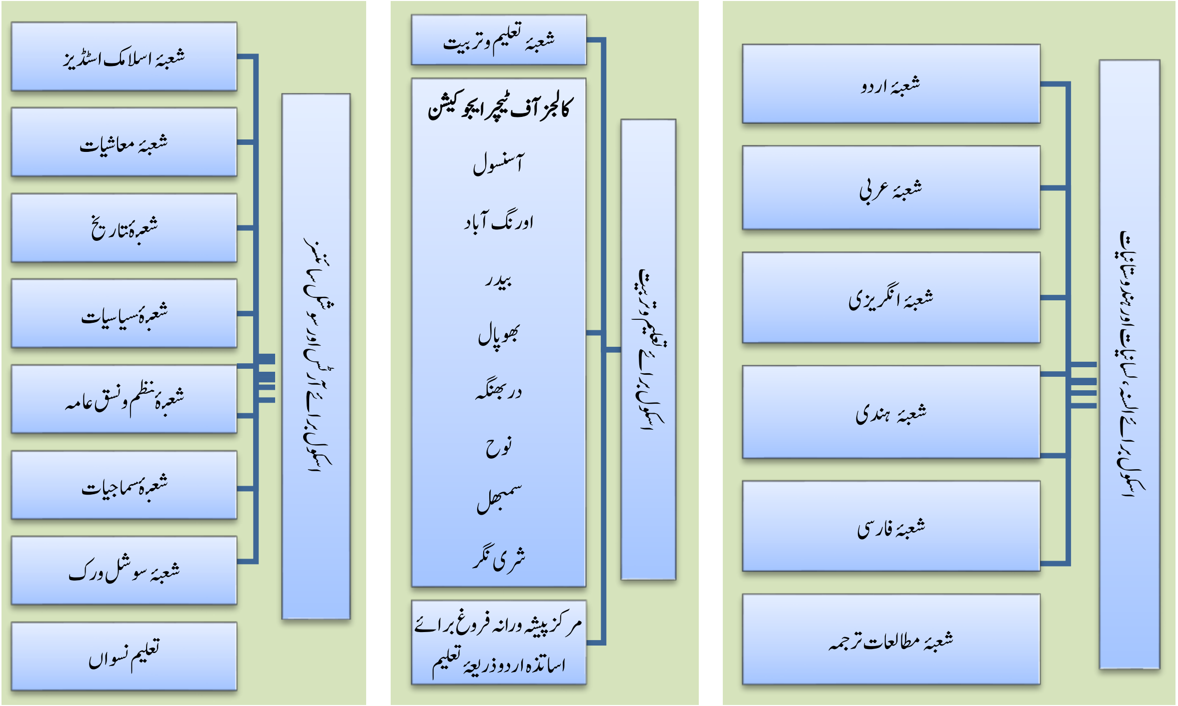

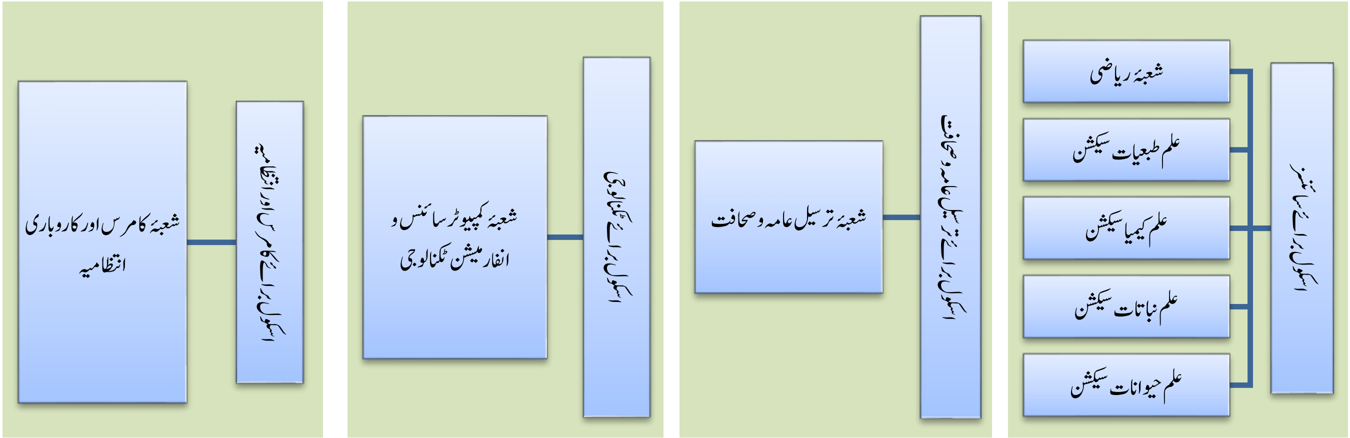

1.5 نظم ونسق

یونیورسٹی میں شفافیت اور جواب دہی کے لیے پہلے سے قائم تنظیمی ڈھانچوں کے ساتھ مؤثر نظم ونسق کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی اپنے داخلی دفتری عمل کو درست رکھنے کے لیے ای گورنس کی جانب پیش رفت کر رہی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وزارت فروغ انسانی وسائل کے مشن پر مبنی ہدایات کا حصہ ہے۔ جیسے سوچھ بھارت ابھیان؛ سوچھ بھارت - سوستھ بھارت؛ سوچھتا پکھواڑہ؛ ایک بھارت - شریشٹھ بھارت؛ بیٹی بچاؤ - بیٹی پڑھاؤ؛ وِدیا ساکشر تا ابھیان اور پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا وغیرہ۔ اس کے علاوہ NKN-NME-ICT کے ڈیجیٹل انڈیا پروجیکٹ میں بھی یونیورسٹی شریک ہے جس میں کیمپس رابطہ، یو جی سی انفلب نیٹ، این ڈی ایل کلسٹر، سوایم اور بھارت وانی وغیرہ شامل ہیں۔

1.6 انفرادیت (یونیک نیس)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) ملک کی بہترین یونیورسٹیوں میں شامل ہے جہاں عمومی، تکنیکی، پیشہ ورانہ اور پیشہ جاتی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ یونیورسٹی کو نیشنل اسسمنٹ اینڈ اکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) نے 2016 میں 'اے' گریڈ عطا کیا ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی اس حیثیت سے بھی منفرد ہے کہ یہاں ابتدائی سے لے کر ڈاکٹریٹ تک تعلیم کی تمام سطحوں پر اردو میڈیم سے تعلیم دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی ملک میں اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک پسندیدہ منزل بن چکی ہے۔ اس نے سماج کے سب سے زیادہ ضرورت مند طبقات کو اپنی طرف متوجہ کیا اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے مرکزی دھارے میں شامل کیا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کی ڈگریاں عطا کرنے والے 800 اداروں کے جائزے کی بنیاد پر یونیورسٹی کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف رینکنگ فریم ورک NIRF - 2017 کے تحت 150-101 کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈی ایس ٹی کی شائع شدہ رپورٹ کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو سرکاری مالی تعاون یافتہ یونیورسٹیوں میں پبلی کیشنز کے لحاظ سے 24 ویں اور حوالوں کے لحاظ سے 30 ویں مقام پر رکھا گیا ہے۔

اس وقت ملک کی 11 ریاستوں میں یونیورسٹی کے 18 سٹلائٹ اور آف کیمپسز قائم ہیں۔ اور تقریباً 6300 طلبا روایتی طرز تعلیم کے مختلف پروگراموں کے ذریعے حصولِ تعلیم میں مصروف ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فاصلاتی طرز کے مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں جو اس کے 9 علاقائی مراکز، 5 ذیلی علاقائی مراکز اور تقریباً 157 مطالعاتی مراکز کے ذریعے 1.5 لاکھ سے زائد طلبا تک مختلف کورسز ان کے گھروں تک پہنچانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ یونیورسٹی کے تعلیمی کیمپس ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں جیسے 4 صنعتی تربیتی ادارے (ITIs) بالترتیب حیدرآباد (تلنگانہ)، بنگلور (کرناٹک)، دربھنگہ (بہار) اور کٹک (اوڈیشہ) میں؛ 5 پالی ٹکنک کالج حیدرآباد (تلنگانہ)، بنگلور (کرناٹک)، دربھنگہ (بہار)، کٹک (اوڈیشہ) اور کڑپہ (آندھرا پردیش) میں قائم ہیں۔

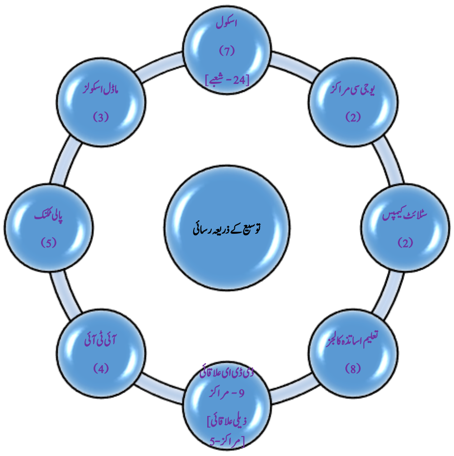

یہ ادارے یونیورسٹی کے ایک اہم مقصد یعنی اردو ذریعہ تعلیم سے تکنیکی و پیشہ ورانہ مضامین کی تعلیم کی فراہمی کی تکمیل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی نے سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، آسنسول (مغربی بنگال)، سنبھل (اترپردیش)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، نوح (میوات، ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک) میں تعلیم اساتذہ کے آٹھ کالج بھی قائم کیے ہیں۔ جہاں مختلف تربیتی پروگراموں کے ذریعے اساتذہ کی شخصی و ذہنی ارتقا کا کام انجام دیا جاتا ہے۔ یونیورسٹی کا ایک سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (اترپردیش) میں قائم ہے جہاں گریجویشن، پوسٹ گریجویشن اور تحقیق کے پروگرام فراہم ہیں۔ یونیورسٹی نے ایک اہم مقصد یعنی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بڈگام (جموں وکشمیر) میں آرٹس و سائنس کالج بھی قائم کیا ہے۔ اردو کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے اپنے مشن کی تکمیل اور نئی نسل میں اردو کے لیے شوق پیدا کرنے کے لیے یونیورسٹی نے حیدرآباد، دربھنگہ اور نوح میں تین ماڈل اسکول بھی قائم کیے ہیں تا کہ اردو میڈیم میں معیاری اسکولی تعلیم فراہم کی جاسکے۔

یونیورسٹی میں کئی تعلیمی امدادی مراکز بھی قائم ہیں جیسے مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (HRDC)، مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC)، انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT)، نظامت برائے ترجمہ واشاعت (DTP)، نظامت داخلہ اور ضمانتِ معیار کا داخلی سیل (IQAC) وغیرہ، جو یونیورسٹی کی قدر و قیمت میں اضافہ کرتے ہیں۔

اردو ذریعہ تعلیم سے تدریس، تحقیق اور تخلیق کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کوششوں نے اسے ایک ایسی رجحان ساز اور رہنما یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا ہے جو ہندوستانی زبانوں کے تمام اداروں کو روشنی فراہم کر رہی ہے تا کہ وہ بھی اپنی زبانوں میں سائنس و ٹکنالوجی کی تعلیم فراہم کرنے کی اپنی اہلیت کا استعمال کریں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پاس ترقی، توسیع اور اپنی سرگرمیوں کو بڑھانے کا واضح تصور موجود ہے جو ملک کے ابھرتے ہوئے معاشی ماحول سے مطابقت رکھتا ہے اور سرگرمیوں میں بے تحاشہ اضافہ کی وجہ سے درکار افرادی قوت میں کمی کو پورا بھی کر سکتا ہے۔ یہ تصور معیاری تعلیم، تحقیق کے فروغ، داخلی وسائل کی تخلیق، بنیادی ڈھانچے کی تیاری، طلبا مرکوز اقدامات، ای گورنس اقدامات، توسیعی اقدامات وغیرہ کے حوالے سے یو جی سی کے منصوبے اور وزارت تعلیم حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق ہے۔ یونیورسٹی قومی ایجنڈہ برائے رسائی، مساوات اور معیار پر بھی کاربند ہے۔ یونیورسٹی میں اس بات کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے کہ یہاں سے فارغ ہونے والے تمام طلبا انگریزی زبان اور

انفارمیشن ٹکنالوجی میں بھی ضروری مہارت حاصل کریں۔ اس سے اردو زبان بھی مستحکم ہوگی اور اردو بولنے والے لوگ ملک کے دیگر طلبا کے ساتھ عمودی اور افقی دونوں سطحوں پر مسابقت کر سکیں گے۔

1.7 کامیابیاں

رسائی: مجموعی داخلہ تناسب میں بتدریج اضافہ برقرار رکھنا تاکہ اس کے ذریعے پیشہ ورانہ طور پر مسابقت کرنے والی اور سماجی طور پر حساس افرادی قوت تیار کی جائے۔

مساوات: یونیورسٹی میں شمولیاتی پالیسیاں جاری ہیں اور اعلیٰ تعلیم کے مستحق اور خواہش مند تمام لوگوں کے لیے موزوں ترین ماحول میں توسیع اور بااختیار بننے کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ وہ زندگی اور اس کے اقدار سے ہم آہنگ ہو سکیں اور پورے اعتماد کے ساتھ ہر قسم کی سماجی مشکلات کا سامنا کر سکیں۔

معیار: بنیادی ڈھانچے اور سہولتوں میں قابل ذکر اضافے کے ساتھ ساتھ طالب علم-استاد کے تناسب کو کم سے کم کرنے کے لیے معیاری اساتذہ جیسے ایڈجنکٹ / وزٹنگ / گیسٹ اساتذہ میں بھی اضافہ

بہترین روایات: تعاون و مدد کے مختلف نظاموں اور ارتقائی اقدامات کے ذریعے طلبا کو بااختیار بنانا؛

تعاون کے نظام: ہوسٹل کی سہولت، تعلیمی وظائف، خواتین، خصوصی اہلیت کے حامل افراد کے لیے عمر میں رعایت وغیرہ۔

2.0 اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات

یونیورسٹی نے سال 1999 میں فاصلاتی طرز تعلیم میں زبانوں کے تحت مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیاربندی کے لیے اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا اصل مقصد ان ہندوستانی زبانوں کے تشخص کو باقی رکھنا تھا جو قومی زبان کے ساتھ اچھی طرح مربوط ہوتے ہیں۔ اسکول نے 2004 میں اپنے ریگولر پروگراموں کا آغاز کیا اور اس وقت اس کے چھ شعبہ جات ہیں۔ لکھنؤ (اترپردیش) اور سری نگر (جموں و کشمیر) میں واقع ملحقہ کالجوں کے پروگرام بھی اسی اسکول کے تحت فراہم کیے جاتے ہیں۔

اس اسکول کا بنیادی مقصد ہندوستانی زبانوں (اردو اور ہندی) کے ساتھ ساتھ ان بیرونی زبانوں (عربی، فارسی اور انگریزی) کا فروغ ہے جنھوں نے ہندوستانی زبانوں کو متاثر کیا ہے۔ اس کے علاوہ مؤثر انٹیگریشن کے لیے مطالعات ترجمہ کا فروغ بھی اس اسکول کا ایک اہم مقصد ہے۔

2.1.1 شعبۂ اردو

شعبۂ اردو کا مقصد عمومی طور پر انسانی زندگی میں اردو زبان کی ادبی اور ثقافتی قدر و قیمت سے متعلق شعور کی بیداری اور ملکی و عالمی سطح پر اردو ادب و ثقافت کی معنویت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس کا مقصد اردو ثقافت کو ہندوستانی فکر کی نمائندہ ثقافت، اردو زبان کو علم کی زبان اور اردو ادب کو اقدار کے ادب کی حیثیت سے فروغ دینا ہے جس نے وقت کی آزمائشوں کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا اور مسلسل پیش رفت کی ہے۔ شعبہ اس امر کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ ریسرچ اسکالروں کو اساتذہ کی نگرانی میں بامعنی، مؤثر اور مفید تحقیق میں مصروف کرے تاکہ علم کے میدان میں ارتقا اور وسعت پیدا ہو سکے۔ شعبہ طلبا کے لیے ایسا تعلیمی ماحول پیدا کرنا چاہتا ہے جس میں وہ علم اور اردو ادب کی تاریخی بصیرت حاصل کر سکیں۔ طلبا اور دیگر خواہش مند افراد میں شاعری اور ادب کا لطیف ذوق پیدا کرنے کے لیے شعبہ نے ڈپلوما تحسین غزل کے نام سے اردو غزل کی تحسین کا ایک خصوصی کورس شروع کیا ہے۔

شعبہ کی جانب سے بی اے، ایم اے، اور پی ایچ ڈی پروگراموں کے علاوہ جز وقتی ڈپلوما پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ جدید ادب، زبان و ثقافت کا مطالعہ؛ دکنی زبان، ادب و ثقافت؛ لسانیات؛ ابلاغ عامہ؛ ترجمہ؛ آزادیات اور ادبی تنقید کے میدان میں نئے طرز وغیرہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی میدان ہیں۔

2.1.2 شعبۂ انگریزی

شعبۂ انگریزی کا مقصد انگریزی زبان و ادب کے جدید رجحانات سے طلبا کو واقف کروانا ہے۔ شعبے میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے سی بی ایس سی کے مطابق بنیادی کورسز، ڈسپلن اسپیسفک کورسز، اضافہ اہلیت کورسز، عمومی منتخبات کورسز فراہم کیے جاتے ہیں۔ شعبہ یونیورسٹی کے تربیت و تعیناتی سیل کے اشتراک سے یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ طلبا کے لیے 'ترسیلی مہارتوں' کا بھی ایک کورس چلاتا ہے۔ شعبہ چاہتا ہے کہ طلبا کے اندر نہ صرف حصول روزگار کی اہلیت پیدا ہو بلکہ انہیں سماجی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے بھی تیار کیا جائے۔ شعبہ کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ اردو، انگریزی بین لسانی تحقیق اور اختراعی اور بین علومی تحقیق کو فروغ دیا جائے۔ شعبہ کی جانب سے پابندی کے ساتھ قومی سطح کی کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ شعبے میں تحقیق کے لیے مرکز توجہ میدان درج ذیل ہیں: تاریخ انگریزی زبان، انگریزی ادب کی تاریخ، انگریزی زبان کی تدریس، ہندوستان میں انگریزی کی تدریس، انگریزی صوتیات، اسلوبیات، برطانوی انگریزی ادب،

امریکی انگریزی ادب، دولت مشترکہ کا انگریزی ادب، اردو انگریزی ادب، اردو انگریزی مطالعات ترجمہ، مسلم انگریزی ادب، انگریزی میں ہندوستانی تحریریں اور ادبی نظریات و تنقید۔

2.1.3 شعبۂ مطالعات ترجمہ

شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے خصوصی اردو پس منظر کی وجہ سے ہندوستان میں اپنی نوعیت کا واحد شعبہ ہے۔ شعبہ میں ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام 'ایم اے مطالعات ترجمہ' کے علاوہ پی ایچ ڈی مطالعات ترجمہ کا تحقیقی پروگرام بھی چلایا جارہا ہے۔ شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے طلبا میں مستحکم نظریاتی بنیادوں کی تشکیل کے علاوہ ترجمہ کے عملی پہلوؤں پر بھی خاص توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ ان طلبہ کی پیشہ ورانہ انداز میں ترجمہ کی تربیت ہوسکے، دوسری جانب انہیں مطالعات ترجمہ کے میدان میں تحقیقی کام کے لیے حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔ ترجمہ کے جدید رجحانات، ترجمہ کی ٹکنالوجی اور اصطلاحی مسائل وغیرہ اس کے نصاب کا حصہ ہیں۔ شعبہ کی جانب سے یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے ترجمے کے جینرک (Generic) کورسز بھی فراہم ہیں۔

2.1.4 شعبۂ ہندی

یہ شعبہ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔ شعبۂ ہندی، اردو، دکنی زبان و ثقافت میں تحقیق اور بین علومی طرز مطالعہ پر خصوصی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ ایک جزوقتی پروگرام چلایا جارہا ہے۔ شعبہ کی جانب سے تانیثی ادب، دلت ادب، عہدِ وسطٰی کی شاعری، جدید ادب، تقابلی ادب، ترجمہ، کتھا ساہتیہ، ڈراما، آدی واسی و مسلم ڈسکورس اور جدید تھیئٹر وغیرہ تحقیق کے لیے خصوصی توجہ کے میدان ہیں۔

2.1.5 شعبۂ عربی

عربی سامی زبانوں کے خاندان کی اہم زبان ہے اور اقوام متحدہ کی چھ سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ شعبہ عربی کا قیام دسمبر 2006 میں ہوا تاکہ عربی کے ایسے ماہرین کی روز بروز بڑھتی ہوئی مانگ پوری کی جاسکے جو عربی زبان میں مہارت کے ساتھ ساتھ موجودہ علمی و تجارتی دنیا کی ضرورتوں کے مطابق مہارتوں سے لیس ہوں۔ شعبہ میں جدید و قدیم عربی زبان و ادب کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہاں انسانی اقدار پر زور دیا جاتا ہے اور انہیں نصاب کا لازمی جزو بنایا گیا ہے۔ طلبا کی تربیت پر بھی توجہ مرکوز کی جاتی ہے تاکہ ان میں ترجمے و ترجمانی کی مہارتوں کو فروغ دیا جائے اور انہیں معروف قومی و بین الاقوامی اداروں اور کثیر قومی کمپنیوں میں روزگار کے قابل بنایا جائے۔ یہاں کے فارغ طلبا کی ایک بڑی تعداد امیزان، فیس بک اور گوگل جیسی بڑی کثیر ملکی کمپنیوں میں کام کررہی ہے۔ شعبہ کی جانب سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ جدید عربی زبان و ترجمہ کا ایڈوانس ڈپلوما، عربی ڈپلوما اور عربی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کے تین جزوقتی متوازی پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔ شعبہ، بی اے، بی کام اور بی ایس سی کے لیے عربی زبان کے کورسز بھی فراہم کرتا ہے۔ تحقیق کے جن میدانوں میں یہاں توجہ دی جاتی ہے ان میں ترجمہ، جدید عربی ادب اور تحقیق طریقہ کار شامل ہیں۔

2.1.6 شعبۂ فارسی

شعبۂ فارسی 2008 میں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے ایک حصے کے طور پر قائم کیا گیا۔ یہ شعبۂ مطالعاتِ زبان فارسی کا ایک اہم مرکز بننے کے لیے کوشاں ہے۔ شعبہ، برج کورسز، انڈر گریجویٹ پروگرام، ایم اے (فارسی)، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما جیسی مختلف سطحوں پر کورسز فراہم کررہا ہے۔ شعبہ کے مطالعات فارسی میں تقابلی لسانیات، علم مخطوطات، دستاویز خواندگی اور ترجمہ، تاریخ نگاری، کتبہ شناسی، مسکوکیات، صوفی شعرا، ہند ایرانی ادب، ثقافتی مطالعات اور فارسی ادب، زبان و ثقافت کے جدید رجحانات وغیرہ پر تحقیقی کام انجام دیا جاتا ہے۔ شعبۂ فارسی، ہمارے قومی ثقافتی ورثہ کی ایک تحقیقی زبان اور ایک بین الاقوامی زبان کی حیثیت سے فارسی مطالعات کے بنیادی مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشاں ہے۔

2.2 پوسٹ گریجویشن پروگرام۔ ماسٹر آف آرٹس

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت داخلہ
بنیادی اہلیت: تمام پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے کم سے کم 45 فیصد نمبرات کے ساتھ گریجویشن یا مماثل ڈگری کا میاب ہونا لازمی ہے		
ایم اے اردو	60 حیدرآباد	ترجیحی معیارات: - اردو لازمی یا اختیاری مضمون کے طور پر پڑھی ہو - ڈگری یا مماثل سطح پر اردو ایک زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ - متعلقہ مضامین یعنی عربی اور فارسی سے گریجویٹ امیدوار
	30 لکھنؤ	
	30	

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت داخلہ
	بڈگام	
ایم اے انگریزی	75 حیدرآباد 30 لکھنؤ 30 بڈگام	انگریزی میں 45 فیصد نمبر ترجیحی معیارات: – مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آنرز + گریجویشن، 2+10 یا 10 کی سطح پر اردو۔ – مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بطور اختیاری مضمون + گریجویشن، 2+10 یا 10 کی سطح پر اردو۔ – مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان + گریجویشن، 2+10 یا 10 کی سطح پر اردو۔ – مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آنرس* – مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت اختیاری مضمون* – مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان*
ایم اے عربی	73 حیدرآباد 30 لکھنؤ	– 10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا یانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔** ترجیحی معیارات: – گریجویشن یا مماثل ڈگری میں عربی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ – عربی میں پی جی ڈپلوما کے ساتھ کوئی بھی گریجویٹ یا مذکورہ بالا بنیادی اہلیت کے ساتھ عربی میں ایڈوانس / سینئر ڈپلوما کے حامل امیدوار بھی اہل ہوں گے۔
ایم اے فارسی	30 حیدرآباد 30 لکھنؤ	– 10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا یانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ترجیحی معیارات: – گریجویشن یا مماثل سطح پر فارسی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ – کسی بھی سطح پر بشمول ڈپلوما / سرٹیفکیٹ کورسز میں فارسی پڑھی ہو۔ – متعلقہ زبانوں یعنی اردو اور عربی کے ساتھ گریجویشن۔
ایم اے ہندی	30 حیدرآباد	ترجیحی معیارات: – مطلوبہ ڈگری پروگرام یا مماثل میں ہندی بطور زبان یا بطور اختیاری مضمون + گریجویشن، 2+10 یا 10 کی سطح پر اردو۔ – مطلوبہ ڈگری پروگرام یا مماثل میں ہندی بطور زبان یا بطور اختیاری مضمون*
ایم اے مطالعات ترجمہ	20 حیدرآباد	– 10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا یانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ – دسویں، بارہویں یا گریجویشن یا مماثل ڈگری کی سطح پر انگریزی اور اردو دونوں لازمی طور پر پڑھی ہو۔

* اردو پڑھے ہوئے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ اردو پڑھے ہوئے امیدواروں کی عدم دستیابی کی صورت میں دوسرے اہل امیدواروں کو یونیورسٹی کے رول کے مطابق اسی شرط پر داخلہ دیا جائے گا کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے چلائے جانے والے اردو سرٹیفکیٹ کورس میں اپنے اندراج اور کامیابی کا اقرار نامہ لکھ کر دیں، اس کورس میں ناکام ہونے کی صورت میں ڈگری ایوارڈ نہیں کی جائے گی۔

** ایم اے عربی کے طلبا اور کیرالہ، تمل ناڈو اور غیر ملک کے عربی داں طلبا کے لازمی ہوگا کہ وہ شعبہ عربی کی جانب سے چلائے جانے والے چھ ماہی اردو سرٹیفکیٹ کورس کی تکمیل کرلیں۔ اور ایم اے کی ڈگری اس وقت تک نہیں جاری کی جائے گی جب تک کہ وہ اس کورس کے امتحان میں کامیاب نہ ہو جائیں۔ شعبہ عربی کی جانب سے یہ سرٹیفکیٹ کورس شعبہ اردو کے نصاب ہی کے مطابق چلایا جائے گا اور وہ شعبہ اردو کی جانب سے چلائے جانے والے اسی کورس کے دیگر طلبا کے ساتھ ہی امتحان دے سکتے ہیں۔

نوٹ: وہ امیدوار جو آخری سال گریجویشن / ڈگری امتحانات میں شریک ہوئے اور نتائج کا انتظار رہے ہیں وہ بھی پی جی پروگراموں میں داخلہ کے لئے درخواست دینے کے اہل ہیں۔ تاہم ان کو داخلے کے وقت تصدیق کے لئے لازمی طور پر اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات جمع کرانے ہوں گے۔ جمع نہ کرنے کی صورت میں وہ داخلے کے اہل نہیں ہوں گے۔

2.3 تحقیقی پروگرام:

پروگرام	کیمپس	نشستیں	اہلیت
پی ایچ ڈی (اردو)	حیدرآباد	18	-10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو -متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبرات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ نوٹ: i. ہندی / انگریزی میں / پی ایچ ڈی کی صورت میں ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے 10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعہ تعلیم پڑھی ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو اور **جنھوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے ایم اے کی تکمیل کی ہو۔** ii. اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرار نامہ دیں۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔
	لکھنؤ	0	
	بڈگام	02	
پی ایچ ڈی (عربی)	حیدرآباد	03	
	لکھنؤ	01	
پی ایچ ڈی (انگریزی)	حیدرآباد	15	
	لکھنؤ	02	
	بڈگام	02	
پی ایچ ڈی (ہندی)	حیدرآباد	06	
پی ایچ ڈی (فارسی)	حیدرآباد	05	
	لکھنؤ	0	
پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ)	حیدرآباد	04	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو -متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبرات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ جن امیدواروں نے مطالعات ترجمہ کے بجائے کسی اور مضمون میں پوسٹ گریجویشن / ایم فل کیا ہو ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل میں سے کسی ایک اضافی شرط کی بھی تکمیل کریں: 1. کسی مستند اردو جریدے یا رسالے میں انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیے ہوئے پانچ مضامین کی اشاعت۔ 2. کسی سرکاری یا نیم سرکاری ادارے یا کسی معروف میڈیا ادارے میں انگریزی سے اردو مترجم کی حیثیت سے کم از کم تین سالہ تجربہ۔ 3. انگریزی سے اردو میں ترجمہ شدہ کم از کم 100 صفحات کی ایک کتاب کی اشاعت۔

نوٹ:۔ پی ایچ ڈی (کل وقتی / جز وقتی) داخلہ کے ضوابط کے لئے سیکشن 8.0 سے رجوع کریں۔

اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات پی ایچ ڈی نشستوں کا روسٹر

شعبے	UR	OBC	SC	ST	EWS	کل
عربی (حیدرآباد)	0	1	1	1	0	3
عربی (لکھنؤ)	1	0	0	0	0	1
انگریزی (بڈگام)	2	0	0	0	0	2
انگریزی (حیدرآباد)	5	4	3	1	2	15
انگریزی (لکھنؤ)	1	1	0	0	0	2
ہندی	2	2	1	1	0	6
فارسی (حیدرآباد)	2	1	1	0	1	5
فارسی (لکھنؤ)	0	0	0	0	0	0
ترجمہ	2	1	0	0	1	4
اردو (بڈگام)	1	1	0	0	0	2
اردو (حیدرآباد)	7	4	3	2	2	18
اردو (لکھنؤ)	0	0	0	0	0	0
کل	**23**	**15**	**9**	**5**	**6**	**58**

2.4 جزوقتی پروگرام

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبہ جزوقتی کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔

شعبہ	پروگرام	نشستیں	اہلیت
	پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان فنکشنل اردو	25 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 45 فیصد مجموعی نمبرات کے ساتھ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن کا امتحان کامیاب۔
اردو	ڈپلوما کورس۔ تحسین غزل	25 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 10+2 یا مماثل، / انگریزی / ہندی سے واقفیت
	اردو کا سرٹی فیکیٹ کورس*	25 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 10+2 یا مماثل، / انگریزی / ہندی سے واقفیت
ہندی	پی جی ڈپلوما ان فنکشنل ہندی اور ترجمہ	25 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو - کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے ہندی بطور زبان 40 فیصد نمبروں کے ساتھ گریجویشن یا مماثل ڈگری کامیاب۔
	پروفیشنل عربی میں ایڈوانس ڈپلوما	30 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو - عربی میں بی اے آنرس / کسی مستند مدرسے سے فضیلت۔
عربی	ڈپلوما ان عربک	25 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو - عربی بحیثیت مضمون کے ساتھ 10+2 یا مماثل / مسلمہ مدرسے سے عالم / عربی میں سرٹی فیکیٹ کورس۔
	عربی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس*	25 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو - کسی مسلمہ ادارے سے دسویں کامیاب۔
	ڈپلوما ان پرشین	25 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم / فاضل کامیاب۔
فارسی	فارسی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس*	25 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم / فاضل کامیاب۔
	پشتو میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس	25 حیدرآباد	10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یامانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم / فاضل کامیاب۔
فرانسیسی	فرانسیسی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس	25 حیدرآباد	10+2 یا کسی مسلمہ ادارے سے مماثل کورس مکمل کیا ہو
روسی	روسی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس	25 حیدرآباد	10+2 یا کسی مسلمہ ادارے سے مماثل کورس مکمل کیا ہو

نوٹ:

1. یہ پروگرام اسی وقت فراہم ہوں گے جب ان میں کم از کم 10 طلبا نے داخلہ لیا ہو۔
2. *اس کورس کی مدت ایک سمسٹر ہے جب کہ دیگر پروگرام 2 سمسٹر کے ہیں۔
3. کلاسز شام 4.30 بجے سے ہوں گی۔
4. پارٹ ٹائم سرٹیفکیٹ / ڈپلومہ / پی جی ڈپلومہ کے طلبا ہاسٹل کے اہل نہیں ہوں گے۔

3.0 اسکول برائے فنون و سماجی علوم

یونیورسٹی نے سال 2005 میں آرٹس و سماجی علوم کے تحت فراہم کیے جانے والے تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے فنون و سماجی علوم قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا بنیادی مقصد ان مطالعاتی پروگراموں کی فراہمی ہے جو انسانوں کی فلسفیانہ، سماجی، سیاسی، معاشی، تاریخی اور عوامی زندگی سے متعلق انسانی دل چسپی کے جذبے کو متاثر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ انسانی سماج اور صنف سے متعلق مسائل و امور کی تفہیم میں اہم کردار ادا کرنا بھی اس کا ایک مقصد ہے۔ فی الوقت اس اسکول کے تحت کل 8 شعبے قائم ہیں اور یہ اس وقت یونیورسٹی کا سب سے بڑا اسکول ہے۔ اس کے تحت سٹلائیٹ کیمپس لکھنؤ اور سری نگر میں بھی مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔

3.1.1 شعبۂ تعلیم نسواں

یہ شعبہ 2005 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ میں آغاز ہی سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ ملک میں خواتین ماہرین کی تیاری، ان کے استحکام، انہیں زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے ایک ہمہ جہت طرز کو اختیار کیا گیا ہے۔ مطالعاتِ نسواں ایک غیر روایتی تعلیمی میدان اور ایک نیا شعبہ علم ہونے کے باوجود ایک ڈسکورس، ایک طریقہ کار اور عمل کے لیے ایک ایجنڈہ بھی ہے۔ اس کورس کا اصل موضوع "عورت" ہے اسی لیے یہ مختلف شعبہ ہائے علم کی سرحدوں کو پار کرتا ہے اور نتیجتاً اس کی نوعیت ایک بین علومی شعبہعلم کی ہوگئی ہے۔ اس کورس کا نصاب طلبا کو اپنے حقوق اور مراعات کے متعلق مطلوبہ معلومات کی فراہمی کے ذریعے بااختیار بنانا اور انہیں مطلوبہ سمت میں سماجی انقلاب میں تبدیلی کے کامیاب عامل بن کر ابھرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔ حالیہ دنوں میں مطالعاتِ نسواں کو یو جی سی کی جانب سے فیلوشپ اور کالجوں و یونیورسٹیوں میں لکچرر شپ کے لیے لازمی امتحان نیٹ و جونیر ریسرچ فیلوشپ کے لیے منظور شدہ مضامین میں شامل کر لیا گیا ہے۔

3.1.2 شعبۂ نظم و نسق عامہ

شعبہ نظم و نسق عامہ 2006 میں قائم کیا گیا۔ یہاں نظم و نسق عامہ میں بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ نظم و نسق عامہ کے میدان میں ہونے والی تازہ ترین تبدیلیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کورس تشکیل دیا گیا ہے تاکہ طلبا کو مسابقتی امتحانات اور تعلیمی سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ نجی / کارپوریٹ شعبوں کے تقاضوں سے بھی ہم آہنگ کیا جائے۔ شعبے میں تعلیم یافتہ، فرض شناش اور تدریس و تحقیق میں اعلیٰ تجربات کے حامل اساتذہ موجود ہیں۔ یہاں کے اساتذہ نے انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں کتابیں تصنیف کی ہیں اور مؤقر جرائد میں ان کے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ نظم و نسق عامہ کے میدان میں ابھرتے ہوئے چیلنجز کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے اس شعبہ نے امتیازی لکچر سیریز اور قومی سطح کے سمیناروں کا اہتمام کیا ہے، جس میں مختلف شعبہ جات کے ماہرین نے حصہ لیا۔ شعبہ تحقیقی کاموں میں سرگرم عمل ہے۔ تحقیق کے طلبہ اپنے پی ایچ ڈی پروگرام کی تکمیل کے لیے عوامی پالیسی، مقامی حکومت، ای حکمرانی، حقوق نسواں، حقوق اطفال، اقلیتوں کے حقوق اور انسانی حقوق جیسے موضوعات پر کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی اسکالروں نے NET / SET کے امتحانوں میں کامیابی حاصل کی ہے اور ICSSR و مولانا آزاد قومی فیلوشپ برائے تحقیق بھی حاصل کی ہے۔

3.1.3 شعبۂ سوشل ورک

شعبہ سوشل ورک ایسے سماجی جہدکاروں کو تیار کرنا چاہتا ہے جو ملک کے پسماندہ علاقوں میں سماج کے پچھڑے طبقات کی خدمت کرنے کا میلان رکھتے ہوں۔ اس شعبہ میں ماسٹر آف سوشل ورک (MSW) کے نام سے پوسٹ گریجویٹ پروگرام اور ایک تحقیقی پروگرام پی ایچ ڈی (سوشیل ورک) چلایا جا رہا ہے۔ 2009 میں ایم ایس ڈبلیو کی شروعات ہوئی۔ شعبہ نے حیدرآباد اور اس کے اطراف موجود مختلف غیر سرکاری تنظیموں اور سرکاری منصوبوں کے ساتھ ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے تاکہ طلبا کو موثر اور سخت قسم کے فیلڈ ورک کی تربیت دی جاسکے۔ پابندی کے ساتھ ہونے والے ہفتہ وار انفرادی کانفرنسوں، فیلڈ ورک کے سمیناروں اور مہارتی تجربہ گاہوں نے طلبہ کی معلومات اور بنیادی مہارتوں کو مستحکم کرنے اور ان میں ترقی پسندانہ اقدار کے فروغ کے لیے شعبہ کی جدت اور اس کے عزم میں اضافہ کیا ہے۔ شعبہ نے 2014 میں پی ایچ ڈی پروگرام کا آغاز کیا۔ شعبہ میں جن میدانوں کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے وہ اس طرح ہیں: اقلیتیں۔ صنفی مسائل کے خصوصی حوالے سے، عمل پر مبنی مداخلتی تحقیق پر زیادہ زور۔

3.1.4 شعبۂ اسلامک اسٹڈیز

شعبہ اسلامک اسٹڈیز 2012 میں قائم کیا گیا۔ اس شعبہ میں ایم اے، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما ان اسلامک اسٹڈیز کے پروگرام فراہم ہیں۔ یہ شعبہ دیگر شعبہ جات کے پوسٹ گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ طلبا کے لیے اسلامک اسٹڈیز کا بنیادی کورس، جینرک الیکٹیو / ڈسپلن اسپیسفک الیکٹیو کورس بھی پیش کرتا ہے۔ جدید تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کی تدریس اور تحقیق اس شعبہ کا اہم مقصد ہے۔ دور حاضر میں اسلام بالخصوص اس کے سیاسی نظریات اور سماجی طرز عوامی مباحث کا مرکز بن چکا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام ہندوستان اور بحیثیت مجموعی پوری دنیا کے حوالے سے اپنی ثروت مند تہذیب و ثقافت کی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔ انسانی زندگی کے مختلف میدانوں میں اس کے کارنامے انتہائی منفرد نوعیت کے ہیں۔ انسانیت کی ترقی و فلاح میں اس نے قابل ذکر کردار ادا کیا ہے۔ یہ پہلو آج کی علمی دنیا میں تحقیق و مطالعہ کے موضوعات ہیں۔ شعبہ میں اسلامی علوم، ثقافت، تہذیب، تصوف اور افکار اسلامی کے وسیع میدانوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے تاکہ محققین کو اسلامک اسٹڈیز کے موضوع پر تحقیق کی تربیت فراہم کی جاسکے۔

3.1.5 شعبۂ سیاسیات

ایک آزاد شعبہ کی حیثیت سے شعبہ سیاسیات کا قیام 2015 میں ہوا۔ اس سے قبل یہ شعبہ نظم و نسق عامہ کے ساتھ منسلک تھا۔ شعبہ نے 2012 میں ایم اے سیاسیات کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کیا اور 2014 سے اس نے بی اے پروگرام بھی شروع کیا۔ شعبہ نے بتدریج ترقی کرتے ہوئے 18-2017 کے تعلیمی سال سے اپنا پی ایچ ڈی پروگرام شروع کیا تاکہ یہاں علمی و تحقیقی سرگرمی کے لیے مناسب ماحول قائم کرتے ہوئے معیاری تحقیق انجام دی جاسکے۔ طلبا کی تعداد اور کورسز کے لحاظ سے یہ شعبہ اس وقت اسکول برائے سماجی علوم ایک بڑا شعبہ بن چکا ہے، جہاں ملک کی 7 سے زائد ریاستوں سے تعلق رکھنے والے مختلف سماجی پس منظر کے حامل طلبا حصول تعلیم میں مصروف ہیں۔ نوجوان اور تجربہ کار اساتذہ کے حسین امتزاج کے ساتھ شعبہ طلبا اور اسکالرس کو معیاری تعلیمی تجربات فراہم کرنے میں مصروف ہے۔ شعبے کی کوشش ہے کہ یہ عمدہ تعلیم اور تحقیق و علم کے ایک ممتاز مرکز کے طور پر ابھرے۔ شعبہ اس بات کے لیے بھی کوشاں ہے کہ وہ طلبا کو ایسے ہمہ جہت اکتسابی تجربات فراہم کرے جو سخت تعلیمی، اطلاقی، عملی اور بین علومی تناظر کو مربوط کریں تاکہ سیاسیات کے تمام تناظرات میں اس کی گہری بصیرت کے حصول کو یقینی بنایا جاسکے۔

3.1.6 شعبۂ تاریخ

شعبہ تاریخ کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ میں اس وقت تاریخ میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ میں مختلف معروف یونیورسٹیوں سے آئے ہوئے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں۔ شعبہ نے قومی مفادات، ملک کی اقدار، طلبا کے روزگار کی اہلیت اور خواتین و دیگر پچھڑے طبقات کی ترقی کے حوالے سے یونیورسٹی کے بنیادی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے نصاب تیار کیا ہے۔ خاص طور پر شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ معیاری تدریس و تحقیق کے عالمی معیارات کے ساتھ قومی یکجہتی اور تکثیریت کی روح کو پروان چڑھایا جائے۔ شعبہ کا منصوبہ ہے کہ سیاحتی انتظامیہ، علم عجائب خانہ (Museology)، علمِ کتبات، علم سکہ جات اور انتظام آثاریات میں تحقیقی پروگرام و ڈپلوما اور صنعتی ترقی، ثقافتی سفارت کاری اور حکومت ہند کی پالیسی منصوبہ بندی سے متعلق کورسز کا آغاز کیا جائے۔

3.1.7 شعبۂ سماجیات

شعبہ سماجیات کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ کی جانب سے سماجیات میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ سماجیات کا مقصد یہ ہے کہ تدریس، تربیت، تحقیق اور دیگر توسیعی سرگرمیوں کے ذریعے ماہرین سماجیات کی ایک ایسی جماعت تیار کی جائے جو بنیادی اہلیتوں، سماجی حساسیت اور سماجی نظاموں میں پائی جانے والی پیچیدگیوں کا اندازہ کرنے والے وسیع سماجی فہم سے آراستہ ہو۔ شعبہ میں جو نصاب فراہم ہے اس میں سماجیاتی نظریات، تحقیقی طریقہ ہائے کار، طب و صحت کی سماجیات، اخراجیت و شمولیت کی سماجیات، ثقافت اور ابلاغ عامہ کی سماجیات سے متعلق کورسز پر خصوصی توجہ کے ساتھ عصری سماجی مسائل پر زور دیا گیا ہے۔ طلبا کی میدانی مطالعات کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس کے باعث وہ تحقیق کی مختلف حکمت عملیوں کی تربیت حاصل کرتے ہیں اور عملی حقائق کا تجربہ حاصل کرتے ہوئے انہیں ریکارڈ کرنے کے قابل بنتے ہیں؛ اس کے علاوہ وہ سماجیات کے نظریاتی تناظر سے متعلق بھی گہری بصیرت حاصل کرتے ہیں۔

3.1.8 شعبۂ معاشیات

شعبۂ معاشیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ایک نوعمر شعبہ ہے جس کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ طلبا کو اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تدریس کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تاکہ اعلیٰ تعلیم میں 'شمولیاتی کیفیت' کو فروغ دیا جاسکے جو کہ 'شمولیاتی ترقی' کی ایک بنیادی شرط ہے۔ اپنے آغاز ہی سے شعبہ اپنے چار اساتذہ کی افرادی قوت کے ساتھ معاشیات میں گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کے کورس فراہم کر رہا ہے۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع میدانوں سے تعلق رکھتے ہیں جیسے بین الاقوامی تجارت، بین الاقوامی مالیات، اطلاقی حسابی معاشیات، مقداری معاشیات، زرعی معاشیات، اسلامک بینکنگ، صنف اور ترقیاتی معاشیات وغیرہ۔ اساتذہ کا یہ متنوع اختصاص شعبہ میں مختلف الجہت تحقیق کو فروغ دے رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ معاشیات میں اس کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کو ایک گہرائی عطا کر رہا ہے۔ زراعت، صنعت، حکومت، آئی ٹی شعبہ، بینکنگ و مالیات، این جی اوز اور سماج و معاشیات سے متعلق دیگر میدانوں کے لیے اطلاقی معاشیاتی تحقیق میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو شعبہ تسلیم کرتا

ہے۔صنعت اور تعلیمی میدان میں تربیت یافتہ ماہرین معاشیات کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے شعبہ نے تعلیمی سال 18-2017 سے معاشیات میں پی ایچ ڈی پروگرام بھی شروع کیا ہے۔بالعموم ہندوستان اور بالخصوص تلنگانہ و آندھراپردیش میں پچھڑے اور اقلیتی طبقات کی ترقی شعبہ کے مرکز توجہ میدان ہیں۔شعبے کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کے کورس کی ساخت اور یہاں انجام دی جانے والی تحقیق کی منصوبہ بندی اس طرح کی گئی ہے کہ شعبہ کی جانب سے طے کردہ مرکز توجہ میدانوں پر توجہ دی جاسکے۔ شعبہ نے اپنے آغاز ہی سے اس بات کی کوشش کی ہے کہ نظریاتی و کمیتی طرز کے ایک متوازن امتزاج کے ساتھ اپنے آپ کو تدریس واکتساب اور تحقیق کے لحاظ سے یونیورسٹی کے ایک مستحکم شعبہ کے طور پر فروغ دے۔

3.1.9 البیرونی مرکز برائے مطالعاتِ سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی

البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی (ACSSEIP) کا قیام 2007 میں ہوا۔اس کے قیام کا مقصد سماجی طور پر پسماندہ طبقوں، بالخصوص مسلم طبقے کی سماجی اخراجیت کی صورتوں، حدود اور نوعیت کا مطالعہ اور اس سلسلے میں نظریاتی و پالیسی سازی پر مشتمل تجاویز پیش کرنا ہے۔اس کے کلیدی مقاصد میں امتیازی سلوک؛ ذات / نسل اور مذہب کی بنیاد پر اخراج و شمولیت کی تصور سازی؛ تجربی سطح پر امتیازی سلوک کے فہم کا فروغ؛ اور ان طبقات کے حقوق کے تحفظ اور اخراج وامتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے پالیسیوں کی تشکیل۔مرکز کی توجہ کے میدانوں میں سماجی طور پر پچھڑے ہوئے طبقے کی حیثیت سے مذہبی اقلیتوں بالخصوص مسلم طبقہ کا مطالعہ اور دیگر پچھڑے طبقات جیسے دلتوں وغیرہ کا مطالعہ۔

3.1.10 لیگل اسٹڈیز

یونیورسٹی کا منصوبہ ہے کہ نیشنل اکیڈمی آف لیگل اسٹڈیز اینڈ ریسرچ (NALSAR) کے اشتراک سے علوم قانون میں ماسٹر ڈگری پروگرام (ایم اے) فراہم کیا جائے۔یہ پروگرام دوسال (چار سمسٹرس) پر مشتمل ایک ریگولر (کل وقتی) پروگرام ہوگا۔اس پروگرام سے طلبا کے اندر قانونی مہارتیں فروغ پائیں گی، وہ معاہدات کا تجزیہ کرنے کے اہل ہوسکیں گے، ثالثی، مصالحت اور تنازعات حل کرنے کے دوسرے متبادل طریقوں کے بارے میں سیکھ سکیں گے۔اس کا نصاب اس طرح ترتیب دیا جائے گا کہ طلبا قانون کو سمجھ اور اس کی تعبیر کرسکیں، جس کے نتیجے میں وہ مسابقتی امتحانات میں بیٹھنے اور اپنی فنی مہارتوں میں اضافے کے قابل بن سکیں۔

گرچہ اس پروگرام کی تکمیل کے بعد طلبا ایک وکیل کی حیثیت سے کام تو نہیں کرسکیں گے لیکن اس کے ذریعے ان میں بڑھتی ہوئی مسابقت کا سامنا کرنے کے لیے اہلیتوں میں، مختلف غیر سرکاری اداروں، سیول سوسائٹی کی تنظیموں، صحت کے شعبے اور کارپوریٹ سیکٹر میں ملازمت کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔

3.2 پوسٹ گریجویٹ پروگرام (مدت دوسال)

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت–میرٹ کی بنیاد پر داخلہ
ایم اے (مطالعات نسواں)	25 حیدرآباد	i. 10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (نظم ونسق عامہ)	25 حیدرآباد	i. 10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ ترجیحی معیارات: – نظم ونسق عامہ یا سیاسیات کے مضمون کے ساتھ مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم ایس ڈبلیو (ماسٹر آف سوشل ورک)	40 حیدرآباد	i. 10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 45 - فیصد نمبروں کے ساتھ کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (اسلامک اسٹڈیز)	30 حیدرآباد 30 بڈگام	i. 10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس کی تکمیل کی ہو ii. کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت–میرٹ کی بنیاد پر داخلہ
ایم اے (سیاسیات)	40 حیدرآباد	i . 10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii.کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ ترجیحی معیارات: - نظم ونسق وعامہ یا سیاسیات کے مضمون کے ساتھ مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (تاریخ)	30 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii.کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ **ترجیحی معیارات:** تاریخ کے مضمون کے ساتھ مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (سماجیات)	25 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii.کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (معاشیات)	25 حیدرآباد 25 بڈگام	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii.کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ **ترجیحی معیارات:** معاشیات کے مضمون کے ساتھ مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔
ایم اے (لیگل اسٹڈیز) #	30 حیدرآباد	**ترجیحی معیار** .i کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے بیچلر ڈگری یا مماثل سند + دسویں / بارہویں یا گریجویشن کی سطح پر اردو بحیثیت زبان / مضمون یا میڈیم یا اردو میڈیم کے ساتھ مماثل کوئی ایسا مدرسہ کورس کیا ہو جسے مانو نے تسلیم کیا ہو۔ .ii کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے بیچلر ڈگری کامیاب*

نوٹ: # یہ پروگرام سیلف فائنانس طرز کے تحت دستیاب ہے۔

* ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے اردو پڑھی ہو۔ اگر ایسے امیدوار موجود نہ ہوں تو دیگر شرائط پوری کرنے والے امیدواروں کو قواعد و ضوابط کے مطابق داخلے کے لیے غور کیا جائے گا بشرطیکہ وہ اس بات کا اقرار نامہ لکھ کر دیں کہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کردہ اردو سرٹی فیکیٹ کورس میں اندراج کرائیں گے اور کامیاب ہوں گے، بصورت دیگر انہیں ڈگری نہیں دی جائے گی۔

3.3 تحقیقی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت
پی ایچ ڈی (مطالعہ نسواں)	06 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 55 فیصد نمبروں سے ایم اے مطالعہ نسواں یا سماجی علوم میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (نظم ونسق عامہ)	02 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 55 فیصد نمبروں سے ایم اے نظم ونسق عامہ / سیاسیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (سوشل ورک)	06 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 55 فیصد نمبروں سے ایم ایس ڈبلیو میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔

پروگرام	نشستیں	اہلیت
پی ایچ ڈی (اسلامک اسٹڈیز)	05 حیدرآباد 02 بڈگام	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 55 .ii فیصد نمبروں سے اسلامک اسٹڈیز / عرب ثقافت میں ماسٹر س ڈگری میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ اسلامک اسٹڈیز میں پوسٹ گریجویشن کیے ہوئے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
پی ایچ ڈی (سیاسیات)	07 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 55 .ii فیصد نمبروں سے ایم اے سیاسیات / نظم ونسق عامہ / بین الاقوامی تعلقات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (تاریخ)	02 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 55 .ii فیصد نمبروں سے ایم اے تاریخ میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (سماجیات)	03 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 55 .ii فیصد نمبروں سے ایم اے سماجیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (معاشیات)	05 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 55 .ii فیصد نمبروں سے ایم اے معاشیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
	01 بڈگام	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو .ii تعلیمی سال 2020-20 کے لیے کوئی نشستیں دستیاب نہیں ہیں۔
پی ایچ ڈی (مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیتی پالیسی)* حیدرآباد	0 حیدرآباد	10.i ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو 55 .ii فیصد نمبروں سے سماجی علوم / ایجوکیشنل اسٹڈیز (سماجی علوم کا پس منظر) / قانون / صنفی مطالعات / انسانی حقوق / ترقیاتی مطالعات / حقوق اطفال / ثقافتی مطالعات / سماجی اخراج و شمولیتی پالیسی / دلت یا اقلیتی مطالعات / مطالعہ امتیازی سلوک / مطالعات حکمرانی / لبرل اسٹڈیز / مطالعات انسانی / بین الاقوامی مطالعات / مطالعات تقابل مذاہب / دیہی یا شہری مطالعات میں پوسٹ گریجویشن میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔

اسکول برائے فنون وسماجی علوم پی ایچ ڈی نشستوں کا روسٹر

شعبہ	UR	OBC	SC	ST	EWS	کل
معاشیات (بڈگام)	0	0	1	0	0	1
معاشیات (حیدرآباد)	3	1	0	1	0	5
تاریخ	0	1	1	0	0	2
اسلامک اسٹڈیز (بڈگام)	0	1	0	0	1	2
اسلامک اسٹڈیز (حیدرآباد)	3	1	1	0	0	5
سیاسیات	2	2	1	1	1	7
نظم ونسق عامہ	2	0	0	0	0	2
سوشل ورک	1	2	1	1	1	6
سماجیات	2	1	0	0	0	3
مطالعات نسواں	3	1	1	0	1	6
کل	**16**	**10**	**6**	**3**	**4**	**39**

3.4 ڈپلوما پروگرام (ایک سال کی مدت)

دسویں یا مماثل ڈگری کامیاب کوئی بھی طالب علم اس جز وقتی پروگرام میں داخلہ لے سکتا ہے۔ یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبہ جز وقتی کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کرسکتے ہیں۔

پروگرام	نشستیں	اہلیت
اسلامک اسٹڈیز میں ڈپلوما	30 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 10 ویں یا اس کے مماثل سند حاصل کی ہو۔

نوٹ:

1. یہ پروگرام اسی وقت فراہم ہوں گے جب ان میں کم از کم 10 طلبا نے داخلہ لیا ہو۔
2. کلاسز شام 4.30 بجے سے ہوں گی۔
3. پارٹ ٹائم سرٹیفکیٹ / ڈپلومہ / پی جی ڈپلومہ کے طلبا ہاسٹل کے اہل نہیں ہوں گے۔

4.0 اسکول برائے تعلیم و تربیت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اپنے قیام کے آغاز ہی سے اردو میڈیم اسکولوں کے لیے اساتذہ کی تیاری پر توجہ مرکوز کی ہے۔ ڈی ایڈ پروگرام کے پہلے بیچ کا آغاز 2001 میں ہوا اس کے بعد سال 2004 میں یہاں شعبہ تعلیم و تربیت کا قیام عمل میں آیا اور اسی سال بی ایڈ پروگرام کا بھی آغاز ہوا۔

اسکول برائے تعلیم و تربیت کا قیام سال 2006 میں ہوا۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کا مقصد اسکول کے بہترین اساتذہ کے ایسے گروپ کی تیاری ہے جو روایات سے جڑے ہوئے بھی ہوں اور مستقبل کے لیے اچھی طرح تعلیم سے آراستہ بھی ہوں۔ اردو میڈیم میں علم کی تخلیق، نظریات کے فروغ اور موثر مشق کے درمیان عملی تعلق پر اسکول میں زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ یہ اسکول برائے تعلیم و تربیت اپنے اساتذہ اور بنیادی سہولتوں کے اعتبار سے اچھی طرح لیس ہے۔

4.1.1 شعبۂ تعلیم و تربیت

اس اسکول کا ایک شعبہ تعلیم و تربیت یونیورسٹی کیمپس حیدرآباد میں قائم ہے جہاں ڈپلوما (ڈی ایل ایڈ)، انڈر گریجویٹ (بی ایڈ)، پوسٹ گریجویٹ (ایم ایڈ) سے تحقیقی (پی ایچ ڈی) پروگراموں تک تعلیم اساتذہ کی مختلف سطحوں کے لیے اردو ذریعہ تعلیم سے جدید طرز پر معیاری تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ مرکز توجہ تحقیقی موضوعات میں تعلیم اساتذہ، اقلیتوں کی تعلیم، مدرسہ تعلیم، فاصلاتی تعلیم، شمولیتی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، تعلیم میں اطلاعاتی و ترسیلی ٹکنالوجی اور تقابلی تعلیم شامل ہیں۔

4.1.2 تعلیم اساتذہ کے ملحقہ کالجز

اسکول برائے تعلیم و تربیت کے تحت ملک کے طول و عرض میں کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کا جال پھیلا ہوا ہے۔ اسکول کے تحت تعلیم اساتذہ کے آٹھ ملحقہ کالجز سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، سنبھل (اترپردیش)، آسنسول (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، بیدر (کرناٹک) اور نوح (ہریانہ) میں بی ایڈ کا پروگرام چلایا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار) اور بھوپال (مدھیہ پردیش) میں ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی کے پروگرام بھی فراہم ہیں۔

4.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	اہلیت
ڈپلوما ان ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی۔ایل۔ایڈ) شعبۂ تعلیم و تربیت، یونیورسٹی کیمپس حیدرآباد	125 (دو اکائیاں)	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. ایسے امیدوار جنہوں نے سینئر سکنڈری یا انٹر میڈیٹ یا 2+10 میں مجموعی طور پر کم از کم 50٪ نشانات حاصل کیے ہوں۔ (سوائے پیشہ ورانہ کورسز) داخلے کے اہل ہیں۔

<table>
<tr><th>پروگرام</th><th>نشستیں</th><th>اہلیت</th></tr>
<tr><td>بی ایڈ، شعبہ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد، اور</td><td rowspan="4">ہر مقام پر
125
(دو اکائیاں)</td><td rowspan="9">i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو
بی ایڈ میں داخلے کے لیے اہلیتی معیار:
ii. سائنس / سماجی علوم / ہیومانیٹیز میں 50 فیصد نمبروں کے ساتھ گریجویشن اور / یا پوسٹ گریجویشن، 55 فیصد نمبروں و سائنس وریاضی میں تخصص کے ساتھ انجینئرنگ و ٹیکنالوجی میں بیچلر ڈگری، یا ان کے مماثل کوئی اور اہلیت کے حامل امیدوار اس پروگرام میں داخلے کے اہل ہوں گے۔
iii. امیدواروں کو گریجویشن کی سطح پر اپنے مضامین کے مطابق تدریسی مضمون کا انتخاب کرنا چاہئے۔ بصورت دیگر وہ کسی بھی مرحلے پر اپنی امیدواری مسترد ہونے کے ذمہ دار ہوں گے۔
یا ایم اے اردو ٪50 نشانات سے کیا ہو۔
مضامین کی فہرست اور نشستوں کا فیصد
a. ریاضی *(٪20)
b. طبعی سائنس *(٪15)
c. حیاتیاتی سائنس *(٪25)
d. سماجی علوم * (٪30)
e. اردو * (٪10)
* نوٹ: کسی بھی مضمون میں اہل اُمیدواروں کی تعداد مضمون کے لیے مختص نشستوں سے کم ہونے پر اس مضمون کی باقی نشستیں دوسرے مضامین کے اُمیدواروں سے پر کی جائیں گی۔</td></tr>
<tr><td>بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، (بہار)</td></tr>
<tr><td>بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال، (مدھیہ پردیش)</td></tr>
<tr><td>بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول، (مغربی بنگال)</td></tr>
<tr><td>#بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، شری نگر (جموں وکشمیر)</td><td rowspan="5">** ہر مقام پر
63
(ایک اکائی)</td></tr>
<tr><td>سنبھل، (اترپردیش)</td></tr>
<tr><td>بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)</td></tr>
<tr><td>بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر (کرناٹک)</td></tr>
<tr><td>بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح (ہریانہ)</td></tr>
<tr><td>ایم۔ایڈ، شعبہ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد۔</td><td rowspan="3">ہر مقام پر
63
(ایک اکائی)</td><td rowspan="3">i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو
ii. ایم ایڈ میں داخلے کے خواہش مند امیدواروں کا درج ذیل میں سے کسی پروگرام میں 50 فیصد نمبروں یا مماثل گریڈ کے ساتھ کامیاب ہونا ضروری ہے:
1. بی ایڈ
2. بی اے بی ایڈ، بی ایس سی بی ایڈ۔
3. بی ایل ایڈ
4. کسی انڈر گریجویٹ ڈگری کے ساتھ ڈی ایل ایڈ (دونوں 50 فیصد نمبروں سے کامیاب)</td></tr>
<tr><td>ایم۔ایڈ، مانو تعلیم اساتذہ کالج، دربھنگہ، بہار</td></tr>
<tr><td>ایم۔ایڈ، تعلیم اساتذہ کالج، بھوپال، ایم۔پی</td></tr>
<tr><td>پی۔ایچ ڈی، (ایجوکیشن)، شعبہ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد</td><td>49
حیدرآباد</td><td rowspan="3">i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو
ii. کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے کم از کم 55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم ایڈ / ایم اے (ایجوکیشن) / متعلقہ مضامین کامیاب اور تحقیق کے لیے عمومی ہدایات میں طے کردہ اہلیتی معیار کے امیدوار داخلے کے اہل ہیں</td></tr>
<tr><td>پی۔ایچ ڈی، (ایجوکیشن)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، بہار</td><td>27
دربھنگہ</td></tr>
<tr><td>پی۔ایچ ڈی، (ایجوکیشن)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، مدھیہ پردیش</td><td>32
بھوپال</td></tr>
</table>

اسکول برائے تعلیم وتربیت پی ایچ ڈی نشستوں کا روسٹر

شعبہ / سی ٹی ای	UR	OBC	SC	ST	EWS	کل
مانو سی ٹی ای بھوپال	14	8	5	2	3	32
مانو سی ٹی ای دربھنگہ	10	8	4	2	3	27
شعبۂ تعلیم وتربیت، حیدرآباد	19	13	8	4	5	49
کل	**43**	**29**	**17**	**8**	**11**	**108**

#این سی ٹی ای کی منظوری کے بعد ہی اِس سی ٹی ای پر یہ کورس جاری رہے گا۔

5.0 اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ

یونیورسٹی نے سال 2004 میں اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ قائم کیا۔ اسکول کا بنیادی مقصد انتظامیہ اور کامرس کے میدان میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام فراہم کرنا ہے۔ ان پروگراموں کا مقصد ایسے طلبا کو تیار کرنا ہے جو ایک کامیاب کاروباری بن سکیں یا جو تجارتی و کاروباری دنیا یا چھوٹے / درمیانی صنعتوں میں سوپر وائزری یا مینیجریل پوزیشن حاصل کر سکیں اور سماج و معیشت میں اپنا تعاون فراہم کر سکیں۔ اس کے علاوہ اسکول کا مشن یہ ہے کہ انتظامیہ و کامرس کے میدانوں میں معیاری تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جاسکے تاکہ اعلیٰ اخلاق و قائدانہ صفات کے فارغین تیار کیے جاسکیں۔

فی الوقت اس اسکول کے دو شعبے ہیں:

5.1 شعبۂ مینجمنٹ و کامرس

شعبہ انتظامی علوم (مینجمنٹ اسٹڈیز) و کامرس کا قیام تعلیمی سال 05-2004 میں اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ کے تحت دو سالہ فل ٹائم ایم بی اے پروگرام کے آغاز کے ساتھ عمل میں لایا گیا۔ شعبہ انتظامیہ و کامرس میں ایم۔کام پروگرام کی شروعات تعلیم سال 12-2011 اور بی۔کام پروگرام کی شروعات تعلیمی سال 16-2015 میں کی گئی۔ تحقیق کے فروغ کے لیے شعبہ انتظامیہ و کامرس دو پی ایچ ڈی پروگرامس، پی ایچ ڈی (انتظامیہ) و پی ایچ ڈی (کامرس) بھی فراہم کرتا ہے۔ پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی پروگرام (مینجمنٹ) میں داخلہ انڈسٹری کے لئے کھلا ہے۔

ایم بی اے پروگرام

ایم بی اے پروگرام میں داخلہ یونیورسٹی کے ذریعہ پورے ہندوستان میں ہر سال منعقد کیے جانے والے داخلہ جاتی امتحانوں کے ذریعہ فراہم کیا جاتا ہے اور یہ پروگرام ملک کے کثیر طلبا کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔ ایم بی اے کا پروگرام تین تخصیصی مضامین کے ساتھ فراہم ہے: بازارکاری کا انتظامیہ، مالیاتی انتظامیہ اور انسانی وسائل کا انتظامیہ۔ ایم بی اے پروگرام AICTE سے منظور شدہ ہے اور سال 22-2021 کے لیے توسیع طلب کی جاچکی ہے۔

ایم بی اے کا نصاب AICTE کی گائڈ لائنس کے مطابق مسلسل اپڈیٹ کیا جاتا ہے تاکہ صنعتی میدان کے چیلنجز کو پورا کیا جاسکے۔ انتظامیہ کے عام مضامین، جو کسی بھی انتظامیہ کے کورس کا لازمی جزو ہیں، کے علاوہ متعلقہ عملی میدانوں میں کیس اسٹڈیز، شخصیت کا ارتقاء کے اجلاس، صنعت سے وابستہ ماہرین کے مہمان لکچرس، مختلف النوع عنوانات پر طلبا کے سمینار، مینجمنٹ گیمس اور صنعتی دورے جیسے امور پر خاص توجہ مرکوز کی گئی۔ شعبہ انتظامیہ و کامرس طلبہ کو پلیسمنٹ میں معاونت فراہم کرتا ہے اور گزشتہ جماعتوں کے متعدد طلباء نمایاں نیلی چپ کمپنیوں اور عوامی شعبے میں بھی تقرری حاصل کر چکے ہیں۔

بی کام اور ایم کام پروگرام

بی کام اور ایم کام پروگراموں کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ صنعت اور کاروبار کے تقاضوں کی تکمیل ہو سکے۔ ایم کام کورس میں فائنانس، اکاؤنٹنگ اور آڈیٹنگ میں بھی تخصیص فراہم ہے۔ پروجکٹ ورک ایم کام پروگرام کا ایک لازمی جزو ہے جس کے ذریعے صنعت کا حقیقی عملی تجربہ فراہم ہوتا ہے۔ ایم کام اور بی کام طلباء کو صنعتی ماہرین سے خصوصی لیکچر لینے کی اجازت ہوتی ہے۔ یہ پروگرام ہر سال کثیر طلبا کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں۔

پی ایچ ڈی پروگرام۔ مینیجمنٹ اور کامرس (فل ٹائم / پارٹ۔ٹائم)

یہ تحقیقی پروگرام جدت کو فروغ دیتے ہیں اور ایسی سرگرمیوں پر مرکوز ہیں جو صنعت اور سماج سے متعلق مسائل کے حل میں کارآمد ہوں۔ نیز ایسے تجارت دوست رویے کے حامل ہیں جو بیرونی اشتراک کو بڑھاوا دے سکتے ہیں۔ شعبہ کی تحقیقی توجہ صرف اس کی مہارت کے روایتی علاقوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ جنرل مینجمنٹ کے مختلف ابھرتے ہوئے علاقوں پر بھی مرکوز ہے۔ شعبہ میں بہترین تحقیقی و صنعتی بیک گراونڈ والے تجربا کار فیکلٹی ممبران موجود ہیں۔ شعبہ میں ایک انتہائی معاون تحقیقی ماحول موجود ہے جو نوجوان محققین کی آنے والی نسل کو پروان چڑھائے گا۔ شعبہ انتظامیہ میں پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی پروگرام کی شروعات بھی تعلیمی سال 21-2020 ہو چکی ہے، جس میں صنعتی میدان میں کام کرنے والے افراد خصوصی فیس کی ادائیگی کے ساتھ داخلہ لے سکتے ہیں۔

5.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	اہلیت
ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)	120 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 50 فیصد نمبروں سے کسی بھی مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن ڈگری۔

پروگرام	نشستیں	اہلیت
ماسٹر آف کامرس (ایم کام)	40 حیدرآباد	i.10ویں یا12ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. بحیثیت مجموعی 45 فیصد نمبروں سے کسی مسلمہ یونیورسٹی سے بی کام (جنرل)/بی کام (کمپیوٹرز)/بی کام (کمپنی سکریٹری) کامیاب.
پی ایچ ڈی (علوم انتظامیہ اور کامرس)	22 UR-9 OBC-6 SC-3 ST-2 EWS-2	i.10ویں یا12ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 55 فیصد نمبروں سے ایم بی اے 55 فیصد نمبروں سے تجارتی انتظامیہ میں 2 سالہ پی جی ڈپلوما جو AICTE سے مسلمہ ہو اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ یا 55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم کام کامیاب اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں.

6.0 اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت

یونیورسٹی نے سال 1999 میں ترسیل عامہ و صحافت کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی اور شعبہ جات کی تشکیل کی سفارشات کرنے کے لیے اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت قائم کیا۔اس اسکول کا مقصد ترسیل عامہ و صحافت کے میدان میں اخلاقیات اور نہایت موثر صحافتی اظہار خیال کے سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد کی وراثت کے مطابق معیاری پیشہ ور افراد کی تربیت کرنا ہے۔یہ پروگرام اردو ذرائع ابلاغ کے وسیع تر میدان میں پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرتا ہے۔اس پروگرام کا بنیادی مقصد ایسے پیشہ ور افراد کی تیاری ہے جو الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا اور تحقیق کے میدان میں ابھرنے والے چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت سے لیس ہوں۔فی الوقت اس اسکول میں صرف شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کا ایک شعبہ قائم ہے۔

6.1 شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت

یہ شعبہ سال 2004 میں ترسیل عامہ و صحافت میں ایم اے ڈگری پروگرام کے ساتھ قائم ہوا۔شعبہ میں ایسے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں جو میڈیا کے وسیع تجربے اور دلچسپیوں کے حامل ہیں۔شعبہ میں پرنٹ میڈیا، ریڈیو، ٹی وی، ویڈیو پروڈکشن اور گرافکل اینی میشن کے لیے انتہائی عصری آلات سے لیس تجربہ گاہیں موجود ہیں۔
شعبہ کی جانب سے ترسیل عامہ و صحافت میں پی ایچ ڈی کا پروگرام بھی چلایا جارہاہے۔داخلہ امتحان کے ذریعے پی ایچ ڈی میں داخلہ ہوتا ہے۔میڈیا میں اقلیتوں اور ہندوستان کے پسماندہ طبقات کی تصویر کشی، محروم طبقات کی میڈیا میں نمائندگی اور دیگر علمی و تحقیقی اداروں میں جن موضوعات پر تحقیق نہ ہوئی ہو وہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی موضوعات ہیں۔تعلیمی سال 2018 سے شعبہ میں بی اے (جے ایم سی) کا انڈر گریجویٹ پروگرام بھی شروع کیا گیا، جس میں 30 طلبا کے داخلے کی گنجائش ہے۔

6..2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	درکار اہلیت
ایم۔اے (ترسیل عامہ و صحافت)	30 حیدرآباد	i.10ویں یا12ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 45٪ نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن / مماثل ڈگری.
پی۔ایچ ڈی (ترسیل عامہ و صحافت)	03 حیدرآباد (UR-1 OBC-1 EWS-1)	i.10ویں یا12ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. پوسٹ گریجویشن (جے ایم سی) میں مجموعی طور پر 55٪ نمبرات اور عمومی ہدایات میں بیان کیے گئے اہلیتی معیار.

7.0 اسکول برائے سائنسی علوم

یونیورسٹی نے مختلف میدانوں میں ترقی کے لیے سائنسی تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر 2006 میں اسکول برائے سائنسی علوم قائم کیا تا کہ انسانی مرکوز مضامین (فنون و سماجی علوم) سے الگ منفرد قسم کے پروگراموں کا آغاز کیا جاسکے۔تاہم سائنسی شعبہ ہائے علم ہی کو کروڑوں انسانوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں ٹکنالوجی کی ترقی کے لیے انسانوں کو بنیادی محرکہ فراہم کرنے والا کہا جاتا ہے۔سائنس کے عناصر میں تجربات کے ذریعے نئے تصورات کی دریافت، عملی مشاہدات کی سہولت فراہم کرنا، علم کے ماخذات کے ذریعے کسی نظریے کی تشکیل کے لیے مفروضے اخذ کرنا اور تعبیرات پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سائنسی مضامین کے پروگراموں کا بنیادی مقصد نئی معلومات کے حصول کے لیے انسان کی فطری جستجو کو اس طرح ابھارنا کہ سائنس کا مطالعہ ان کے لیے اسی طرح پرکشش ہو جائے جس طرح سماج کی ضرورتوں کے مطابق مختلف مسائل کے حل کی تلاش پرکشش ہوتی ہے۔ حتمی طور پر سماج پر سائنسی افکار اور اس کے مصنوعات کی کارفرمائی ہوتی ہے اور انسانی زندگی کے تمام شعبوں پر سائنس کے اثرات مسلسل بڑھتے جاتے ہیں۔

اسکول میں اس وقت: ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتات اور حیوانیات کے پانچ مضامین میں پی ایچ ڈی پروگرام؛ ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام ایم ایس سی (ریاضی) اور پانچ گریجویشن پروگرام: بی ایس سی (طبعی علوم–ایم پی سی)، بی ایس سی (طبعی علوم–ایم پی سی ایس) اور بی ایس سی (حیاتیاتی علوم–زیڈ بی سی)، بی ووک (ایم ایل ٹی) بی ووک (ایم آئی ٹی) چلائے جارہے ہیں۔ اس وقت اسکول کے تحت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس فراہم ہیں۔

7.1.1 شعبہ ریاضی

شعبہ ریاضی کا قیام سال 2011 میں ہوا۔ شعبہ ریاضی کے تحت بی ایس سی، ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی ریاضی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع تحقیقی دلچسپیوں کے حامل ہیں۔ جیسے 'ویولیٹ اور اس کے اطلاقات، الجبرا، تجزیہ، فلوئیڈ میکانکس، کیلس ٹیل میکانکس اور ڈائنامیکل آسٹرونومی وغیرہ۔ شعبہ میں ملک کے مختلف خطوں کے طلبا شریک ہوتے ہیں جس کے باعث تدریس واکتساب کا ماحول بہت اچھا اور دلچسپ ہوتا ہے۔ شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ طلبا کی منطق اور ریاضی کی مہارتوں کو تیز کیا جائے، انہیں سائنس، انجینئرنگ اور صنعت کی مختلف شاخوں میں ریاضی کے اطلاق کے متنوع امکانات سے واقف کروایا جائے۔

7.1.2 تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت داخلہ
ایم ایس سی (ریاضی)	30 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعۂ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 45 فی صد نمبروں اور بحیثیت ایک مضمون ریاضی کے ساتھ گریجویشن کامیاب کیا ہو۔
پی ایچ ڈی (ریاضی)	06 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعۂ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 55 فیصد نمبروں کے ساتھ ریاضی یا اطلاقی ریاضی میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (حیوانیات)	02 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعۂ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 55 فیصد نمبروں کے ساتھ حیوانیات / حیاتی علوم / حیاتیاتی کیمیا / حیاتیاتی ٹکنالوجی / جنیات میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (طبعیات)	03 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعۂ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 55 فیصد نمبروں کے ساتھ طبعیات میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (کیمیا)	06 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعۂ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 55 فیصد نمبروں کے ساتھ کیمیا میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (نباتات)	70 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعۂ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. 55 فیصد نمبروں کے ساتھ نباتات میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔

اسکول برائے سائنسی علوم پی ایچ ڈی نشستوں کا روسٹر						
شعبہ	UR	OBC	SC	ST	EWS	کل
نباتات	3	2	1	0	1	7
کیمیا	2	2	1	1	0	6
ریاضی	3	1	1	0	1	6
طبعیات	1	1	0	0	1	3
حیوانیات	1	1	0	0	0	2
کل	**10**	**7**	**3**	**1**	**3**	**24**

8.0 اسکول برائے ٹکنالوجی

یونیورسٹی نے سال 2014 میں کمپیوٹر سائنس وٹکنالوجی کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اور مختلف میدانوں میں سماج کی ترقی میں انفارمیشن ٹکنالوجی تعلیم کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی (موجودہ اسکول برائے ٹکنالوجی) قائم کیا۔ اسکول کا بنیادی مقصد کمپیوٹر سائنس اور دوسرے انجینئرنگ ٹکنالوجیز کے میدان میں معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے اس کے علاوہ ایسے مضامین کے حقیقی بین علومی گروپ کا امتزاج پیش کرنا بھی اس کے مقاصد میں شامل ہے جو اعلیٰ درجے کی ماہر اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے میدان میں دنیا کی بہترین افرادی قوت سے مقابلہ کرنے والی افرادی قوت کی تیاری میں معاون ہو۔ فی الوقت اس اسکول میں ایک شعبہ قائم ہے جس کا نام شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی ہے۔ اس کے علاوہ اس اسکول میں حیدرآباد، بنگلورو، دربھنگہ، کڈپہ اور کٹک میں واقع پالی ٹکنک کالجز بھی شامل ہیں۔

بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور ایم سی اے پروگرام اے آئی سی ٹی ای سے منظور شدہ ہے۔ پالی ٹیکنک ڈپلوما پروگرامس حیدرآباد کڑپہ اور کٹک بھی اے آئی سی ٹی ای سے منظور شدہ ہیں۔ دربھنگہ، بنگلورو کے پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام کے اے آئی سی ٹی ای کی منظوری کے لیے مستقبل میں درخواست دی جائے گی۔ اسکول برائے ٹکنالوجی کے تمام ٹیکنیکل اور پروفیشنل کورسز اے آئی سی ٹی ای کے ایکٹ کے مطابق چلائے جارہے ہیں۔

8.1.1 شعبۂ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی

شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی (سی ایس اینڈ آئی ٹی) کا قیام 2006 میں ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی (پی جی ڈی آئی ٹی) کے ساتھ کیا گیا. تعلیمی سال 13-2012 میں شعبہ نے تین سالہ ایم سی اے پروگرام کا آغاز کیا۔ تعلیمی سال 14-2013 سے شعبے میں چار سالہ بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) جاری ہے اور اسی تعلیم سال سے پی ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس) کا بھی آغاز ہوا۔ شعبہ نے 2015 میں ایم ٹیک (سی ایس) پروگرام متعارف کرایا ہے. پالی ٹکنک طلبا کے لیے بی ٹیک کے دوسرے سال میں راست داخلے کا موقع بھی دستیاب ہے۔

شعبے کی جانب سے فراہم پروگراموں کے لیے اہلیت کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

8.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	اہلیت
ایم سی اے (ماسٹر آف کمپیوٹر اپلیکیشن)	30 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. گریجویشن میں مجموعی طور پر 45٪ نمبرات اور 2+10 یا گریجویشن میں ریاضی بطور مضمون۔
*ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	*30 حیدرآباد	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. کسی مسلمہ یونیورسٹی سے کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی / الیکٹرانکس و کمیونیکیشن انجینئرنگ میں بی ٹیک ڈگری یا ایم سی اے یا ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس / آئی ٹی / الیکٹرانکس میں مجموعی طور پر کم سے کم 55 فیصد نمبروں یا مساوی سی جی پی اے سے کامیابی.
پی۔ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس)	08 حیدرآباد (UR-4 OBC-2 SC-1 EWS-1)	i.10 ویں یا 12 ویں یا گریجویشن میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. کمپیوٹر سائنس / کمپیوٹر اپلیکیشن / انفارمیشن ٹکنالوجی / یا کمپیوٹر ٹکنالوجی سے متعلق کسی بھی انٹر ڈسپلنری برانچ سے پوسٹ گریجویشن امتحان میں 55٪ نمبرات کا حصول.

*60 فیصد نشستیں ایم ٹیک کے داخلہ امتحان میں کامیاب میرٹ امیدواروں کے لیے، اور 40 فیصد نشستیں GATE کامیاب امیدواروں کے لیے مختص ہیں۔ GATE کامیاب امیدواروں کو GATE امتحان میں حاصل کردہ رینک کے مطابق داخلے دیے جائیں گے۔ اگر GATE کامیاب امیدوار دستیاب نہ ہوں تو وہ نشستیں داخلہ امتحان کامیاب امیدواروں سے اور داخلہ امتحان کامیاب امیدوار نہ ہوں تو GATE کامیاب امیدواروں سے پر کر دی جائیں گی۔

اے آئی سی ٹی ای کی منظوری کے بعد نشستوں کی تعداد میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

#بی ٹیک سال اول میں بچی ہوئی دستیاب سیٹوں کے مطابق نشستوں میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ: پی ایچ ڈی (کل وقتی / جز وقتی) داخلہ کے ضوابط کے لئے سیکشن 8.0 سے رجوع کریں۔

8.3 پالی ٹکنکس

یونیورسٹی نے اپنے دستور کے مطابق سال 09-2008 میں پیشہ وارانہ اور تکنیکی کورسوں کو فروغ دینے کے لیے پالی ٹکنک کا آغاز کیا۔اقلیتوں کے تعلیمی مواقع میں اضافہ کے لیے سچر کمیٹی کی سفارشات کے تحت حکومت ہند کے تعاون سے حیدرآباد، دربھنگہ اور بنگلور میں تین پالی ٹکنک کالج قائم کیے گئے۔یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے 2018 سے دو نئے پالی ٹکنک قائم کرنے کی منظوری دی ہے۔چنانچہ یونیورسٹی نے رواں تعلیمی سال 2018 سے کٹک اور کڑپہ میں بھی پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام شروع کیے ہیں۔پالی ٹکنک پروگراموں کی میعاد تین سال ہے۔تمام پولی ٹیکنک یو جی سی کے ذریعہ منظور اور قائم ہیں جبکہ پولی ٹیکنک، حیدرآباد، کڑپہ اور کٹک AICTE سے منظور شدہ ہیں۔

8.4 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

تکنیکی ڈپلوما پروگرامس

سلسلہ نمبر	پروگرام	نشستیں	درکار اہلیت
1	**مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد، تلنگانہ**		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	75	i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. دسویں / ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نمبرات سے کامیابی.
ii.	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس و انجینئرنگ	75	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	75	
iv.	ڈپلوما ان انفارمیشن ٹکنالوجی	75	
2	**مانو پالی ٹکنک، بنگلور، کرناٹک**		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. دسویں / ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو.
ii.	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس و انجینئرنگ	60	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	60	
3	**مانو پالی ٹکنک، دربھنگہ، بہار**		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. دسویں / ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو.
ii.	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس و انجینئرنگ	60	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	60	
4	**مانو پالی ٹکنک، کڑپہ، آندھرا پردیش**		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	75	i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. دسویں / ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو.
ii.	ڈپلوما ان میکانیکل انجینئرنگ	60	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الکٹرانک انجینئرنگ	60	
iv	ڈپلوما ام اپیرل ٹکنالوجی	60	
5	**مانو پالی ٹکنک، کٹک، اڈیشہ**		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	75	i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. دسویں / ایس ایس سی مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو.
ii.	ڈپلوما ان میکانیکل انجینئرنگ	60	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الکٹرانک انجینئرنگ	60	
iv	ڈپلوما اِن آٹوموبائل	60	

پولی ٹکنک میں راست داخلے میرٹ کی بنیاد پر ہوں گے۔

آئی ٹی آئی سے پالی ٹکنک کے سال دوم میں راست داخلہ (میرٹ کی بنیاد پر)

پروگرام	نشستیں (اے آئی سی ٹی ای ضوابط۔کے مطابق)	اہلیت
مندرجہ ذیل پالی ٹکنک ڈپلوما کے سال دوم (تیسرے سمسٹر) میں راست داخلہ	منظورہ نشستوں کی 10 فیصد یعنی مانو پالی ٹکنک حیدرآباد، بنگلورو اور دربھنگہ کے فی پروگرام کے لیے 6 / EWS کے ساتھ 8 نشستیں	10.i ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو اور
سیول، میکانیکل		طبیعات، ریاضی، کیمیا کے ساتھ 2+10 کامیاب۔
ای سی ای		طبیعات، ریاضی، کے ساتھ 2+10 کامیاب، بقیہ واحد کورس کے لیے 14 میں سے کوئی کورس منتخب کریں۔
ای ای ای		طبیعات، ریاضی، کے ساتھ 2+10 کامیاب، بقیہ واحد کورس کے لیے 14 میں سے کوئی کورس منتخب کریں۔
سی ایس ای، آئی ٹی		طبیعات، ریاضی، کے ساتھ 2+10 کامیاب، بقیہ واحد کورس کے لیے 14 میں سے کوئی کورس منتخب کریں۔
		یا دسویں + (2 سالہ آئی ٹی آئی) اس ترتیب میں موزوں ٹریڈ کے ساتھ جو موزوں پروگرام کے ڈپلوما کورس کے دوسرے سال میں داخلے کے لیے اہل ہوں۔ (پروگرام کے مطلوبہ اکتابی حاصلات کے حصول کے پیش نظر متنوع پس منظر سے آنے والے طلبا کے لیے ملحقہ ادارے کی جانب سے موزوں برج کورسز فراہم کیے جائیں گے، جیسے ریاضی، طبیعات، انجینئرنگ ڈرائنگ وغیرہ)
# طبیعات / ریاضی / کیمیا / کمپیوٹر سائنس / الیکٹرونکس / انفارمیشن ٹیکنالوجی / حیاتیات / انفارمیٹکس پریکٹیسز / بائیو ٹکنالوجی / ٹکنیکل ووکیشنل مضامین / ایگریکلچر / انجینئرنگ گرافکس / بزنس اسٹڈیز / انٹرپرینورشپ		

9.0 ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 2012 میں اس مشہور ہندوستانی مورخ، اسکالر اور مصنف ہارون خان شیروانی کے نام پر ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن قائم کیا جن کی دکن پر تحقیق اور تصنیف آج بھی بے نظیر ہے۔ مرکز کا مقصد اور ہدف یہ ہے کہ تحقیق کے فراموش کردہ میدانوں اور بین علومی طرز پر بطور خاص اس لیے توجہ دی جائے کیوں دکن پر ابھی بھی کماحقہ تحقیق نہیں ہو سکی ہے۔ چوں کہ مرکز کے دائرہ کار میں طبیعی علوم سے سماجی علوم اور بشریات تک ایک وسیع میدان شامل ہے اس لیے وہ آثار قدیمہ، تاریخ، جغرافیہ، فنون لطیفہ، ادب و ثقافتی مطالعات اور علاقائی مطالعات جیسے مختلف النوع علوم کو مربوط کرتا ہے تا کہ صحت مند علمی معیارات کی تخلیق کی جا سکے۔ مرکز نے بین الاقوامی روابط قائم کیے ہیں اور ایک مستحکم تحقیقی یونٹ تشکیل دی ہے تا کہ ریاست آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹرا، کرناٹک اور گوا کی ریاستوں میں تحقیقی کام انجام دینے والے محققین کو سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔ مرکز کی جانب سے دکن کے موضوعات پر پابندی کے ساتھ سمینار، ورک شاپس اور سمپوزیم وغیرہ کا اہتمام ہوتا ہے۔ تعلیمی سال 23-2022 سے مرکز حیدرآباد کیمپس میں پی ایچ ڈی مطالعات دکن کے نام سے ایک پی ایچ ڈی پروگرام پیش کر رہا ہے۔ اس پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے کے لیے تخصص کے میدانوں میں تاریخ، آثار قدیمہ، ثقافتی مطالعات، علاقائی مطالعات، دکنی زبان، ادب و ثقافت وغیرہ شامل ہیں۔

9.1.1 تحقیقی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	مخلوعہ نشستیں	اہلیت
پی ایچ ڈی مطالعاتِ دکن	3 (غیر محفوظ- 3) حیدرآباد	i. دسویں / بارہویں / گریجویشن کی سطح پر اردو بحیثیت مضمون / زبان یا ذریعہ تعلیم کے طور پر پڑھی ہو یا اردو میڈیم کے ساتھ مماثل کوئی ایسا مدرسہ کورس کیا ہو جسے مانو نے تسلیم کیا ہو۔ ii. متعلقہ مضامین میں 55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے کامیاب ہو اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتی معیارات کی تکمیل کرے۔

10.0 سٹلائٹ کیمپس

10.1 سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (اتر پردیش)

یونیورسٹی نے 2009 میں لکھنؤ میں ایک سٹلائٹ کیمپس قائم کیا تاکہ وہاں زبانوں کے اعلیٰ تعلیمی پروگرام فراہم کیے جائیں۔ اس کیمپس میں متعلقہ شعبوں کے ذریعے چار زبانوں یعنی اردو، انگریزی، فارسی اور عربی کے پوسٹ گریجویٹ اور تحقیقی پروگرام فراہم ہیں۔ تعلیمی سال 2018 سے بیچلر آف آرٹس کا پروگرام بھی شروع کیا گیا۔ کیمپس تدریس و تحقیق کی سہولتوں سے اچھی طرح لیس ہے۔ تعلیم و تدریس کے علاوہ کیمپس میں زائد نصابی سرگرمیاں، توسیعی خطبات، سمینار اور دیگر مہارتوں کی تربیت وغیرہ بھی بھر پور انداز سے انجام پاتی ہیں۔

10.2 مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، سری نگر (جموں و کشمیر)

مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں 2015 میں قائم ہوا۔ یہ کالج خواتین کو بااختیار بنانے کے بنیادی مقصد کی تکمیل کے لیے قائم کیا گیا۔ اس وقت کالج میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز، معاشیات، انگریزی، اردو اور پی ایچ ڈی اسلامک اسٹڈیز کے پروگرام دستیاب ہیں۔ تمام پروگرام سی بی سی ایس طرز میں فراہم کیے جاتے ہیں۔ * مانو-آرٹس و سائنس کالج، برائے خواتین بڈگام، سری نگر (جموں وکشمیر) میں فراہم کی جانے والے تمام کورسز کی تمام نشستیں پہلے خواتین طالبات کو فراہم کی جائیں گی اور خالی رہنے کی صورت میں باقی نشستیں مرد طلبہ کو فراہم کی جائیں گی۔

11.0 عمومی ہدایات برائے داخلہ

1. **ذریعہ تعلیم:** تمام پروگراموں کا ذریعہ تعلیم اردو ہوگا سوائے ان شعبوں کے پروگراموں کے جہاں زبانیں پڑھائی جاتی ہیں۔

2. **داخلے کا طریقہ**

(i) رجسٹریشن

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ کے لیے امیدوار کو رجسٹریشن کرنا لازمی ہے۔ تمام پروگراموں میں داخلہ کے دو طریقہ کار ہیں: یا تو کوالیفائنگ امتحان میں حاصل کردہ فیصد کی بنیاد پر (میرٹ کی بنیاد پر) یا داخلہ ٹیسٹ (ET بیسڈ) میں رینک کی بنا پر۔

(ii) آن لائن درخواست فارم برائے رجسٹریشن:

a) **داخلہ امتحان کی بنیاد پر ہونے والے داخلے:** ڈی ایل ایڈ، ڈپلوما (پالی ٹکنک) پروگرام، بی ایڈ، ایم ایڈ، ایم بی اے، بی ٹیک (سی ایس)، ایم ٹیک (سی ایس)، ایم سی اے، پروگراموں کے علاوہ پی ایچ ڈی کے تمام پروگراموں میں داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے دیے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر 21-2020 میں داخلہ کے لیے درخواست فارم کا لنک دستیاب رہے گا ۔ ان پروگراموں میں رجسٹریشن کی آخری تاریخ **12 جولائی 2021** ہے۔ فارم بھرنے سے پہلے درخواست فارم پر موجود ہدایات غور سے پڑھیں۔ صحیح پروگرام کا انتخاب کریں۔ کالج / مراکز / شعبہ، امتحانی مرکز (جو بھی اور جہاں بھی قابل اطلاق ہو) وغیرہ کا صحیح اندراج کریں۔ درخواست فارم پر کرنے کے بعد کمپیوٹر درخواست نمبر (یوزر نام) اور پاس ورڈ تشکیل دے گا جو مستقبل میں حوالے کے طور پر کام آئے گا۔ اسی لیے ای میل اور ایس ایم ایس کے ذریعے بھیجے گئے آپ کے صارف نام اور پاس ورڈ کو یاد رکھیں اور محفوظ کرلیں۔ کمپیوٹر میں دی جانے والی ہدایات کی پابندی کریں۔

b) **ہال ٹکٹ:** داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کے لیے ہال ٹکٹ یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔ امیدواروں کو ان کی درخواست کی وصولیابی اور ہال ٹکٹوں کی دستیابی کی تاریخ کے بارے میں ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ درخواست دہندگان یونیورسٹی ویب سائٹ پر لاگ ان آئی ڈی اور پاس ورڈ کی مدد سے اپنی درخواست کے موجودہ موقف کے متعلق معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ڈاک کے ذریعے کوئی ہال ٹکٹ ارسال نہیں کیا جائے گا۔ یہ امیدوار کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہال ٹکٹ ڈاؤن لوڈ کرلے۔ یونیورسٹی سے ہدایات کی وصولیابی کے لیے مستند موبائل فون نمبر اور ای میل درج کریں۔ صرف ان ہی امیدواروں کو ہال ٹکٹ جاری کیے جائیں گے جن کی درخواستیں متعینہ فیس اور دیگر ضروری تفصیلات کے ساتھ وصول ہوئی ہوں۔ امیدوار

وں کو چاہیے کہ تصدیق اور تلبیس شخصی کے امکانات کو ختم کرنے کے لیے ان ہال ٹکٹوں کے ساتھ اپنا ایک مستند تصویری شناختی کارڈ بھی رکھیں۔ ہال ٹکٹ اور مستند تصویری شناختی ثبوت کے بغیر کسی بھی امیدوار کو داخلہ امتحان لکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

براہ کرم اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ ہال ٹکٹ تمام درخواست گزار طلبا کو جاری کر دیے جائیں گے قطع نظر اس سے کہ وہ اس پروگرام میں داخلے کے اہلیتی معیار کی تکمیل کر رہے ہوں یا نہیں۔ اور اس اہلیت کی قطعی تصدیق کونسلنگ اور، اگر داخلہ ملتا ہے تو، داخلے کے وقت کی جائے گی۔ اسی لیے امیدواروں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کر لیں اور درخواست فارم داخل کرنے سے قبل اپنی اہلیت جانچ لیں۔

اس تنبیہ کے باوجود اگر طلبا کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل کیے بغیر درخواست داخل کرتے ہیں اور داخلہ امتحان دیتے ہیں تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ کسی بھی مرحلے پر یہ پتہ چلے کہ کوئی امیدوار کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل نہیں کر رہا ہے تو داخلے کے لیے اس کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا، اگر داخلہ دیا جا چکا ہے تو وہ منسوخ کر دیا جائے گا اور اگر فیس ادا کر دی گئی ہے تو وہ ضبط کر لی جائے گی۔ یونیورسٹی اس طرح کے امیدواروں کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کر سکتی ہے۔

c) **میرٹ کی بنیاد پر داخلے** کے تمام پروگراموں کے لیے درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ **10 اگست 2020** ہے۔ درخواست فارم پر کرنے کا طریقہ وہی ہے جو داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کا ہے۔

d) **درخواست فیس کی ادائیگی کا طریقہ:** ڈیبٹ کارڈس / کریڈٹ کارڈس / انٹرنیٹ بینکنگ کا استعمال کر کے صرف آن لائن ادائیگی۔ آن لائن درخواست فارم میں درج ہدایات کی پابندی کریں۔ ادائیگی کی کوئی دوسری صورت قبول نہیں کی جائے گی۔

e) **درخواستوں (داخلہ امتحان اور میرٹ پر مبنی دونوں قسم کے پروگرام) کی ہارڈ کاپی / طبع شدہ درخواست فارم یونیورسٹی کو ارسال نہ کی جائے۔**

12.0 داخلوں کے لیے اہلیت

12.1 اہلیت کی عمومی شرائط:

i. امیدواروں کو اپنے داخلے کے لیے آن لائن درخواست فارم بھرنے سے پہلے لازمی طور پر پراسپیکٹس پڑھنا ہوگا۔

ii. **یونیورسٹی کے تمام پروگراموں** میں داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ امیدوار نے دسویں / بارہویں کی سطح پر **اردو ذریعہ تعلیم سے تعلیم حاصل کی ہو یا بحیثیت مضمون اردو کا پرچہ کامیاب کیا ہو یا اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس کی تکمیل کی ہو** اور اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ شعبوں کے تحت مختلف پروگراموں کے لیے بیان کردہ اہلیتی معیار کی تکمیل کرتا ہو۔

iii. صرف ہندی اور انگریزی شعبوں میں امیدواروں کو اس شرط پر اردو سے استثنیٰ کے ساتھ داخلہ دیا جائے گا کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے اردو کے سرٹیفیکٹ کورس میں اپنے اندراج اور کامیابی کا اقرار نامہ داخل کریں۔ جس کے بغیر انھیں ڈگری نہیں دی جائے گی۔

iv. مدارس کے فارغ درخواست کنندگان اپنی اہلیت کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ اور پراسپکٹس 21-2020 پر مسلمہ پروگراموں اور مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کر لیں۔

v. جن مدارس کا ذریعہ تعلیم اردو نہیں ہے ان کی اسناد کو اردو اہلیت کے لیے تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

12.2 داخلوں کے لیے عمر کی حد:

یونیورسٹی کے مختلف پروگراموں کے لیے طے کردہ عمر کی حد درج ذیل ہے:

پروگرام	زیادہ سے زیادہ عمر کی حد
پوسٹ گریجویٹ پروگرامس	30 سال
ڈپلوما پروگرامس	25 سال
پارٹ ٹائم ڈپلوما پروگرامس	عمر کی حد نہیں
ایم اے لیگل اسٹڈیز پروگرام	عمر کی حد نہیں
پی ایچ ڈی پروگرام	عمر کی حد نہیں

نوٹ: عمر کا شمار متعلقہ **تعلیمی سال 30 جون** سے کیا جائے گا۔

12.3 مطلوبہ ڈگری امتحان کے نتائج کے منتظر درخواست دہندگان:

i. **داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے:** ایسے امیدوار جنھوں نے مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والے ہوں وہ بھی داخلہ امتحان کے لیے درخواست دے سکتے ہیں اور شرکت بھی کرسکتے ہیں۔ لیکن ایسے تمام امیدوار اسی صورت میں اہل قرار دیے جائیں گے جب وہ داخلہ امتحان میں اہل قرار دیے جائیں اور مقررہ تاریخ سے پہلے اہلیتی شرائط کے مطابق مطلوبہ ڈگری امتحان میں کم از کم نمبرات حاصل کرتے ہوئے کامیابی حاصل کرلیں۔ تاہم ایسے امیدواروں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات کی اصل داخلے کے وقت پیش کریں۔ اس سلسلے میں مزید کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

ii. **میرٹ کی بنیاد پر داخلے:** ایسے امیدوار جنھوں نے مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والے ہوں وہ بھی میرٹ پر مبنی داخلوں کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ یونیورسٹی انہیں درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ سے قبل تک درخواست فارم میں ترمیم کی اجازت دے گی۔ تاہم آخری تاریخ سے قبل ان کے مطلوبہ ڈگری امتحان کا نتیجہ آجانا چاہیے۔ ان کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات کی اصل داخلے کے وقت پیش کریں۔ اس سلسلے میں مزید کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

داخلہ پر مبنی کورسز	میرٹ پر مبنی کورسز
ڈپلوما سطح	
داخلہ پر مبنی کورسز	**میرٹ پر مبنی کورسز**
ڈپلوما ان ایلیمنٹری ایجوکیشن	ڈپلوما ان انجینئرنگ (راست داخلے)
ڈپلوما ان انجینئرنگ	
پی جی سطح	
داخلہ پر مبنی کورسز	**میرٹ پر مبنی کورسز**
ایم ٹیک	ایم ایس سی ریاضی
ایم سی اے	ایم کام
ایم بی اے	ایم اے جے ایم سی
ایم ایڈ	ایم ایس ڈبلیو (ماسٹر آف سوشل ورک)
بی ایڈ	ایم اے (اردو، انگریزی، عربی، فارسی، ہندی، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، مطالعات نسواں، نظم و نسق عامہ، اسلامک اسٹڈیز، سیاسیات، تاریخ، سماجیات، معاشیات، لیگل اسٹڈیز)
پی ایچ ڈی سطح (داخلۂ امتحان اور انٹرویو)	
1. اردو 2. انگریزی 3. عربی 4. فارسی 5. ہندی 6. ٹرانسلیشن اسٹڈیز 7. مطالعات نسواں 8. نظم و نسق عامہ 9. سوشل ورک 10. اسلامک اسٹڈیز 11. سیاسیات 12. تاریخ 13. سماجیات	14. معاشیات 15. ایجوکیشن 16. مینجمنٹ 17. کامرس 18. ترسیل عامہ و صحافت 19. ریاضی 20. حیوانیات 21. طبعیات 22. کیمیا 23. نباتیات 24. کمپیوٹر سائنس 25. دکن اسٹڈیز
تمام سرٹیفکیٹ اور پی جی ڈپلومہ پروگرام میرٹ پر مبنی ہیں۔	

12.4 تحقیقی پروگراموں میں داخلے (کل وقتی / جزوقتی)

1. **نشستوں کی تعداد:** تحقیقی پروگراموں کے لیے اعلان کردہ خالی نشستوں کی تعداد داخلے کے وقت تبدیل ہو سکتی ہے۔

2. **اہلیت:** پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے کے خواہش مند امیدواروں کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ اصل یا متعلقہ مضمون (شعبہ یا متعلقہ مرکز کی جانب سے اعلانیہ) میں بحیثیت مجموعی 55٪ نمبروں یا گریڈ سسٹم ہو تو پوائنٹ اسکیل میں اس کے مساوی گریڈ کے ساتھ پوسٹ گریجویشن کی ڈگری حاصل کی ہو۔

3. **پی ایچ ڈی کی نشستیں:** ہر شعبہ میں پی ایچ ڈی نشستوں کی تعداد یو جی سی / سی ایس آئی آر - جے آر ایف اور یو جی سی نیٹ / نان نیٹ فیلوشپ اور جزوقتی پی ایچ ڈی وغیرہ کی نشستوں پر مشتمل ہوگی۔ پی ایچ ڈی کے داخلوں میں یو جی سی / سی ایس آئی آر - جے آر ایف اور یو جی سی نیٹ کامیاب طلبا کو حسب ضابطہ ترجیح دی جائے گی اور ضرورت پڑنے پر مطلع شدہ نمبر سے اوپر اور سیٹیں بڑھا کر انہیں داخلہ دیا جائے گا۔ یونیورسٹی کے پاس ہر تعلیمی سال کے لیے نان نیٹ فیلوشپس کی ایک محدود تعداد متعین ہوگی۔ کسی بھی مرحلے میں نان نیٹ فیلوشپس کی تعداد ایک تعلیمی سال میں پی ایچ ڈی کی مختص کردہ کل نشستوں کی 50 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی۔ یونیورسٹی کے پاس نان نیٹ فیلوشپ والی پی ایچ ڈی نشستوں کی تعداد مختص کرنے یا محدود کرنے کا حق محفوظ ہوگا۔ نان نیٹ فیلوشپ کے تسلسل / توسیع کا انحصار یو جی سی کی جانب سے وقفے وقفے سے فنڈز کی حقیقی اجرائی پر ہوگا۔ ہر شعبے میں پی ایچ ڈی کی نشستوں کے تعین کے لیے حکومت ہند کی تحفظات پالیسی کو پیش نظر رکھا جائے گا جسے یونیورسٹی نے اختیار کیا ہے۔

4. **ریسرچ اسکالروں کے لیے مالی امداد:** یونیورسٹی کی جانب سے ریگولر پی ایچ ڈی اسکالروں کو یو جی سی نان نیٹ ضوابط کے مطابق 8000 روپے کی یو جی سی نان نیٹ فیلوشپ فراہم کی جاتی ہے۔ یہ فیلوشپ انہی اسکالروں کو دیے جائیں گے جن کی حاضری 75٪ فیصد ہو اور جو یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کی پابندی کرتے ہوں۔ تمام مالی امداد یو جی سی کے اصول وضوابط اور فنڈس کی دستیابی پر منحصر ہیں۔

5. **داخلہ امتحان:** یونیورسٹی پی ایچ ڈی میں امیدواروں کا داخلہ دو مراحل کی کاروائی یعنی داخلہ امتحان اور انٹرویو کے ذریعے کرتی ہے:

i. داخلہ امتحان 100 نمبروں کا ہوگا جس میں 1 نمبر والے معروضی نوعیت کے کثیر انتخابی سوالات ہوں گے۔ داخلہ امتحان کا نصاب 50٪ تحقیق کے طریقہ کار اور 50٪ متعینہ مضمون پر مشتمل ہوگا۔ داخلہ امتحان کا نصاب اور سوالات کا احاطہ ونوعیت یو جی سی / سی ایس آئی آر - نیٹ کے نمونے اور سطح کے مطابق ہوگا۔ تحریری امتحان کا وقت دو گھنٹے ہوگا۔

ii. انٹرویو 20 نمبروں کا ہوگا۔ انٹرویو میں امیدوار کو شعبہ کی جانب سے تشکیل کی گئی شعبہ جاتی تحقیقی کمیٹی / انٹرویو بورڈ کے سامنے ایک پیش کش کے ذریعے تحقیق کے لیے اپنی دل چسپی کے میدان سے متعلق گفتگو کرنی ہوگی۔ انٹرویو بورڈ درج ذیل پہلوؤں کو بھی پیش نظر رکھے گا:

- امیدوار مجوزہ تحقیق کی استعداد کا حامل ہو
- تحقیق کا کام یونیورسٹی میں بہتر طریقہ سے انجام دیا جا سکتا ہے۔
- مجوزہ میدان تحقیق نئی / اضافی معلومات فراہم کر سکتا ہے۔
- امیدوار اردو زبان میں تحریری صلاحیت کا حامل ہو۔

iii. پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے کا اہل ہونے کے لیے امیدوار کا داخلہ امتحان کے تحریری امتحان اور انٹرویو میں علاحدہ علاحدہ 50٪ نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔

iv. زبانوں کے شعبہ کے سوا تمام پروگراموں کے داخلہ امتحان کا میڈیم اردو ہوگا۔

6. **تحقیقی پروگراموں کے لیے داخلہ امتحان سے استثنیٰ:** جن امیدواروں نے متعلقہ مضمون میں UGC/CSIR - JRF/NET/valid GATE score/ SLET کامیاب ہوں یا ٹیچر فیلوشپ کے حامل ہوں یا ایم فل ڈگری حاصل کر چکے ہوں (پی ایچ ڈی کے لیے) ان کے لیے تحریری امتحان لازمی نہیں ہے۔ تاہم انٹرویو میں ان کی شرکت لازمی ہے۔ مزید یہ کہ اگر وہ فائنل میرٹ لسٹ میں اور زیادہ نشانات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو داخلہ امتحان میں شرکت کر سکتے ہیں۔

i. **انتخاب کا طریقہ کار:** داخلہ امتحان (تحریری امتحان) کے بدلے SLET/ایم فل کامیاب امیدواروں کو 50٪؛ UGC/CSIR-NET/valid GATE score امیدواروں کو 60٪؛ اور UGC/CSIR-JRF امیدواروں کو 70٪ نمبر دیے جائیں گے۔

ii. ایم فل ڈگری کے حامل امیدوار کو پی ایچ ڈی کے داخلہ امتحان سے استثنیٰ اور پروگرام میں داخلہ دیا جائے گا بشرطیکہ متعلقہ مضمون میں ایم فل کی ڈگری یو جی سی ضوابط 2016/2009 کے مطابق دی گئی ہو اور اس نے کورس ورک میں مجموعی طور پر 55٪ نمبر یا مساوی گریڈ حاصل کیا ہو۔ امیدوار کو پی ایچ ڈی انٹرویو سے قبل متعلقہ یونیورسٹی کے ارباب مجاز (رجسٹرار یا کنٹرولر امتحانات) سے اس کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

iii. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ایسے ایم فل اسکالر جن کے تحقیقی مقالے کی جانچ اور مثبت رپورٹ حاصل ہوچکی ہو اور زبانی امتحان نہ ہوا ہو، انہیں بھی تحریری امتحان سے استثنیٰ حاصل رہے گا۔ اگر وہ پی ایچ ڈی پروگرام کے لیے منتخب ہو جاتے ہیں تو ان کا داخلہ عارضی ہو گا تا کہ وہ ایم فل کے زبانی امتحان میں کامیاب ہو جائیں۔

iv. **انٹرویو کے لیے منتخب امیدواروں کا تناسب:** یونیورسٹی کی جانب سے دستیاب نشستوں کے لیے میرٹ کی بنیاد پر 1:5 کی نسبت سے امیدواروں کو انٹرویو کے لیے طلب کیا جائے گا۔ ایسے اہل امیدوار جنہیں داخلہ امتحان سے استثنیٰ حاصل ہے انہیں بھی انٹرویو کے لیے طلب کیا جائے گا۔ اگر JRF/NET/SLET/GATE/M.Phil امیدوار حتمی میرٹ فہرست میں مسابقت کے لیے مزید نمبر حاصل کرنا چاہتے ہوں تو وہ داخلہ امتحان میں شریک ہوسکتے ہیں۔

v. فاصلاتی تعلیم کے ذریعے ایم فل کرنے والے امیدوار تحریری امتحان سے مستثنیٰ نہیں ہوں گے۔

7. **جز وقتی تحقیقی پروگرام:** درج ذیل زمروں کے امیدوار اپنے امپلائر کی جانب سے تحریری اجازت نامے کی پیش کشی پر پی ایچ ڈی پروگرام میں جز وقتی بنیاد پر داخلے کے اہل ہوں گے:

i. کسی یو جی سی / سی ایس آئی آر سے مسلمہ یونیورسٹی / کالج یا اطمینان بخش تحقیقی سہولتوں سے آراستہ عوامی شعبہ / سرکاری ادارے کا مستقل ملازم جس کی باقاعدہ ملازمت کی مدت دو سال ہوچکی ہو۔ امیدوار کو اس بات کا تحریری اقرار کرنا ہو گا کہ وہ پی ایچ ڈی پروگرام کی مدت کے دوران کم از کم ایک سال کی مدت کے لیے رخصت حاصل کرے گا؛ جس میں پہلے چھ ماہ کی رخصت پی ایچ ڈی کورس ورک کی کلاسز / مسئلہ کے تعین کے لیے اور چھ ماہ پی ایچ ڈی کا مقالہ جمع کرنے سے قبل ہو گی۔

ii. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا مستقل استاد، چاہے وہ صدر مرکز میں ہو یا بیرونی کیمپس میں، جسے یونیورسٹی میں تدریس کا دو سالہ تجربہ ہو۔ جز وقتی پی ایچ ڈی کرنے کے خواہش مند اساتذہ کے لیے لازمی ہے کہ وہ پہلے سمسٹر کے کورس ورک امتحانات کی تکمیل کے لیے 6 ماہ کی رخصت حاصل کریں۔

iii. ایسے امیدوار داخلے کی باقی تمام کارروائی کو مکمل کریں اور پی ایچ ڈی کے ضوابط کے مطابق دیگر تمام شرائط کی تکمیل کریں۔

8. **ملحقہ کالجوں میں پی ایچ ڈی :** ملحقہ کالجوں میں طلبا / نشستوں / تحقیقی نگرانوں کے تعین کا فیصلہ (جہاں بھی اطلاق ہو) شعبہ کی تحقیقی کمیٹی (Departmental research committee) کرے گی۔ ایسے طلبا کو پی ایچ ڈی کورس ورک اپنے متعلقہ کیمپس میں ہی مکمل کرنا ہو گا۔ البتہ پی ایچ ڈی کورس ورک امتحان اور مقالہ (Thesis) جمع کرنے کے لیے دیگر ضروریات کو لازمی طور پر یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر پر ہی ادا کیا جائے گا۔ اور دیگر تمام کارروائیاں یونیورسٹی کے پی ایچ ڈی ضوابط کے مطابق ہوں گی۔

9. **بیرون ملک طلبا:** یونیورسٹی بیرون ملک طلبا کو بھی DASA کے تحت داخلہ دے گی اور ان پر بھی یونیورسٹی کے پی ایچ ڈی ضوابط نافذ ہوں گے۔ داخلے کے لیے اردو کی لازمی شرط سے انہیں استثنیٰ دیا جائے گا تاہم انہیں پروگرام کی تکمیل سے قبل یونیورسٹی کی جانب سے فراہم اردو زبان کی مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس مکمل کرنا ہو گا۔ مزید یہ کہ لینگویج کے علاوہ تمام کورسز میں اردو کے ساتھ انگریزی میں بھی پی ایچ ڈی مقالہ جمع کرنا ہو گا۔ بیرون ملک طلبا یونیورسٹی کی کسی بھی اسکالرشپ / فیلوشپ کے حقدار نہیں ہوں گے۔

10. تحقیقی پروگراموں میں داخلہ لینے والے تمام طلبا موجودہ اور وقتاً فوقتاً اعلان کیے جانے والے قواعد وضوابط کی پابندی کریں گے۔

13.0 تحفظات اور رعایت کے ضوابط

یونیورسٹی حکومت ہند کی جانب سے جاری کی جانے والی تحفظات پالیسی پر عمل کرتی ہے۔ یہ تحفظات تمام پروگراموں پر نافذ ہوں گے۔ یونیورسٹی نے دو قسم کے تحفظات (عمودی اور افقی) کو اختیار کیا ہے تا کہ شمولیاتی پالیسی کے طور پر مختلف زمروں کے طلبا کی اطمینان بخش نمائندگی ہو سکے۔ ان زمروں میں تحفظات حاصل کرنے کے خواہشمند امیدواروں کو داخلے کے موقع پر ذات / قبیلے یا دیگر تحفظات کے لیے حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق اربابِ مجاز کی جانب سے متعینہ فارم میں جاری کردہ مستند صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر امیدوار کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

13.1 ایس سی / ایس ٹی / او بی سی / معاشی کمزور طبقات کے لیے تحفظات

درج ذیل جدول میں ہر پروگرام میں حکومت ہند اور یونیورسٹی کے اصول کے مطابق SC/ST/OBC/EWS زمروں کے کوٹے کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

i.	**عمودی طرز کے تحفظات**	
a	درج فہرست ذاتیں (ایس سی)	15٪
b	درج فہرست قبائل (ایس ٹی)	7.5٪
c	دیگر پسماندہ طبقات (نان کریمی لیئر)	27٪
d	معاشی کمزور طبقات کے لیے کوٹہ	10٪
ii.	**افقی طرز کے تحفظات***	
a	خواتین	33٪
b	معذورین	05٪

*افقی تحفظات کے لیے اوپن / عمومی پول کے علاوہ ایس سی / ایس ٹی / او بی سی نشستوں کے محفوظ زمروں میں بھی رینک پر مبنی میرٹ کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کم سے کم 40 فیصد جسمانی معذوری کے حامل امیدوار ہی معذورین کے زمرے میں تحفظات حاصل کرسکتے ہیں اور انہیں متعینہ معذوری کے لیے طبی صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

13.2 اہلیتی نمبروں، عمر کی چھوٹ اور رجسٹریشن فیس میں رعایت:

سلسلہ نمبر	زمرہ	تحفظات	نمبروں میں رعایت	عمر میں چھوٹ	رجسٹریشن فیس میں رعایت
1	خواتین	افقی	5٪	5 سال	داخلہ امتحان پر مبنی کورسز کے لیے 200 روپے اور میرٹ پر مبنی کورسز کے لیے 100 روپے برائے داخلہ رجسٹریشن میں رعایت ہے۔
2	خصوصی اہلیت کے حامل افراد		5٪	5 سال	
3	ایس سی / ایس ٹی	عمودی	5٪	5 سال	
4	او بی سی (نان کریمی لیئر)		5٪	3 سال	
5	کشمیری مہاجرین	متعین تعداد سے زائد	10٪	3 سال	-
6	کھلاڑی		5٪	3 سال	-

13.3 متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی / اسپانسر کردہ زمرہ)

یونیورسٹی یو جی سی / وزارت تعلیم کی جانب سے وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے رہنمایانہ خطوط پر عمل آوری کرتی ہے۔ منظورہ نشستوں سے زائد کوٹے کے تحت داخلہ متعلقہ زمرے کے تحت طے شدہ شرائط سے مشروط ہیں۔ ان نشستوں کے لیے امیدواروں کا انتخاب میرٹ میں منتخب نہ ہونے والے امیدواروں میں سے اعظم ترین نمبروں کے لیے بنائے گئے ویٹیج پر مبنی غیر مرکب میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

13.4 خصوصی زمرہ

ملک اور ادارے کے وقار کو بڑھانے اور ہم نصابی و زائد نصابی سرگرمیوں کے تحت متنوع صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے کیے جانے والے اقدام کے طور پر خصوصی زمرے کے تحت، اہلیتی شرائط کی تکمیل پر، زائد نشستوں کے لیے داخلے پر غور کیا جائے گا۔

نمبر	ذیلی زمرہ	نشستوں کی تعداد
1	مانو ماڈل اسکول کے طلبا	ابتدائی سطح کے پروگراموں (ڈی ایل ایڈ، بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرس) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجینئرنگ ڈپلوما پروگرام) میں منظورہ نشستوں کا 10 فیصد۔
2	جموں کشمیر مہاجرین	حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق میرٹ پر مبنی پروگراموں میں 5 فیصد تحفظات
3	فوجیوں کے بچے (CAP)	مسلح افواج بشمول نیم فوجی دستوں (سی اے پی زمرہ) کے بچوں / فوجی بیواؤں کے لیے ہر پروگرام میں 5 فیصد نشستیں۔
4	اسپورٹس، زائد از نصابی سرگرمیاں (ای سی اے) کوٹہ نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس)	میرٹ پر مبنی داخلوں والے ابتدائی سطح کے پروگراموں (بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرس) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجینئرنگ ڈپلوما پروگرام) اسپورٹس کی مشق کی بنیاد پر 5 فیصد نشستیں۔
5	پی ایم ایس ایس	پرائم منسٹر اسپیشل اسکالرشپ اسکیم برائے جموں و کشمیر طلباء کے تحت منتخب امیدواروں کو راست داخلہ دیا جائے گا۔

14.0 دستاویزات اور اسناد

1. **رجسٹریشن کے لیے درکار اسکین شدہ دستاویزات:**
   - امیدوار کی تصویر
   - امیدوار کا دستخط
   - 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس کی تکمیل کے سرٹی فیکیٹ کی اسکین شدہ نقل۔
   - متعلقہ زمرے کے صداقت نامے کی اسکین شدہ کاپی (او بی سی / ایس سی / ایس ٹی / معاشی پسماندہ طبقہ / جسمانی معذورین)
   - رجسٹریشن کے وقت مذکورہ بالا صداقت ناموں کے علاوہ امیدوار کا ای میل اور موبائیل نمبر بھی مطلوب ہے۔
2. **دستاویزات کی تصدیق:** یونیورسٹی درخواست گزاروں کی جانب سے پیش کی گئی اہلیتوں / تعلیمی قابلیتوں، تحفظات و رعایتوں وغیرہ کے زمروں کی تصدیق داخلے کے وقت کرے گی۔ دستاویزات کی تصدیق کے موقع پر تعلیمی قابلیتوں میں اگر کوئی کمی پائی جائے تو داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔
3. داخلہ لینے والا کوئی طالب علم اگر اہلیتی امتحان کی سند ویریفیکیشن کے لیے مانو کے متعلقہ شعبے / فیکلٹی / مرکز میں مقررہ تاریخ میں جمع کرنے سے قاصر ہے تو اس کا داخلہ منسوخ ہو جائے گا اور تمام فیس ضبط کر لی جائیں گی۔

15.0 فیس کی ادائیگی اور واپسی کی پالیسی

1. **فیس کی ادائیگی:** مختلف پروگراموں کے لیے منتخبہ امیدواروں کو ای میل کے ذریعے فیس کی تفصیلات (پراسپیکٹس کے مطابق) اور داخلے کے وقت فیس ادائیگی کے طریقہ کار کے متعلق اطلاع دی جائے گی۔
2. **خواتین امیدواروں کو ٹیوشن فیس سے استثنٰی (صرف پہلے سمسٹر کے لیے):** یونیورسٹی نے صنفی مساوات اور مختلف پروگراموں میں خواتین کے داخلوں میں اضافے کو یقینی بنانے کے لیے خواتین امیدواروں کو پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس کی ادائیگی سے چھوٹ دی ہے سوائے پی ایچ ڈی، بی ووک اور ایم اے لیگل اسٹڈیز کے امیدواروں کے۔
3. **معذور امیدواروں کو ٹیوشن فیس سے استثنٰی:** PwD زمرے کے تمام طلباء کے لیے 2019-2020 سے 100٪ ٹیوشن فیس کی چھوٹ متعارف کرائی گئی ہے تاکہ مختلف پروگراموں میں ان کے اندراج کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔ سوائے سیلف فنانس موڈ پروگرام (B.Voc., M.A. لیگل اسٹڈیز)۔
4. **فیس پر نظر ثانی:** یونیورسٹی کورس کی مدت کے دوران فیس ڈھانچے پر نظر ثانی کا حق رکھتی ہے۔
5. **فیس واپسی پالیسی:** اگر کوئی طالب علم کسی بھی وقت اپنے تعلیمی پروگرام کو منسوخ یا منقطع کرنا چاہتا ہے تو اسے اس کی اجازت ہوگی۔ فیس واپسی کی پالیسی ذیل کے مطابق ہوگی:

سلسلہ نمبر	مجموعی فیس کی واپسی کا فیصد	یونیورسٹی کو داخلے سے دستبرداری کی اطلاع دینے کا وقت
1	100٪	داخلے کی آخری تاریخ سے 15 یا اس سے زائد دن قبل
2	90٪	داخلے کی آخری تاریخ سے 15 سے کم دن قبل
3	80٪	داخلے کی آخری تاریخ کے بعد 15 دن کے اندر
4	50٪	داخلے کی آخری تاریخ کے بعد 15 سے 30 دنوں کے اندر
5	0٪	داخلے کی آخری تاریخ سے 30 دنوں کے بعد

AICTE ریگولیٹڈ کورسز کے معاملے میں، فیس کی واپسی AICTE نوٹیفکیشن / ریگولیشنز کے مطابق کی جائے گی مزید، طالب علم کو ٹرانسفر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے No-Dues Clearance Certificate جمع کرنے کی ضرورت ہے۔ طالب علم کو صداقت نامہ منتقلی (T.C) کے حصول کے لیے صداقت نامہ بے باقی (No Dues Certificate) داخل کرنا ہوگا۔ صداقت نامہ منتقلی پر متعین طور سے 'پروگرام منقطع' کا جملہ تحریر ہوگا۔ اگر امیدوار یونیورسٹی کے کسی ایک پروگرام سے دوسرے پروگرام میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو یہ داخلے کے عمل کی تکمیل سے قبل اسی وقت ممکن ہے جب کہ وہ اس میں داخلے کی شرائط پوری کر رہا ہو اور درخواست گزار بھی ہو۔

16.0 دیگر اہم ہدایات برائے داخلہ:

1. کسی بھی صورت میں غلط / نامکمل درخواستیں مسترد کر دی جائیں گی۔ اس لیے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ درخواست فارم پُر کرنے اور پر کردہ درخواست فارم داخل کرنے سے پہلے پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کرلیں۔

2. امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام اور تاریخ پیدائش کے کالموں کو پُر کرتے ہوئے مکمل احتیاط سے کام لیں۔(یہ معلومات SSC یا میٹرک یا اس کے مساوی سرٹیفیکیٹ کے مطابق ہونی چاہیے)۔

3. یونیورسٹی کو کسی بھی درخواست کو مسترد کرنے اور یونیورسٹی کے اصول وضوابط کے مطابق کسی معقول سبب سے کسی بھی امیدوار کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔ تمام داخلے عارضی ہیں؛ یونیورسٹی کو کسی بھی وقت کسی بھی طالب علم کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق ہوگا۔

4. امیدوار کو کسی بھی یونیورسٹی کے دوہمہ وقتی ڈگریوں (گریجویشن / پوسٹ گریجویشن / تحقیق) اور کسی بھی طرز (ریگولر یا فاصلاتی) میں بیک وقت تعلیم جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

5. اگر کوئی امیدوار معینہ تاریخ تک داخلے کے ضابطوں کی تکمیل سے قاصر رہے تو وہ اپنے داخلہ کے حق سے محروم ہو جائے گا۔

6. اگر کوئی طالب علم اپنا داخلہ منسوخ کروانا چاہتا ہو تو اسے اپنے لاگ ان آئی ڈی کے ذریعے ایک آن لائن درخواست داخل کرنی ہوگی اور یونیورسٹی کی فیس واپسی پالیسی کے مطابق اس کی فیس واپس کر دی جائے گی۔ البتہ درخواست فیس واپس نہیں ہوگی۔

7. اگر یونیورسٹی کوئی کورس فراہم نہ کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو وہ درخواست فیس کے سوا ساری فیسیں واپس کر دے گی۔

8. اگر کسی امیدوار کے متعلق داخلہ فارم میں فراہم کردہ معلومات میں بوقت معائنہ یا داخلے کے بعد بھی کوئی کمی یا غلطی پائی جائے یا اس کی فراہم کردہ دستاویزات میں کوئی بھی نقص پایا جائے تو اس کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔ ایسے امیدوار کی جانب سے یونیورسٹی کو ادا کی گئی فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ نیز یونیورسٹی اس کے خلاف دھوکہ دہی کے ضمن میں قانونی کارروائی کر سکتی ہے۔

9. درخواست گزار اگر (عوامی یا خانگی اداروں یا تنظیموں میں) ملازم ہے تو اسے داخلے کے وقت پروگرام کی مدت کے لیے امپلائر کی جانب سے فراہم کردہ "رخصت کی تصدیق" اور "صداقت نامہ عدم اعتراض" (No Objection Certificate) پیش کرنا ہوگا۔

10. کسی بھی منتخب امیدوار کو اپنی غیر حاضری میں کسی اور کے ذریعے داخلے کے ضوابط کی تکمیل کی اجازت نہیں ہوگی۔

11. تمام پروگراموں میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبا کو یونیورسٹی کے موجودہ ضوابط اور وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے ضوابط کی پابندی کرنی ہوگی۔

12. **پروگرام کی مدت:** کسی بھی پروگرام کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت اصل مدت سے دو سال زائد (4 سمسٹر) ہوگی، قطع نظر اس سے کہ متعلقہ پروگرام کی مدت جو بھی ہو۔ ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ اور ایم ایڈ کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت تین سال ہوگی (نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے ضوابط کے مطابق)۔

13. مخصوص اہلیت کے حامل افراد کے لیے اسکرائب (کاتب): 40 فیصد اور اس سے زائد معذوری والے افراد جیسے بینائی سے معذور / کمزور بینائی / دونوں ہاتھوں سے معذور افراد اور دماغی فالج کی وجہ سے دونوں ہاتھوں سے معذور افراد کو داخلہ امتحانات کے لیے کاتب فراہم کیے جائیں گے۔ ایسے امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اپنے مطلوبہ پروگرام اور تاریخ و مقام کے متعلق معلومات کے ساتھ ایک باضابطہ درخواست admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ کاتب کی مدد سے امتحان لکھنے والے معذور امیدواروں کو 40 منٹ کا اضافی وقت دیا جا سکتا ہے۔

14. **داخلہ امتحان کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ:** تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ یہ امتحان صرف کثیر انتخابی سوالات کے نمونے پر ہوگا۔ اور جوابی شیٹ OMR شیٹ کی صورت میں ہوگی۔
https://manuu.edu.in/University/Old-Entrance-Papers

15. **مماثل اسناد کی فہرست:** مختلف پروگراموں میں داخلے کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے تسلیم شدہ مدارس و دیگر اداروں کی مماثل اسناد کی فہرست یونیورسٹی کی ویب سائٹ / پراسپکٹس میں موجود ہے۔

16. **میرٹ فہرستیں:** داخلہ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کی میرٹ فہرست اور اہل امیدواروں کی فہرست طے شدہ نظام العمل کے مطابق ان کے متعلقہ شعبوں / کالجز / مراکز کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنے کے علاوہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر بھی جاری کی جائے گی۔ اہل / منتخب امیدواروں کو ان کے داخلے سے متعلق تازہ ترین معلومات ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے بھی فراہم کی جائیں گی۔

17. **قانونی معاملات کا دائرہ کار:** تمام قانونی تنازعات کا دائرہ کار **حیدرآباد کی عدالتوں کے دائرہ کار** تک محدود رہے گا۔

18. متعدد ادائیگی کی واپسی (Refund of multiple payments): کئی بار کامیاب ٹرانزیکشن کی صورت میں امیدوار دو ہفتے کے اندر تمام تفصیلات اور ادائیگی کی رسید کے ساتھ admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ تصدیق کے بعد واپسی کا عمل شروع کیا جائے گا۔

16.1 داخلہ فارم جمع کرنے کا طریقہ

1. **امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ فارم داخل کرنے آن لائن فراہم کردہ ہدایات کا غور سے مطالعہ کرلیں اور اس کی پابندی کریں۔**
2. غلط / نامکمل درخواست فارم مسترد کردیے جائیں گے۔ اس لیے امیدواروں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ درخواست پر کرنے اور اسے جمع کرنے سے قبل پراسپکٹس کا غور سے مطالعہ کرلیں۔
3. داخلے کا رجسٹریشن کروانے کے لیے امیدوار اسی آن لائن درخواست فارم کا استعمال کریں جو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے داخلہ پورٹل پر دستیاب ہے۔
www.manuu.edu.in, https://manuucoe.in/RegularAdmission/.
4. آن لائن فارم جمع کرنے کی کارروائی درج ذیل دو مرحلوں پر مشتمل ہے:
   a. **امیدوار کا رجسٹریشن:** امیدوار کی بنیادی معلومات کا اندراج؛ اور
   b. **داخلہ امتحان کی درخواست جمع کرنا:** پروگرام / پروگراموں کا انتخاب، زمرہ اور پروسپکٹس کے متعلقہ حصے میں مذکورہ درخواست فیس جمع کرنا۔
5. داخلے کے لیے درخواست دینے سے قبل، امیدوار کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ پراسپکٹس کے مطابق اپنی اہلیت کا تیقن کرلے۔
6. رجسٹریشن کی کارروائی کے وقت امیدوار کے پاس درج ذیل معلومات تیار رہنی چاہیے:
   a. ایک مستند ای میل آئی ڈی اور موبائیل فون نمبر- امیدوار کے ساتھ مستقبل کی تمام ترسیل امیدوار کے اسی رجسٹر شدہ ای میل اور موبائیل پر ہی بھیجی جائے گی۔
   b. امیدوار کی ایک رنگین پاسپورٹ سائز کی اسکین شدہ تصویر (زیادہ سے زیادہ 100 KB سائز) جو JPG/JPEG فارمیٹ میں اور سفید پس منظر کے ساتھ ہو۔
   c. امیدوار کی دستخط کی اسکین شدہ نقل (زیادہ سے زیادہ 100KB سائز) اور JPG/JPEG فارمیٹ میں ہو۔
   d. 10 ویں یا 12 ویں یا اس کی مماثل سطح پر اردو بطور مضمون یا ذریعہ تعلیم کے صداقت نامنے کی اسکین شدہ نقل۔
   e. آن لائن ادائیگی کی تفصیلات، جیسے کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ یا نیٹ بینکنگ وغیرہ۔
7. جیسے ہی رجسٹریشن کی کارروائی مکمل ہو جائے گی سسٹم کی جانب سے ای میل اور ایس ایم ایس پر ایک منفرد رجسٹریشن نمبر اور ای میل اور فون نمبر کی تصدیق کے لیے ایک تصدیقی کوڈ ارسال کیا جائے گا۔
8. رجسٹر شدہ امیدوار اس رجسٹریشن نمبر کو **لاگ اِن آئی ڈی اور تصدیقی کوڈ** کو پاس ورڈ کے طور پر استعمال کر کے ایڈمیشن پورٹل تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ پورٹل میں لاگ ان ہونے کے لیے سسٹم ان کا مطالبہ کرے گا۔
9. ایڈمیشن پورٹل میں کامیابی کے ساتھ لاگ ان ہونے کے بعد امیدوار اپنی پسند کے پروگراموں میں درخواست دے سکتا ہے اور درخواست فیس جمع کرسکتا ہے۔
10. سینٹرس / کورسز کا آپشن: متعدد مراکز / کورسز پروگراموں کی صورت میں امیدواروں کو لازمی طور پر کم از کم ایک آپشن کا انتخاب کرنا ہوگا۔ پولی ٹیکنکس کورسز کے لیے کم از کم 8 کالج - کورس کے آپشن کا انتخاب کرنا ہوگا۔
11. کالج کے لئے کم سے کم اختیارات۔ کورس 8 ہے۔
12. درخواست فیس کریڈٹ کارڈس / ڈیبٹ کارڈس / نیٹ بینکنگ کا استعمال کرکے صرف **آن لائن** ہی جمع کی جاسکتی ہے۔
13. طلبا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فیس کی ادائیگی کے بعد درخواست فارم کی ایک ہارڈ کاپی اپنے پاس محفوظ کرلیں۔ درخواست کی ہارڈ کاپی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نام ارسال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

16.2 او بی سی / ای ڈبلیو ایس / پی ڈبلیو ڈی سرٹیفکیٹ جمع کرنا

امیدواروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ صرف درج ذیل فارمیٹس میں معتبر OBC / EWS / PWD اسناد کو اپ لوڈ کریں۔ صرف جنوری 2020 یا اس کے بعد کی جاری کردہ ۔

OBC-NCL Certificate Format

FORM OF CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY OTHER BACKWARD CLASSES (NCL) APPLYING FOR ADMISSION TO CENTRAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS (CEIs), UNDER THE GOVERNMENT OF INDIA

This is to certify that Shri/Smt./Kum* ________________________________ Son/ Daughter* of Shri/Smt.* ________________________________ of Village/ Town* ________________________________ District/Division* ________________ in the State/Union Territory ________________________________ belongs to the ________________________ community that is recognized as a backward class under Government of India**, Ministry of Social Justice and Empowerment's Resolution No. ________________________ dated ________________*** Shri/Smt./Kum. ________________________________ and/or ____________ his/her family ordinarily reside(s) in the ________________________ District/Division of the ________________________ State/Union Territory. This is also to certify that **he/she does NOT belong to the persons/sections (Creamy Layer)** mentioned in Column 3 of the Schedule to the Government of India, Department of Personnel & Training O.M. No. 36012/22/93- Estt. (SCT) dated 08/09/93 which is modified vide OM No. 36033/3/2004 Estt.(Res.) dated 09/03/2004, further modified vide OM No. 36033/3/2004-Estt. (Res.) dated 14/10/2008, again further modified vide OM No.36036/2/2013-Estt (Res) dtd. 30/05/2014.

District Magistrate /
Deputy Commissioner /
Any other Competent Authority

Dated:

Seal

* Please delete the word(s) which are not applicable.

** As listed in the Annexure (for FORM-OBC-NCL)

*** The authority issuing the certificate needs to mention the details of Resolution of Government of India, in which the caste of the candidate is mentioned as OBC.

NOTE:

(a) The term 'Ordinarily resides' used here will have the same meaning as in Section 20 of the Representation of the People Act, 1950.

(b) The authorities competent to issue Caste Certificates are indicated below:
(i) District Magistrate/ Additional Magistrate/ Collector/ Deputy Commissioner/ Additional Deputy Commissioner/ Deputy Collector/ Ist Class Stipendiary Magistrate/ Sub-Divisional magistrate/ Taluka Magistrate/ Executive Magistrate/ Extra Assistant Commissioner (not below the rank of Ist Class Stipendiary Magistrate).
(ii) Chief Presidency Magistrate / Additional Chief Presidency Magistrate / Presidency Magistrate.
(iii) Revenue Officer not below the rank of Tehsildar' and
(iv) Sub-Divisional Officer of the area where the candidate and/or his family resides

FORM OF CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY OTHER BACKWARD CLASSES APPLYING FOR APPOINTMENT TO POSTS / ADMISSION TO CENTRAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS (CEIs), UNDER THE GOVERNMENT OF INDIA

This is to certify that Shri/Smt./Kum. ____________________ Son/Daughter of Shri/Smt. ____________________ of Village/Town ____________________ District/Division ______________ in the ______________ State belongs to the ______________ Community which is recognized as a backward class under:

a) Resolution No. 12011/68/93-BCC(C) dated 10/09/93 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 186 dated 13/09/93.
b) Resolution No. 12011/9/94-BCC dated 19/10/94 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 163 dated 20/10/94.
c) Resolution No. 12011/7/95-BCC dated 24/05/95 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 88 dated 25/05/95.
d) Resolution No. 12011/96/94-BCC dated 9/03/96.
e) Resolution No. 12011/44/96-BCC dated 6/12/96 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 11/12/96.
f) Resolution No. 12011/13/97-BCC dated 03/12/97.
g) Resolution No. 12011/99/94-BCC dated 11/12/97.
h) Resolution No. 12011/68/98-BCC dated 27/10/99.
i) Resolution No. 12011/88/98-BCC dated 6/12/99 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 270 dated 06/12/99.
j) Resolution No. 12011/36/99-BCC dated 04/04/2000 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 71 dated 04/04/2000.
k) Resolution No. 12011/44/99-BCC dated 21/09/2000 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 21/09/2000.
l) Resolution No. 12015/9/2000-BCC dated 06/09/2001.
m) Resolution No. 12011/1/2001-BCC dated 19/06/2003.
n) Resolution No. 12011/4/2002-BCC dated 13/01/2004.
o) Resolution No. 12011/9/2004-BCC dated 16/01/2006 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 16/01/2006.

Shri/Smt./Kum. ______________________________ and/ or his family ordinarily reside(s) in the ______________ District/Division of ______________ State. This is also to certify that he/she does not belong to the persons/sections (Creamy Layer) mentioned in Column 3 of the Schedule to the Government of India, Department of Personnel & Training O.M. No. 36012/22/93-Estt.(SCT) dated 08/09/93 which is modified vide OM No. 36033/3/2004 Estt.(Res.) dated 09/03/2004.

Dated:

District Magistrate/
Deputy Commissioner, etc.

Seal

NOTE:

- The term 'Ordinarily' used here will have the same meaning as in Section 20 of the Representation of the People Act, 1950.
- The authorities competent to issue Caste Certificates are indicated below:
  a) District Magistrate / Additional Magistrate / Collector / Deputy Commissioner / Additional Deputy Commissioner / Deputy Collector / Ist Class Stipendiary Magistrate / Sub-Divisional magistrate / Taluka Magistrate / Executive Magistrate / Extra Assistant Commissioner (not below the rank of Ist Class Stipendiary Magistrate).
  b) Chief Presidency Magistrate / Additional Chief Presidency Magistrate / Presidency Magistrate.
  c) Revenue Officer not below the rank of Tehsildar' and
  d) Sub-Divisional Officer of the area where the candidate and / or his family resides.

EWS Certificate Format

7

Annexure-I

Government of ....
(Name & Address of the authority issuing the certificate)

INCOME & ASSEST CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY ECONOMICALLY WEAKER SECTIONS

Certificate No. __________ Date: ___________________

VALID FOR THE YEAR__________

This is to certify that Shri/Smt./Kumari ______________________ son/daughter/wife of _________________________ permanent resident of ______________________, Village/Street _____________ Post Office _____________ District_________ in the State/Union Territory _________________ Pin Code__________ whose photograph is attested below belongs to Economically Weaker Sections, since the gross annual income* of his/her 'family"** is below Rs. 8 lakh (Rupees Eight Lakh only) for the financial year ________. His/her family does not own or possess any of the following assets*** :

I. 5 acres of agricultural land and above;
II. Residential flat of 1000 sq. ft. and above;
III. Residential plot of 100 sq. yards and above in notified municipalities;
IV. Residential plot of 200 sq. yards and above in areas other than the notified municipalities.

2. Shri/Smt./Kumari ______________________ belongs to the ______ caste which is not recognized as a Scheduled Caste, Scheduled Tribe and Other Backward Classes (Central List)

Signature with seal of Office______________
Name ________________________
Designation _________________

Recent Passport size attested photograph of the applicant

*Note1:. Income covered all sources i.e. salary, agriculture, business, profession, etc.

**Note 2:The term "Family" for this purpose include the person, who seeks benefit of reservation, his/her parents and siblings below the age of 18 years as also his/her spouse and children below the age of 18 years

***Note 3: The property held by a "Family" in different locations or different places/cities have been clubbed while applying the land or property holding test to determine EWS status.

G. Srinivasan

PWD- Multiple Disability Certificate Format

FORM-VI

(As per RPD Act, 2016)

Certificate of Disability

(In cases of multiple disabilities)
{See Rule 18(1)}
(Name and Address of the Medical Authority issuing the Certificate)

Recent Passport size Attested Photograph (Showing face only) Of the Person with Disability

Certificate No.: **Date :**

This is to certify that we have carefully examined Shri/Smt/Ms. ______________________________, son/wife/daughter of Shri ___________________________, Date of Birth (DD/MM/YY) _______________ Age _____________ years, male/female ____________________, Registration No. ____________________________, permanent resident of House No.________________, Ward/Village/Street _________________________________ Post Office ___________________ District _________________________ State _________________________, whose photograph is affixed above and am satisfied that:

(A) he/she is a case of Multiple Disability. His/Her extent of permanent physical impairment / disability has been evaluated as per guidelines (_____________ number and date of issue of the guidelines to be specified) for the disabilities ticked below, and is shown against the relevant disability in the table below:

Sr. No.	Disability	Affected Part of Body	Diagnosis	Permanent Physical Impairment / Mental Disability (in %)
1	Locomotor disability	@		
2	Muscular Dystrophy			
3	Leprosy cured			
4	Dwarfism			
5	Cerebral Palsy			
6	Acid Attack Victim			
7	Low Vision	#		
8	Blindness	#		
9	Deaf	*		
10	Hard of Hearing	*		
11	Speech & Language disability			
12	Intellectual disability			
13	Specific learning disability			
14	Autism Spectrum Disorder			
15	Mental Illness			
16	Chronic Neurological Conditions			

Sr. No.	Disability	Affected Part of Body	Diagnosis	Permanent Physical Impairment / Mental Disability (in %)
17	Multiple Sclerosis			
18	Parkinson's disease			
19	Haemophilia			
20	Thalassemia			
21	Sickle Cell disease			

@ e.g. Left / Right / Both Arms / Legs
# e.g. Single Eye
* e.g. Left / Right / Both Ears

(B) In the light of the above, his/her overall permanent physical impairment as per guidelines (__________ number and date of issue of the guidelines to be specified), is as follows:

(C) In figures : ____________ percent

(D) In words : ____________________________________ percent

2. This condition is progressive / non-progressive / likely to improve / not likely to improve.

3. Reassessment of disability is:

   i) not necessary,

   or

   ii) is recommended / after __________ years __________ months, and therefore, this certificate shall be valid till ______(DD) ______(MM) ________(YY).

4. The applicant has submitted the following document as proof of residence:

Name of Document	Date of Issue	Details of Authority issuing Certificate

5. Signature and Seal of the Medical Authority

Name & Seal of Member	Name & Seal of Member	Name & Seal of the Chairperson

Signature / thumb impression of the person in whose favour certificate of disability is issued

17.0 تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

17.1 حیدرآباد کیمپس کے پہلے سمسٹر کے پروگراموں کی فیس:

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										زرضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (طلبا)*	کل بوقت داخلہ (طالبات)*	کل بوقت داخلہ (PWD)*
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس / کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ کی فیس	کھیل کود کی فیس	طلبا امپاورمنٹ فیس / یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	مجموعی فیس				
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	100	100	25	25	4100	1000	5100	5100	2550
پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ / ٹکنیکل)	200	5050	400	200	500	100	100	25	25	6600	1000	7600	7600	2550
ایم بی اے	200	4050	350	300	100	100	100	25	25	5250	200	5450	1400	1400
ایم اے (جے ایم سی)	200	2550	350	200	100	100	100	25	25	3650	200	3850	1300	1300
ایم سی اے	200	1550	350	200	100	100	100	25	25	2650	200	2850	1300	1300
ایم کام / ایم ایس ڈبلیو	200	1550	350	100	100	100	100	25	25	2550	200	2750	1200	1200
ایم ایس سی (ریاضی)	200	1550	350	300	100	100	100	25	25	2750	200	2950	1400	1400
ایم اے لیگل اسٹڈیز	200	10000	1500	200	100	100	100	25	25	12250	200	12450	12450	12450
دیگر پوسٹ گریجویٹ پروگرام	200	1050	300	100	100	100	100	25	25	2000	200	2200	1150	1150
ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	200	4050	400	500	100	100	100	25	25	5500	200	5700	1650	1650
بی ایڈ / ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	100	100	25	25	5000	200	5200	1150	1150
ڈی ایل ایڈ	200	1500	200	100	100	100	100	25	25	2350	200	2550	1050	1050
ڈپلوما اِن انجینئرنگ	200	1600	300	100	100	100	100	25	25	2550	200	2750	1150	1150
جز وقتی پروگرام	200	450	200	-	100	100	-	-	-	1050	200	1250	800	800
فرانسیسی اور روسی میں مہارت کا سرٹیفکیٹ کورس	200	1400	200	--	100	100	--	--	--	2000	200	2200	2200	1050

* حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلباکے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔

** انفرادی طور سے شعبہ جات انڈسٹری انٹرفیس / تعلیمی ٹور / صنعتی دورہ کی فیس وصول کریں گے۔

نوٹ:

- پی ایچ ڈی (عام) میں زبانیات، آرٹس، سماجی علوم، کامرس اور سائنس کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ تعلیم) میں تعلیم، انتظامیہ، سوشل ورک اور ترسیل عامہ وصحافت اور کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- زر ضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کرکے) اسے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہو جائے گا
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

17.2 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس:

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ کی فیس	کھیل کود کی فیس	طلبا امپاورمنٹ فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	طلباوطالبات کی مجموعی فیس	PWD طلبا کی مجموعی فیس
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	100	100	25	25	4100	1550
پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ / ٹکنیکل)	200	5050	400	200	500	100	100	25	25	6600	1550
ایم بی اے	200	4050	350	300	100	100	100	25	25	5250	1200
ایم اے (جے ایم سی)	200	2550	350	200	100	100	100	25	25	3650	1100
ایم سی اے	200	1550	350	200	100	100	100	25	25	2650	1100
ایم کام / ایم ایس ڈبلیو	200	1550	350	100	100	100	100	25	25	2550	1000
ایم ایس سی (ریاضی)	200	1550	350	300	100	100	100	25	25	2750	1200
ایم اے لیگل اسٹڈیز	200	10000	1500	200	100	100	100	25	25	12250	12250
دیگر پوسٹ گریجویٹ پروگرام	200	1050	300	100	100	100	100	25	25	2000	950
ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	200	4050	400	500	100	100	100	25	25	5500	1450
بی ایڈ / ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	100	100	25	25	5000	950
ڈی ایل ایڈ	200	1500	200	100	100	100	100	25	25	2350	1050
ڈپلوما انجنیرنگ	200	1600	300	100	100	100	100	25	25	2550	950
جزوقتی پروگرام	200	450	200	-	100	100	-	-	-	1050	600
فرانسیسی اور روسی میں مہارت کا سرٹیفیکٹ کورس	200	1400	200	--	100	100	--	--	--	2000	2000

نوٹ:

- پی ایچ ڈی (عام) میں زبانیات، آرٹس، سماجی علوم، کامرس اور سائنس کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ تعلیم) میں تعلیمات، کاروباری انتظامیہ، سوشل ورک اور ترسیل عامہ و صحافت اور کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہو جائے گا.
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

17.3 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: پہلے سمسٹر کے سوائے

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										کل وقت داخلہ (PWD)*
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیب/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ کی فیس	کھیل کود کی فیس	طلبا امداد اور متفرق فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	مجموعی فیس	
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	100	100	25	25	4100	2550
پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ / ٹکنیکل)	200	5050	400	200	500	100	100	25	25	6600	2550
ایم بی اے	200	4050	350	300	100	100	100	25	25	5250	1400
ایم اے (جے ایم سی)	200	2550	350	200	100	100	100	25	25	3650	1300
ایم سی اے	200	1550	350	200	100	100	100	25	25	2650	1300
ایم کام / ایم ایس ڈبلیو	200	1550	350	100	100	100	100	25	25	2550	1200
ایم ایس سی (ریاضی)	200	1550	350	300	100	100	100	25	25	2750	1400
ایم اے لیگل اسٹڈیز	200	10000	1500	200	100	100	100	25	25	12250	12250
دیگر پوسٹ گریجویٹ پروگرام	200	1050	300	100	100	100	100	25	25	2000	1150
ایم ٹیک (سی ایس)	200	4050	400	500	100	100	100	25	25	5500	1650
بی ایڈ / ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	100	100	25	25	5000	1150
ڈی ایل ایڈ	200	1500	200	100	100	100	100	25	25	2350	1050
ڈپلوما انجنیرنگ	200	1600	300	100	100	100	100	25	25	2550	1150

- پی ایچ ڈی (عام) میں زبانیات، آرٹس، سماجی علوم، کامرس اور سائنس کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ تعلیم) میں تعلیمات، کاروباری انتظامیہ، سوشل ورک اور ترسیل عامہ و صحافت اور کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہوجائے گا۔
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

17.4 پہلا سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس								زر ضمانت (یکمشت)	کل وقت داخلہ (مرد طلبا)*	کل وقت داخلہ (خواتین طالبات)*	کل وقت داخلہ (خواتین طالبات) (پہلے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)*
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیب/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	طلبا امداد اور متفرق فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	جملہ فیس				
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	25	25	3900	1000	4900	4900	2350
پی ایچ ڈی (ایجوکیشن)	200	5050	400	200	500	25	25	6400	1000	7400	7400	2350
ایم اے	200	1050	300	100	100	25	25	1800	200	2000	950	950
بی ایڈ، ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	25	25	4800	200	5000	950	950
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	25	25	2350	200	2550	950	950

17.5 جفت سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپئے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس / کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ فیس	کھیل کود فیس	طلبا امپاور منٹ فیس / یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	طلبہ وطالبات کی جملہ فیس	PWD طلبا کی مجموعی فیس
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	-	-	25	25	3900	1350
پی ایچ ڈی (ایجوکیشن)	200	5050	400	200	500	-	-	25	25	6400	1350
ایم اے	200	1050	300	100	100	-	-	25	25	1800	750
بی ایڈ، ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	-	-	25	25	4800	750
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	-	-	25	25	2350	750

17.6 طاق سمسٹر (پہلے سمسٹر کے علاوہ) سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپئے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس								زرضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات) (مکمل سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)*
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس / کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	طلبا امپاور منٹ فیس / یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	جملہ فیس				
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	25	25	3900	1000	4900	4900	2350
پی ایچ ڈی (ایجوکیشن)	200	5050	400	200	500	25	25	6400	1000	7400	7400	2350
ایم اے	200	1050	300	100	100	25	25	1800	200	2000	2000	950
بی ایڈ، ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	25	25	4800	200	5000	5000	950
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	25	25	2350	200	2550	2550	950

17.7 غیر ملکی طلباء کے لیے طاق سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر					طبی بیمہ سالانہ (ڈالر)	زرضمانت (ایک بار) (ڈالر)	کل بوقت داخلہ (ڈالر)
	داخلہ فیس (ڈالر)	ٹیوشن فیس (ڈالر)	امتحان فیس (ڈالر)	خصوصی فیس (ڈالر)	جملہ فیس (ڈالر)			
پی ایچ ڈی / پی جی	50	600	50	100	800	50	50	900
دیگر پروگرام	50	300	50	100	500	50	50	600

i. اسپانسر کردہ اور خصوصی زمروں (غیر مقیم ہندوستانی / ہندوستانی نژاد / سی آئی ڈبلیو جی) کی فیس کا ڈھانچہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر علاحدہ سے جاری کیا جائے گا۔

17.8 غیر ملکی طلباء کے لیے جفت سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر				
	داخلہ فیس (ڈالر)	ٹیوشن فیس (ڈالر)	امتحان فیس (ڈالر)	خصوصی فیس (ڈالر)	جملہ فیس (ڈالر)
پی ایچ ڈی / پی جی	50	600	50	100	800
دیگر پروگرام	50	300	50	100	500

17.9 فیس کی ادائیگی

1. مانو صرف آن لائین طرز پر ہی فیس قبول کرتی ہے یعنی (نیٹ بینکنگ، کریڈٹ کارڈس اور ڈیبٹ کارڈس)
2. تمام فیس اعلان شدہ تاریخ پر یا اس سے قبل داخلے کے وقت ایک ہی قسط میں ادا کرنی ہوگی۔
3. ڈالرز کرنسی نوٹوں یا چیک کی صورت میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔ فیس امریکی ڈالرس کے مساوی ہندوستانی روپوں میں آن لائین طریقے ہی سے جمع کروانی ہوگی۔
4. پہلے سمسٹر میں داخلہ لیا ہوا طالب علم اگر یونیورسٹی ہی کے کسی دوسرے پروگرام میں داخلہ لیتا ہے تو اس کی فیس اس میں ایڈجسٹ کی جاسکتی ہے بشرطیکہ دونوں پروگراموں کے فیس کا ڈھانچہ یکساں ہو۔ تاہم، اگر ان دونوں پروگراموں کے فیس کا ڈھانچہ الگ الگ ہو تو طالب علم کو نئے پروگرام کی مکمل فیس متعینہ تاریخ میں ادا کرنی ہوگی۔ ایسی صورت میں سابقہ پروگرام کی پوری فیس یونیورسٹی کے طے شدہ ضابطے کے مطابق واپس کردی جائے گی۔

18.0 انفرااسٹرکچر

یونیورسٹی کا مرکزی کیمپس 16 تعلیمی اور 3 انتظامی عمارتوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ دیگر سہولتوں پر مشتمل توسیعی عمارتیں بھی یہاں واقع ہیں جیسے 6 ہاسٹل جن میں 4 لڑکوں کے لیے، 2 خواتین کے لیے، 2 مہمان خانے، کینٹین، بینک اور ڈاک خانے کی عمارتیں، یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر عملے کے لیے 94 رہائشی کوارٹر، ایک اوپن ایر تھیئٹر اور اسپورٹس کمپلکس وغیرہ۔ السنہ، لسانیات و ہندوستانیات؛ فنون و سماجی علوم؛ تعلیم و تربیت؛ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی، ترسیل عامہ و صحافت، تجارت اور کاروباری انتظامیہ، سائنسی علوم کے اسکولوں؛ پالی ٹکنک، آئی ٹی آئی؛ یونیورسٹی کتب خانہ، مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ اور انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز کے لیے موزوں تعلیمی عمارتیں بھی کیمپس میں موجود ہیں۔ مہارتوں کے فروغ کے لیے تمام سہولتوں سے لیس یونٹ۔ انجینئرنگ ورکشاپ، تعلیمی ترقی کے لیے لینگویج لیب اور دیگر تجربہ گاہیں بھی یہاں دستیاب ہیں۔ طلبا کے ہمہ جہتی ارتقا کے لیے کھیل کود کی سہولتیں۔ انڈور اسٹیڈیم، کھیل کا میدان، جمخانہ بھی دستیاب ہیں جہاں طلبا کو مختلف کھیل کود کے مقابلوں کے لیے تربیت دی جاتی ہے تاکہ یونیورسٹی کے لیے اعزازات حاصل کرسکیں۔

18.1 عمارتیں:

i. **اکیڈمک بلاکس**

1) اسکول برائے فنون و سماجی علوم
2) اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات
3) اسکول برائے تعلیم تربیت
4) اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت (مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ میں قائم)
5) اسکول برائے ٹکنالوجی
6) اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ (مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ میں قائم)
7) اسکول برائے سائنسی علوم (پالی ٹکنک میں قائم)
8) نظامت فاصلاتی تعلیم (DDE)
9) پالی ٹکنک
10) صنعتی تربیتی ادارہ (ITI)
11) مرکز مطالعات اردو ثقافت (CUCS)
12) مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی
13) ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن
14) مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ (CPDUMT)
15) یو جی سی۔ مرکز فروغ انسانی وسائل
16) سی ایس سی۔ ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی

ii. **انتظامی بلاکس**

1) انتظامی عمارت

2) دفتر ڈین بہبودی طلبا

3) انجنیئرنگ سیکشن

iii. **دیگر سہولتوں کا بلاک**

1) رہائشی کوارٹر: ارکان عملہ کے لیے رہائشی کوارٹرس

2) ہاسٹل: بوائز ہاسٹل-(چار)؛ گرلس ہاسٹل (دو)

iv. **مہمان خانے**

1) یونیورسٹی کا مہمان خانہ

2) یو جی سی-مرکز فروغ انسانی وسائل کا مہمان خانہ

v. **دیگر سہولیات**

1) بینک اور ڈاک خانے کی عمارت

2) مانو شاپنگ کامپلکس

3) مانو کینٹین

4) مرکز صحت

5) اوپن ائیر تھیٹر

vi. **تعلیمی سہولیات**

1) سید حامد لائبریری

2) مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ

vii. **انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی سہولیات**

1) مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی

viii. **مہارتوں کے فروغ کی سہولیات**

1) انجنیئرنگ ورک شاپ

2) لسانی تجربہ گاہ

3) کمپیوٹر تجربہ گاہ

4) دیگر تدریسی تجربہ گاہیں

ix. **کھیل کود کی سہولیات**

1) اسپورٹس کمپلکس

a. انڈور اسٹیڈیم

b. ورزش گاہ (جمخانہ)

2) کھیل کا میدان

19.0 امتحانات / ترقی / اصلاحات اور خودکاری

یونیورسٹی امتحانات کے طریقہ کار میں بہتری، انفارمیشن ٹکنالوجی کے وسائل کے ارتباط اور اعلیٰ ویٹنگس کے ساتھ داخلی تعین قدر کے عناصر کی مسلسل شمولیت کے ذریعے امتحانات میں اصلاحات لانے کے لیے کوشاں ہے۔ یونیورسٹی کے پاس امتحانات کے انتظامیہ کا ایک موثر اور مستحکم نظام موجود ہے، یہ یونیورسٹی کی ای آر پی کا ایک ماڈیول 'انٹگریٹیڈ یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم (iUMS) ہے جسے یونیورسٹی کے مرکز انفارمیشن ٹکنالوجی نے خود یونیورسٹی ہی کے افراد کے ذریعے تیار کیا ہے۔ یہ سسٹم بہت ہی آسان اور

سادہ ہے اور کسی بھی تعلیمی ادارے میں اس کو موثر طریقے سے اطلاق کیا جاسکتا ہے۔ IUMS ایک نجی کلاؤڈ ماحول کی طے طور پر کنفیگر کیا گیا ہے۔ اس کو ایک مرکزی ڈیٹا بیس سے مربوط کیا گیا ہے، جو یونیورسٹی کی مختلف سرگرمیوں کے لیے ایک ڈیجیٹل ذخیرہ کے طور پر موجود ہے۔ یہ سسٹم ادارہ جاتی نیٹ ورک کے اندر ایک ڈیسک ٹاپ اپلی کیشن کی صورت میں پیش ہے، جس میں 'اپلی کیشن ورچولائزیشن ہوسٹ' کا استعمال کیا گیا ہے، اس کے علاوہ یہ لوکل کلاؤڈ سرور پر ہوسٹ کردہ ایک ویب اپلی کیشن کی صورت میں بھی موجود ہے(https://manuucoe.in/)۔ طالب علم کا یونیورسٹی دورانیہ ماڈیول بشمول نتیجے کی کارروائی کا ماڈیول بھی ہے جس میں آن لائن داخلے کی کارروائی سے نتیجے کی اشاعت طالب علم سے متعلق تمام سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے اور اس کا اختتام اسناد کی پرنٹنگ پر ہوتا ہے۔ تمام خدمات یونیورسٹی کے تمام وابستگان یعنی طلبا، اساتذہ اور انتظامیہ کے لیے ان کی انگلی کی نوک پر دستیاب ہیں۔ یہ یونیورسٹی میں طلبا کی نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے تمام مراحل سے متعلق خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

19.1 حاضری

- سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کے لیے طالب علم کو تمام مسلسل داخلی تعین قدر/(CIE) انٹرنل اسسمنٹ/ عملی امتحان/ زبانی امتحان جو بھی ہو اس میں کامیابی اور 75٪ مجموعی اقل ترین حاضری کی شرط کی تکمیل لازمی ہے۔ پیشہ ورانہ اور تکنیکی پروگراموں کے لیے حاضری کی اس شرط میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ مثلاً ٹیچر ایجوکیشن کے پروگراموں میں مجموعی اقل ترین حاضری 80٪ ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ ٹیچر ایجوکیشن (جیسے بی ایڈ اور ایم ایڈ) اور ماسٹر آف سوشل ورک وغیرہ میں تدریس کی مشق/ فیلڈ ورک کے لیے اقل ترین حاضری 90٪ ہونی چاہیے۔ ان پروگراموں کے عملی کاموں میں اقل ترین حاضری کی شرط پورا نہ کرنے والے طلبا کو سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی اور انہیں دوبارہ سمسٹر پورا کرنا ہوگا۔
- جائز طبی بنیادوں پر اور طبی صداقت نامہ پیش کرنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 10٪ کی رعایت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ صدر شعبہ/ پرنسپل اسے تسلیم کریں اور متعلقہ اسکول کے ڈین اس کی منظوری دیں۔ مزید یہ کہ صرف وہی طبی صداقت نامے حاضری کے لیے قبول کیے جائیں گے جن کے متعلق دوران بیماری یا بیماری کے بعد دو ہفتوں کے اندر صدر شعبہ کو مطلع کیا گیا ہو۔ جس طالب علم کو کسی ہم نصابی یا زائد نصابی سرگرمی یا کھیل کود یا اسی طرح کی سرگرمیوں کے لیے یونیورسٹی نے نامزد کیا ہو اسے زیادہ سے زیادہ 5٪ کی مزید رعایت دی جاسکتی ہے۔

19.2 تعین قدر

کورس کی جانچ: یہ مسلسل داخلی تعین قدر(CIE) اور سمسٹر اختتام امتحانات (SEE) پر مشتمل ہوتی ہے اور یہ ہر کورس کے لیے اہم تعین قدر کے طور پر طے کیے گئے ہیں۔

ہر تھیوری کورس کے لیے CIE اور SEE کے بالترتیب 30٪ اور 70٪ نمبر ہوں گے، مثال کے طور پر 100 نمبر کے لیے (70+30) یا 50 نمبروں کے لیے (35+15) یا اسی کے مماثل ہوں گے قطع نظر اس سے کہ کریڈٹ جو بھی ہوں۔ ان جانچوں یا سمینار پیش کش سے غیر حاضری یا تفویضات یا حاضری کے تاخیر سے جمع کرنے کے نتیجے میں نمبروں کا نقصان ہوگا۔

مسلسل داخلی تعین قدر (CIE): صرف انہیں طلبا کو کسی کورس کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت دی جائے گی جو مسلسل داخلی تعین قدر(CIE) میں اقل ترین معیار (کامیابی کے نمبر) کو برقرار رکھیں گے۔ اس طرح جو طالب علم کسی کورس/ پرچے کے مسلسل داخلی تعین قدر/ داخلی جانچ اور عملی کام میں ناکام ہوجاتا ہے تو اسے اس کورس/ پرچے کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اسے متعلقہ طاق/ جفت سمسٹر میں داخلی مسلسل تعین قدر/ عملی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت کرنی ہوگی۔

ہر سمسٹر میں مسلسل داخلی تعین قدر یعنی داخلی امتحانات کے نمبروں کی تفصیل ذیل کے مطابق ہوگی:

نظری			عملی		MOOCs		ہم نصابی وزائد نصابی	
کلاس ٹسٹ	15	7.5	عملی امتحان	10	تفویضات	25	سرگرمی کی رپورٹ	25
تفویضات/ کوئز/ سمینار	10	5	جامع تعین قدر	15	پیشکش/ سمینار	20	پیشکش/ سمینار	20
حاضری	5	2.5	حاضری	5	حاضری	5	حاضری	5
کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	30	15	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	30	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	50	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	50

تمام پروگراموں کے لیے مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) کے ایک جزو کی حیثیت سے حاضری کے نمبروں کی تقسیم:

ٹیچر ایجوکیشن کے سوا سی بی سی ایس کے تحت تمام پروگرام				سی بی سی ایس کے تحت ٹیچر ایجوکیشن کے پروگرام			
سلسلہ نمبر	حاضری ٪	MM=5 [CIE=30]	MM=2.5 [CIE=15]	سلسلہ نمبر	حاضری ٪	MM=5 [CIE=30]	MM=2.5 [CIE=15]
1	≥95	5	2.5	1	≥95	5	2.5
2	≥90 to 94.99	4	2	2	≥90 to 94.99	4	2
3	≥85 to 89.99	3	1.5	3	≥85 to 89.99	3	1.5
4	≥80 to 84.99	2	1	4	≥80 to 84.99	2	1
5	≥75 to 79.99	1	0.5	5	≥75 to 79.99	0	0
6	75سے کم	0	0	6	75سے کم	0	0

سمسٹر اختتام امتحانات (SEE):

- ان امتحانات کا انعقاد شعبہ / اسکول کی سطح پر کیا جاتا ہے اور ان میں کورس کے مکمل نصاب کا احاطہ ہوتا ہے۔ سمسٹر اختتام امتحانات میں طالب علم کی مجموعی جانچ کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تمام پروگراموں کے لیے ماڈل سوالیہ پرچہ تیار کیا ہے۔ یہ ماڈل سوالیہ پرچہ تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ پورے نصاب کا احاطہ ہو اور ہر کورس کے لیے طلبا کی حقیقی، توضیحی اور تجزیاتی فہم کا امتحان لیا جاسکے۔
- ہر سمسٹر کے اختتام پر امتحانات کی متعلقہ اسکیم یعنی نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی کے امتحانات منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی اپنے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق طاق و جفت سمسٹروں کے امتحانات کا انعقاد کرے گی۔ بیک لاگ / نمبروں میں اضافے کے لیے امتحان دینے والے طلبا متعلقہ طاق / جفت سمسٹروں کے امتحانات میں شریک ہوسکیں گے۔ یونیورسٹی میں کوئی سپلمنٹری امتحانات نہیں ہوں گے۔
- کسی بھی پروگرام کے صرف آخری سمسٹر کے طلبا کو یہ استثنیٰ حاصل ہوگا کہ وہ فوری گزرے ہوئے طاق سمسٹر کے بیک لاگ پرچوں کے امتحانات کے لیے رجسٹر کرواسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی دو سالہ پروگرام میں سمسٹر IV کے طلبا کو بیک لاگ پرچے کامیاب کرنے کے لیے سمسٹر IV کے امتحانات کے ساتھ ساتھ سمسٹر III کے امتحانات میں شرکت کا موقع ہوگا۔
- کسی طالب علم کو کسی سمسٹر کے سمسٹر اختتام امتحان میں اس وقت مکمل طور پر کامیاب سمجھا جائے گا جب کہ اس نے ذیل میں دیے گئے اقل ترین نمبر حاصل کیے ہوں۔

سمسٹر اختتام امتحانات میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (SEE)		مسلسل داخلی تعین قدر میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (CIE)	
فی سمسٹر	اقل ترین نمبر	فی سمسٹر	اقل ترین نمبر
فی نظری مضمون	40٪	فی نظری مضمون	40٪
فی عملی مضمون	50٪	فی عملی مضمون	50٪
پی ایچ ڈی کورس ورک میں کامیاب ہونے کے لیے CIE اور SEE دونوں میں کم سے کم 55٪ نمبرات ضروری ہیں۔			

اگر کوئی طالب علم طاق اور جفت سمسٹر امتحانات کے کسی مضمون / کورس / پرچے میں اقل ترین نمبر حاصل کرنے میں ناکام ہو جائے تو وہ متعلقہ طاق / جفت سمسٹر کے صرف ناکام مضامین / پرچوں (بیک لاگ کورسز / پرچوں) ہی کے امتحان میں شریک ہوسکتا ہے۔

19.3 ترقی کے ضوابط

- طاق سمسٹر سے جفت سمسٹر میں طالب علم کی ترقی خود بخود ہو جاتی ہے سوائے اس کے کہ حاضری کی کمی کی وجہ سے اسے روک دیا گیا ہو۔
- طالب علم کو جفت سمسٹر سے طاق سمسٹر یعنی دوسرے سال میں منتقل ہونے کی اسی وقت اجازت دی جائے گی جب کہ اس نے جفت سمسٹر کے اختتام پر سی بی سی ایس پر مبنی پروگرام کی صورت میں کم سے کم 5.0 سی جی پی اے برقرار رکھا ہو یا غیر سی بی سی ایس پروگرام کی صورت میں کل کورسز / پرچوں میں سے کم از کم 50٪ کامیاب کیے ہوں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ سابق طالب علم کی حیثیت سے اسی سال میں رہے گا یہاں تک کہ وہ کم سے کم 5.0 سی جی پی اے حاصل کرلے یا درکار تعداد میں کورسز / پرچے کامیاب کرلے۔

- جس طالب علم کو حاضری کی کمی کی وجہ سے روک دیا گیا ہو اسے اگلے سمسٹر میں ترقی کا موقع نہیں دیا جائے گا اور اسے ریگولر طالب علم کی حیثیت سے دوبارہ رجسٹر اور اگلے بیچ کے طلبا کے ساتھ مذکورہ سمسٹر کے تمام کورسز کا اعادہ کرنا ہو گا۔
- اگر کوئی طالب کسی پروگرام کے پہلے سمسٹر میں حاضری کی کمی کے باعث موقوف کر دیا گیا ہو اسے اگلے سال اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ والے امیدوار کے طور پر رجسٹر کروانے کا موقع دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے کم سے کم 40٪ حاضری پوری کی ہو۔
- پہلے سمسٹر میں 40٪ سے کم حاضری پوری کرنے والے طلبا کو موقوف کر دیا جائے گا اور ان کا داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔ اگر وہ اس پروگرام کو جاری رکھنا چاہتے ہوں تو انہیں دوبارہ نئے امیدوار کی حیثیت سے درخواست دینی ہو گی اور اعلامیہ کے مطابق داخلہ کی کارروائی میں مسابقت کرنی ہو گی۔
- جو طالب علم کسی کورس کے نظری یا عملی امتحان میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس کے نظری اور عملی دونوں امتحانات دوبارہ دینے ہوں گے۔
- جو طالب علم مسلسل داخلی تعین قدر / کسی پرچے یا کورس کی داخلی جانچ میں ناکام ہو جائے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتام امتحان میں شریک ہونے کی اجازت نہیں ہو گی۔ اسے اگلے طاق / جفت سمسٹر میں اس کورس کے داخلی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبار شرکت اور کامیابی حاصل کرنی ہو گی۔
- جو طالب علم ریگولر امتحانات میں فیس کی ادائیگی کے ذریعے رجسٹریشن کے بعد پہلے سے اطلاع کے ذریعے شرکت نہ کرے تو اسے اگلے متعلقہ سمسٹر امتحان میں فیس کے بغیر دوبارہ رجسٹریشن کی اجازت ہو گی۔

19.4 امتحانات کی اصلاحات اور خودکاری

امتحانات میں ایک اصلاح کی صورت میں اور اس میں معروضیت، شفافیت اور غیر جانب داری کو شامل کرنے کے لیے یونیورسٹی نے طے کیا ہے کہ نتائج کی اشاعت سے قبل سمسٹر اختتامی امتحانات کے جوابی پرچے طلبا کو دکھائے جائیں۔ طلبا کو جوابی پرچوں کے مشاہدے سے تعین قدر کے نظام میں مزید شفافیت آئے گی اور استاد شاگرد تعلقات میں اعتماد پیدا ہو گا۔ جانچنے کے بعد اپنے جوابی پرچے دیکھنے کا موقع فراہم کرنے سے طلبا اپنے جوابات کے متعلق اساتذہ سے گفتگو کر سکتے ہیں، اور اگر انہوں نے کوئی غلطی کی ہو تو انہیں اس سے واقفیت ہو گی اور اساتذہ کی مدد سے وہ اپنی غلطی کی اصلاح کر سکتے ہیں، عمومی طور پر تدریس واکتساب کا عمل بہتر اور مضبوط ہو سکتا ہے اور بالخصوص تعین قدر کا معیار اچھا ہو سکتا ہے۔ اس طریقہ کار کے سبب طلبا سے آنے والی شکایات بھی کم ہو سکیں گی۔

ااصلاحات کی صورت میں اختیار / تجویز کیے گئے مختلف اقدامات نے انفارمیشن ٹکنالوجی وسائل کے استعمال کے سبب امتحانات کے نظام پر مثبت اثرات مرتب کیے ہیں، جیسے آن لائین امتحانات کے رجسٹریشن، فیس ادائیگی کی سہولت، حاضری کا نظم و انصرام اور متعلقہ اساتذہ کے اپنے لاگ ان آئی ڈی کے ذریعے مسلسل داخلی تعین قدر، سمسٹر اختتامی امتحانات کے نمبروں کا اندراج، فوری نتائج کی کارروائی، فارغ ہونے والے طلبا کے لیے خصوصی امتحانات کا انعقاد، دستاویزات کی تصدیق کا کام انجام پا رہا ہے جو کم لاگتی بھی ہے اور کاغذ کے بغیر ماحول دوست بھی ہے۔

19.5 پالی ٹکنک تعین قدر اسکیم

مانو پالی ٹکنک نے سال 21-2020 سے انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی کے ڈپلوما کورسز کے لیے اے آئی سی ٹی کا ماڈل نصاب ۲۰۱۹ اختیار کیا ہے اور اس کی تعین قدر اسکیم ذیل کے مطابق ہے:

کورس کی تشخیص: یہ مسلسل داخلی تشخیص (CIE) اور سمسٹر اینڈ ایگزامینیشن (SEE) پر مشتمل ہوتا ہے جیسا کہ ہر کورس کے لیے تجویز کردہ اہم تشخیصات۔

19.5.1 نظری کورسز (داخلی جانچ کے لیے 40 فیصد اور سمسٹر اختتامی امتحان کے لیے 60 فیصد ویٹیج ہو گا)

کامیابی کے لیے طالب علم کو داخلی جانچ اور سمسٹر اختتامی امتحان دونوں میں الگ الگ کم سے کم 40 فیصد نمبر حاصل کرنے ہوں گے۔

19.5.2 عملی کورسز (داخلی جانچ کے لیے 60 فیصد اور سمسٹر اختتامی امتحان کے لیے 40 فیصد ویٹیج ہو گا)

کامیابی کے لیے طالب علم کو داخلی جانچ اور سمسٹر اختتامی امتحان دونوں میں الگ الگ کم سے کم 40 فیصد نمبر حاصل کرنے ہوں گے۔

19.5.3 گرمائی انٹرن شپ / پروجکٹ / سمینار وغیرہ

ان کا تعین قدر انجام دیے گئے کام، رپورٹ کے معیار، زبانی امتحان میں کارکردگی اور پیش کش وغیرہ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

19.5.4 مسلسل داخلی جانچ (CIE)

صرف انہی طلبا کو کورس کے سمسٹر اختتامی امتحان دینے کی اجازت ہوگی جو مسلسل داخلی جانچ میں کم سے کم معیار (کامیابی کے نمبر) برقرار رکھیں گے۔ چنانچہ جو طالب علم کسی کورس / پرچے کے مسلسل داخلی جانچ / داخلی جانچ یا عملی امتحان میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتامی امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی اور اسے متعلقہ طاق جفت سمسٹر کے موقع پر دوبارہ مسلسل داخلی جانچ / عملی امتحان اور سمسٹر اختتامی امتحان دینا ہوگا۔

ہر سمسٹر میں مسلسل داخلی جانچ (CIE) کے لیے ذیل کے مطابق نمبر دیے جائیں گے:

نظری			عملی		ہم نصابی وزائد نصابی سرگرمی	
کلاس ٹسٹ	25	10	عملی امتحان	30	سرگرمی کی رپورٹ	35
تفویضات / کوئیز / سمینار	10	4	جامع تعین قدر زبانی امتحان	15 10	پیش کش / سمینار	12.5
حاضری	5	2	حاضری	5	حاضری	2.5
کل (مسلسل داخلی جانچ)	**40**	**16**	**کل (مسلسل داخلی جانچ)**	**60**	**کل (مسلسل داخلی جانچ)**	**50**

19.6 پالی ٹکنک اصول برائے ترقی

1. طاق سمسٹر سے جفت سمسٹر میں ترقی خود بخود ہو جائے گی سوائے ان طلبا کے جنہیں حاضری کی کمی کے سبب روک دیا گیا ہو۔
2. طالب علم کو جفت سمسٹر سے طاق سمسٹر یعنی دوسرے سال میں پیش رفت کی اجازت اسی وقت دی جائے گی جب وہ جفت سمسٹر کے اختتام پر کم از کم 4.0 سی جی پی اے کو برقرار رکھے گا۔ اگر ایسا نہ ہو تو طالب علم سابق طالب علم کی حیثیت سے اس وقت تک اسی سمسٹر میں رہے گا جب تک کہ وہ 4.0 کا کم سے کم مطلوبہ سی جی پی اے حاصل نہ کرلے۔

سلسلہ نمبر	ترقی	ترقی کے لیے شرائط
1.	کسی سال کے طاق اور جفت سمسٹر کے درمیان	کسی سال میں مخصوص سمسٹر کے ریگولر اسٹڈی کورس میں 75 فیصد حاضری اور سمسٹر اختتامی امتحان کے لیے رجسٹریشن اور سمسٹر فیس کی ادائیگی (امتحان فیس شامل ہے)۔
2.	ایک سے دوسرے سال کے درمیان	a) کسی سال میں مخصوص سمسٹر کے ریگولر اسٹڈی کورس میں 75 فیصد حاضری اور سمسٹر اختتامی امتحان کے لیے رجسٹریشن اور سمسٹر فیس کی ادائیگی (امتحان فیس شامل ہے)۔ b) جفت سمسٹر کے اختتام پر 4.0 کا کم سے کم مطلوبہ سی جی پی اے حاصل کرلے

20.0 بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان تمام طلبہ کو بیرونی شہری تصور کرے گی جو ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں۔
- غیر ملکی شہریوں کو گریجویشن، پوسٹ گریجویشن (زبانوں کے پروگرام) اور ریسرچ کے پروگراموں میں داخلہ دیا جائے گا جن میں بالترتیب میرٹ یا داخلہ امتحان اور انٹرویو کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی علاحدہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا۔
- بیرونی شہریوں کو بھی ہندوستانی طلبا کے لیے طے شدہ اہلیتی شرائط (اردو کے علاوہ) کی تکمیل کرنی ہوگی۔ اگر اہلیت کی شرائط میں درج مطلوبہ پروگرام کسی بیرون ملک کے بورڈ / ادارے / یونیورسٹی کی جانب سے فراہم نہ ہو تو داخلہ کمیٹی کسی مماثل پروگرام پر بھی غور کر سکتی ہے۔

- غیر ملکی شہری کسی ایسے پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہوں جس میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے تو انہیں اس بات کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا کہ ان کا تعلیمی پروگرام تعلیمی مدت اور معیار کے لحاظ سے جامعہ ہذا میں داخلہ کے لیے مطلوبہ ڈگری کے مماثل ہے۔
- جو داخلہ کمیٹی ہندوستانی امیدواروں کے داخلوں کو منظوری دے گی وہی کمیٹی بیرونی شہریوں کے لیے بھی نظامت داخلہ کی سفارش پر داخلہ منظور کرے گی۔
- اگر کسی بیرونی شہری کا کسی پروگرام میں داخلے کے لیے انتخاب ہو جاتا ہے تو اسے اپنے پروگرام کی تکمیل سے قبل اردو کے ایک سرٹی فیکیٹ پروگرام کو کامیاب کرنا لازمی ہے، انہیں اس کا اقرار نامہ دینا ہوگا۔
- اگر کوئی بیرونی شہری کسی پروگرام میں داخلہ کے لیے منتخب کرلیا جاتا ہے تو اسے حسب ذیل دستاویزات پیش کرنے ہوں گے:

(الف) طالب علم کا ویزا (ب) حکومت ہند کا تجویز کردہ طبی صداقت نامہ (ج) وزارت خارجہ، حکومت ہند کا اجازت نامہ

20.1 غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر:

تمام غیر ملکی طلبا کے لیے لازمی ہوگا کہ ہندوستان پہنچنے کے 14 دن کے اندر وہ غیر ملکیوں کے اندراج کے دفتر (F.R.O) میں اپنا نام درج کروالیں۔ غیر ملکیوں کے اندراج کا دفتر (F.R.O) غیر ملکی قومیت کے طلبا کے لیے ایک سال کی مدت تک کارکرد ایک رہائشی اجازت نامہ دیتا ہے اور اس کو آخری تاریخ کے ختم ہونے سے 15 دن قبل دوبارہ کارکرد بنایا جاسکتا ہے۔ رجسٹریشن کے وقت درج ذیل دستاویزات داخل کرنا ضروری ہے۔

a. پرویژنل داخلہ / اہلیتی خط

b. پاسپورٹ مع اسٹوڈنٹ ویزا

c. رہائشی ثبوت

d. تعلیمی صداقت نامہ

e. ہندوستان آمد پر کسی مسلمہ دواخانے سے حاصل کردہ HIV صداقت نامہ

f. یا کوئی اور ڈاکومنٹ جو فارین رجسٹریشن آفس مطالبہ کرے

- **داخلہ کے لیے درخواست فارم کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات داخل کی جائیں۔**
  - ہائی اسکول سے اوپر کی تمام اسناد اور مارکس شیٹ یا گریڈ کارڈ کی نقول مصدقہ انگریزی ترجمہ (اگر دستاویزات دوسری زبان میں ہوں) کے ساتھ داخل کی جائیں۔
  - جس جگہ طالب علم نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے وہاں کے پرنسپل / ڈائرکٹر آف کالج / مرکز / یونیورسٹی کی جانب سے ایک سفارشی خط۔ اس خط کو لازماً مہر بند ہونا چاہیے یا پھر جس شعبہ میں داخلہ مطلوب ہو اس کے صدر کو براہ راست یا بذریعہ ای میل بھی بھیجا جاسکتا ہے۔
  - ایسے طلبا جنہیں پی ایچ ڈی میں داخلہ مطلوب ہو وہ اپنی تحقیق کا مجوزہ خاکہ بھی داخل کریں۔
  - مناسب مالی امداد اور اسکالرشپ کا ثبوت.
- **داخلے کے وقت پیش کی جانے والی دستاویزات:**
  - تمام اصل اسناد، اگر دستاویزات انگریزی کے بجائے دوسری زبان میں ہوں تو ان کا انگریزی ترجمہ
  - پاسپورٹ کی نقل اور ویزا
  - کسی مسلمہ دواخانے سے طبی صحت کی موزونیت کا صداقت نامہ
  - متعینہ فیس
  - تمام دستاویزات کی نقول کے دو سیٹ
  - پاسپورٹ سائز کی 12 تازہ ترین رنگین تصاویر
  - مناسب ڈاک ٹکٹ کے حامل 4 لفافے جن پر اپنا پتہ درج ہو۔
  - دو معتبر شخصیات کے سفارشی خطوط

جب کسی غیر ملکی طالب علم کا داخلہ یونیورسٹی کے کسی بھی تعلیمی پروگرام میں ہو جائے تو اسے بین الاقوامی طالب علم تصور کیا جائے گا۔

21.0 طلبا کے لیے کیمپس میں موجودہ سہولیات

21.1 کھیل کود

نظامت جسمانی تعلیم طلبا کو جسمانی سرگرمیوں و کھیل کود کی سہولت فراہم کرتا ہے تاکہ ان کی صحت بہتر ہو، وہ کھیل کی مہارتیں سیکھیں، ان میں قیادت کا جذبہ پروان چڑھے، ان میں اجتماعی احساس بڑھے اور وہ بہتر معیار زندگی برقرار رکھ سکیں۔ اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ یونیورسٹی کے طلبا کو کھیل کود اور جسمانی تعلیم کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اہمیت سے واقف کروائے؛ کھیلوں کے معیار کو بلند کرے اور کھیل کے جذبے کی حوصلہ افزائی کرے؛ انسان کی مجموعی نشوونما کے حصول میں کھیلوں کی ضرورت کے متعلق شعور بیدار کرے؛ کھیلوں اور اسپورٹس کے فروغ اور توسیع کی ایسی منصوبہ بندی کرے کہ اس سے ایسی دیگر سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہو اور جس سے طلبہ میں اقدار اور نظم و ضبط والے کردار کی نشوونما ہو سکے؛ اسپورٹس، گیمس اور جسمانی صحت کے لیے تربیت کا اہتمام کرے؛ اہم کھیلوں میں طلبا کے لیے مقابلوں کا اہتمام کرے اور مختلف ٹورنامنٹس میں یونیورسٹی کی نمائندگی کے لیے ٹیم کے کھلاڑیوں کے انتخاب کی خاطر سلیکشن کیمپ کا اہتمام کرے۔

یہ شعبہ ٹیبل ٹینس، شطرنج، کیرم، کبڈی، بہترین جسمانی ساخت، پاورلفٹنگ، کرکٹ، فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن اور اتھیلیٹکس میں سالانہ بین اسکولی مقابلہ جات کا انعقاد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ شعبہ مختلف کھیلوں کے لیے سالانہ انتخابی مشقوں کا بھی اہتمام کرکے طلبا کے لیے کوچنگ کیمپس کا اہتمام کرتا ہے۔ بہترین طلبا کا انتخاب کرکے انہیں مختلف زونل / کل ہند بین جامعاتی، ریاستی اور قومی سطح کے ٹورنامنٹس میں حصہ لینے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

یونیورسٹی میں کرکٹ، فٹ بال، باسکٹ بال، لان ٹینس، اسکیٹنگ، والی بال، کبڈی اور کھو کھو کی بیرونی کھیل کود کی سہولتیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ بیڈمنٹن (لکڑی کے کورٹس)، ٹیبل ٹینس، کیرم، شطرنج جیسے انڈور کھیلوں اور عصری جم خانے وغیرہ کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ نظامت جسمانی تعلیم کی جانب سے سی بی سی ایس کے تحت کھیل کود اور جسمانی تعلیم (انفرادی، ٹیم، اسپورٹس، فٹنس، اتھیلیٹکس، ایکویٹکس اور جمناسٹکس) کے کورسز فراہم ہیں۔

21.2 یونیورسٹی کا مرکز صحت

یونیورسٹی کا مرکز صحت ڈاکٹروں، نرسوں اور نیم طبی عملے کی ایک ٹیم کے ذریعے کام کرتا ہے۔ یونیورسٹی کے تمام طلبا اور عملے کے لیے تمام کام کے دنوں میں صبح 9 بجے تا شام 8 بجے تک بنیادی علاج و معالجہ کا انتظام ہے۔ یونیورسٹی میں مرد و خواتین مریضوں کے لیے علاحدہ علاحدہ وارڈ بھی موجود ہیں جہاں ہنگامی حالات میں دیکھ بھال اور انٹراوینس فلیوڈس، علاج اور نرسنگ دیکھ بھال کی سہولت موجود ہے۔ مرکز صحت میں ایک بیسک ایکسرے یونٹ، مختلف طبی جانچوں کے لیے ایک لیبارٹری، فارمیسی اور کونسلنگ خدمات بھی فراہم ہیں۔ تمام مریضوں کو طبی علاج مفت میں فراہم کیا جاتا ہے۔

یونیورسٹی ایک معیاری بیمہ کمپنی کے ذریعے طبی بیمہ کی فراہمی میں طلبہ کی مدد کرتی ہے جسے وہ داخل اسپتال ہونے کی صورت میں استعمال کرسکتے ہیں۔ ہیلتھ سنٹر میں طلباء کو نفسیاتی مشاورت اور رہنمائی فراہم کرنے کا بھی انتظام ہے۔ مذکورہ طبی خدمات کے علاوہ، یونیورسٹی طلبا کو کسی بھی قسم کی صحت یا طبی سہولت فراہم نہیں کرے گی۔

21.3 یونیورسٹی شاپنگ کامپلکس اور کینٹین

مرکزی کیمپس کے شاپنگ کامپلکس میں درج ذیل دکانیں موجود ہیں: طلبا و طالبات، ریسرچ اسکالرس، تدریسی و غیر تدریسی عملے اور کیمپس میں رہائش پذیر لوگوں کے لیے اسٹیشنری، لانڈری، گروسری اور اشیائے ضروریہ کا اسٹور، کھانے کا اسٹال، کیفے ٹیریا، مردوں کا اصلاح خانہ، لیڈیز ٹیلر۔

ہاسٹل میں مقیم طلبا کے لیے طلبا کی جانب سے منظم کیے جانے والے ہاسٹل کے طعام خانے کے علاوہ غیر مقیم طلبا، عملے اور یونیورسٹی تشریف لانے والے مہمانوں کے لیے کینٹین کی سہولت بھی فراہم ہے۔ اس کینٹین میں رعایتی قیمتوں پر ناشتہ و ظہرانہ وغیرہ کا انتظام ہے۔

21.4 طلبا یونین

طلبہ کی ہمہ جہت فلاح و بہبود اور ان کی شخصیت کی مربوط ترقی کے لیے یونیورسٹی میں طلبا کی یونین بھی موجود ہے۔ ہر سال اس کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں جس میں طلبا اپنی یونین کے لیے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ طلبا یونین یونیورسٹی کے طلبا کے لیے فلاحی سرگرمیوں کے علاوہ کھیل کود، ادب و ثقافت کی مختلف سرگرمیوں اور مقابلوں کا بھی اہتمام کرتی ہے۔

21.5 ڈین طلبائے قدیم

- جامعہ اور اس کے طلبائے قدیم کے درمیان ایک رابطہ کی تشکیل کے لیے ڈین طلبائے قدیم کا عہدہ تشکیل دیا گیا۔ یہ دفتر معروف طلبائے قدیم اور یونیورسٹی کے طلبا کی ملاقات اور ان کے درمیان باہمی تعامل کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو عالمی نقشے پر لانے میں ہمارے طلبائے قدیم کا رول بہت اہم ہے۔ اس دفتر کا وژن اور مشن جامعہ اور طلبائے قدیم کے درمیان دو طرفہ ربط کی سہولت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ جامعہ سے جڑے رہیں، مختلف کوششوں میں بروقت ان کی مدد کی جاسکے اور انہیں مقام کے فرق کے باوجود اپنے ہم جماعتوں، سینئروں، جونیئروں اور موجودہ طلبا کے نیٹ ورک کا حصہ بننے کے قابل بنایا جاسکے۔

- کوشش کی جارہی ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سارے کیمپسیس کے تمام تعلیمی پروگروموں کے موجودہ وسابقہ سارے طلبا اس نیٹ ورک کا لازمی حصہ ہوں اور ان تمام کا ایک جامع وحرکیاتی ڈیٹا بیس تیار کیا جائے تا کہ دفتر ڈین طلبائے قدیم مانو کے ذریعے ان کے درمیان ترسیلی رابطہ کا کام انجام پاسکے۔
- دوسرے امور کے ساتھ ساتھ طلبائے قدیم کا اجلاس بھی منعقد ہوگا جس میں لکچرز، خصوصی توسیعی خطبہ، سمینار، ثقافتی پروگرام اور وقف پروگرام، موجودہ طلبا کے ساتھ باہمی تعامل کی صورت میں ایک تعلیمی سرگرمی کے طور پر پروگرام ہوں گے جہاں طلبائے قدیم بھی اپنے پیشہ ورانہ، تعلیمی اور دیگر کامیابیوں کی پیش کش کے ذریعے اپنے جونیر ساتھیوں کی رہنمائی کریں گے۔ یہ دفتر طلبائے قدیم کے مالی تعاون کے ذریعے ایک کارپس فنڈ تشکیل دے گا تا کہ طلبا کے لیے بہتر سہولتوں کی فراہمی میں اپنے مادر علمی کا تعاون ہو سکے۔
- ڈین (طلبائے قدیم) کے دفتر نے اپنے بیان کردہ وژن اور مشن کے مطابق کام کا آغاز کر دیا ہے۔ **ہمیں بتایئے کہ ہم آپ کو یاد آتے ہیں**۔ اس کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ پر ڈین طلبائے قدیم کے لنک پر رابطہ کر کے اپنا اندراج کریں اور اس کے قابل قدر رکن بن جائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے ڈین، طلبائے قدیم، مانو سے ای میل deanalumnimanuu@gmail.com پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

21.6 بینک اور ڈاک خانہ

یونیورسٹی کے حیدرآباد کیمپس میں ایک بینک، اے ٹی ایم اور ڈاک خانے کی سہولت بھی موجود ہے تا کہ طلبا کی ضرورتوں کی تکمیل ہو سکے۔ یہ ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں۔

22.0 ہاسٹل کی سہولت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے حیدرآباد کیمپس میں لڑکوں کے چار اور لڑکیوں کے دو ہاسٹل موجود ہیں۔ چونکہ اس یونیورسٹی میں ملک کے مختلف علاقوں کے طلبہ آتے ہیں، اس لیے ہاسٹلوں میں دستیاب نشستوں کی تعداد مانگ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ یونیورسٹی کے کسی تعلیمی پروگرام میں صرف داخلہ ہاسٹل میں داخلے کی ضمانت نہیں ہے۔ یونیورسٹی کی 'مرکزی ہاسٹل داخلہ کمیٹی' 21-2020 کی جانب سے وضع کردہ معیارات کے مطابق ہر ہاسٹل میں دستیاب نشستوں کے لحاظ سے اہل درخواست گزاروں کو داخلہ 21-2020 کے لیے دیا جائے گا۔ ہاسٹل میں داخلہ دیے گئے طلبہ کی فہرست ہاسٹلوں کے نوٹس بورڈ اور یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر جاری کر دی جائے گی۔

طلبہ کو فراہم کی جانے والی ہاسٹل کی سہولت صرف ایک تعلیمی سال کے لیے ہوگی۔ تاہم وہ اگلے تعلیمی سال کے لیے از سر نو درخواست دے سکتے ہیں۔

داخلے یا دوبارہ داخلے کے لیے درخواست پرووسٹ کے دفتر میں داخل کی جائے۔ ہاسٹل کا فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

22.1 ہاسٹل فیس کی تفصیلات (2022-23)*:

سلسلہ نمبر	فیس کی تفصیلات	قابل ادا رقم (روپے ₹)
1	ہاسٹل میں رہائش کی فیس	₹1200
2	ہاسٹل کی دیکھ بھال کی فیس	₹1000
3	گیس کے اخراجات	₹2300
	کل	**₹ 4500**

مذکورہ بالا ہاسٹل فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت ادا کرنی ہوگی۔

22.2 طعام گاہ کی فیس کی تفصیلات (2022-23)*:

سلسلہ نمبر	فیس کی تفصیلات	رقم (روپے)
1	طعام گاہ کی پیشگی فیس	2000
2	طعام گاہ زرضمانت / پیشگی (جو مئی جون 2020 کے اختتام پر ایڈجسٹ کر دی جائے گی۔)	1500
3	کراکری اور برتن فیس	400
4	اخبارات / میگزین / تفریح	200
	کُل	**4100**

مذکورہ بالا فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت طعام گاہ کے اخراجات کے لیے جمع کرنی ہوگی۔

23.0 طلبا کی معاون خدمات

یونیورسٹی نے طلبا کی مدد کے لیے مختلف کمیٹیاں اور سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان کمیٹیوں اور متعلقہ خدمات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ - www.manuu.edu.in دیکھیں۔

23.1 داخلی شکایات کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.91-3/2014 (GS) مورخہ 28 جولائی 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک داخلی شکایات کمیٹی کی تشکیل کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر 'خواتین کے خلاف صنفی تشدد اور جنسی ہراسانی' کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات کی نگرانی کی جائے۔ یو جی سی کے ضوابط کے مطابق یونیورسٹی نے کام کے مقام پر خواتین کے خلاف تشدد اور جنسی ہراسانی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کیمپس جنسی ہراسانی کے سلسلے میں مکمل عدم برداشت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

23.2 ازالہ شکایت کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F-1-2/2009 (EC/PS) (Vol. II) مورخہ 9 مارچ 2017 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک ازالہ شکایت کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ یو جی سی کے (ازالہ شکایت) ضوابط 2012 کے مطابق طلبا کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔ چنانچہ اس کے مطابق یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو طلبا کے حقوق اور دیگر امور میں شکایت کنندہ طلبا کی شکایات سے نمٹنے کا کام انجام دیتی ہے۔

23.3 مخالف ریگنگ کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.1-15/2009 مورخہ 8 اگست 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک مخالف ریگنگ کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر ریگنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات اور اس سے متعلق امور کے سلسلے میں نگرانی کی جائے۔ چنانچہ اس کے مطابق یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے تاکہ ریگنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور ریگنگ کے ہر حقیقی واقعہ کے حقائق کی بنیاد پر سزا یا کوئی اور اقدامات کے سلسلے میں مناسب فیصلے کیے جاسکیں۔

23.4 مساوی مواقع سیل

مساوی مواقع سیل یو جی سی اسکیمات کے تحت i. مختلف سرکاری خدمات میں داخلے کے لیے مسابقتی امتحانات کی کوچنگ، ii. فیلو شپ یا لکچر شپ کے لیے نیٹ کی کوچنگ، iii. ضرورت مند طلبا کے لیے اصلاحی کوچنگ کلاسز اور iv. بینکوں، ریاستی و مرکزی حکومت کی ملازمتوں کے لیے مسابقت کے خواہش مند اقلیتوں کے ملازمتوں میں داخلے کی کوچنگ فراہم کرتا ہے۔

یونیورسٹی نے مساوی مواقع سیل کے تحت سماج کے پچھڑے طبقات کے طلبہ کے تعاون اور انہیں سہولت کی فراہمی کے لیے مختلف سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان میں سے بعض اہم یہ ہیں: سیل برائے پی ڈبلیو ڈی (معذورین)، ایس سی، ایس ٹی سیل، او بی سی سیل اور خواتین سیل۔ خواتین سیل اور بین الاقوامی طلبا سیل کے علاوہ مخالف امتیازی سلوک افسر اور ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سیل کے لیے رابطہ افسر کا بھی تقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تفصیلات اور متعلقہ سہولتوں کی تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in ملاحظہ فرمائیں۔

24.0 طلبا کے لیے امدادی خدمات

24.1 دفتر برائے ڈین بہبودی طلبا

ڈین برائے بہبودی طلبا (DSW) کا دفتر یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر اور بیرون کیمپس تمام طلبا کی فلاح و بہبود کی سرگرمیاں انجام دیتا ہے۔ ڈین برائے بہبودی طلبہ کا دفتر طلبہ کی انجمنوں کی تنظیم و ترقی، بشمول ان کے انتخابات، طلبہ کی کونسلنگ و رہنمائی کی سہولتوں، ہم نصابی و سماجی سرگرمیوں میں طلبہ کی شمولیت میں اضافہ، یونیورسٹی کے فیصلوں کے مطابق طلبہ کی مالی امداد، طلبہ و اساتذہ اور طلبہ و انتظامیہ کے تعلقات، کیریئر سے متعلق امور میں طلبہ کو رہنمائی اور مشورے دیتا ہے اور کیمپس پلیس منٹ، یونیورسٹی کی پالیسی کے مطابق طلبہ کے لیے صحت و علاج کی سہولتوں، گروپ میڈیکل انشورنس، طلبا کو بس پاس و ریلوے رعایت کی اجرائی اور طلبہ کی رہائشی زندگی سے متعلق امور میں مدد کرتا ہے۔

24.2 پراکٹر دفتر

- پراکٹر اور اس کی ٹیم طلبہ کی تادیبی کارروائی اور اس سے متعلق تمام امور کی جانچ کرتی ہے۔ طلبہ کے غلط کردار / ضابطہ کی خلاف ورزی کے تمام معاملات پراکٹر کے علم میں لائے جائیں گے۔ معاملے کی شدت کے اعتبار سے پراکٹر تادیبی کمیٹی کو مناسب سفارشات کرے گا۔
- کیمپس میں ریگنگ ممنوع ہے۔ نشہ آور ادویات کا استعمال، ان کی فروخت اور خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ پر یونیورسٹی میں سخت پابندی ہے اور ان سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ملک کے قانون کے مطابق سخت تادیبی و دیگر کارروائیاں کی جائیں گی۔ یونیورسٹی کے اندر یا باہر کسی بھی قسم کی مجرمانہ سرگرمی اور ساتھی طلبہ و ساتھی مقیم افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کے جسمانی تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف بشمول اخراج سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

24.3 تربیت و پلیسمنٹ سیل

- تربیت اور پلیسمنٹ سیل کے قیام کا مقصد طلبا کو ملازمتوں کے لیے تربیت فراہم کرنا ہے۔ یونیورسٹی کے طلبا کی تفصیلات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر طلبا سماج کے پس ماندہ حصے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ اپنی اندرونی قابلیت اور کورس کی تکمیل پر انہیں دستیاب کیریئر کے مواقع سے ناواقف ہوتے ہیں۔ یہ سیل طلبا کو اپنی فطری مہارتوں، ترسیلی مہارتوں، لطیف مہارتوں کے فروغ میں تعاون کرتا ہے اور انہیں بازار کی ضرورت کے مطابق تیار کرتا ہے۔
- یہ سیل کیریئر کونسلنگ؛ ملازمت کے مواقع کی معلومات؛ اپنے بایوڈیٹا کی تیاری؛ انٹرویو کی مہارتوں اور روزگاریت کی مہارتوں سے متعلق مختلف پروگراموں کا اہتمام کرتا رہتا ہے۔ زندگی کے مختلف شعبوں بشمول صنعت، تعلیم سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو طلبا سے ملاقات کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ وقتاً فوقتاً روزگار کی مہمات چلائی جاتی ہیں۔ فیس بک، امیزون، گوگل، ایڈ ورڈ، جین پیکٹ، ہندوجا گلوبل سلوشنز، کمپیکٹ، الائنس گروپ اور اسٹرلنگ پلیس منٹس وغیرہ جیسی کمپنیاں ماضی قریب میں یونیورسٹی پر ملازمت کی مہم کا حصہ رہ چکی ہیں۔

24.4 نیشنل سروس اسکیم(NSS)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل کا مقصد یہ ہے کہ مسلسل کیمپ کی سرگرمیوں کے ذریعے طلبا رضاکاروں کی شخصیت کو فروغ دیا جائے۔ این ایس ایس سیل کیمپس کے اندر اور باہر سماجی خدمت، اجتماعی باہمی رابطہ اور اورینٹیشن تربیت کے ذریعے شخصیت کے ہمہ جہتی فروغ کے لیے ”میں نہیں بلکہ آپ“ (NOT ME BUT YOU) کے نعرے کے ساتھ رضاکاروں کو دعوت دیتا ہے۔ این ایس ایس میں طلبا رضاکاروں کی منظور شدہ تعداد کے دو یونٹ موجود ہیں۔ نئے آنے والے طلبا کو 'پہلے آئیں اور پہلے پائیں' کی بنیاد پر این ایس ایس میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ این ایس ایس کی ٹیم نے اُنّت بھارت ابھیان، سوچھ بھارت ابھیان اور وتیہ ساکشہ تا ابھیان (وساکا) کے پیغام کی تشہیر میں سرگرمی کے ساتھ کام کیا ہے۔ اس نے گاؤں کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے انت بھارت ابھیان کے تحت مختلف دیہاتوں کو منتخب کیا ہے۔ این ایس ایس نے کیمپس کے اطراف رہنے والے نوجوانوں و عوام اور قریبی دیہاتوں میں ڈیجیٹل لین دین کے متعلق شعور کی بیداری کے لیے ایک ماہ طویل 'وساکھا' ابھیان کا اہتمام کیا۔ یو.جی اور پی.جی پروگراموں میں این ایس ایس کو Non CGPA کورس کی حیثیت سے بھی شامل کیا گیا ہے۔

24.5 نیشنل کیڈٹ کارپس(NCC)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں این سی سی حیدرآباد گروپ کی جانب سے این سی سی کا ایک آرمی سب یونٹ (سینئر ڈویژن)، 1 (تلنگانہ) آرٹیلری، بھی منظور کیا گیا ہے جس میں 33 فیصد خواتین کے ریزرویشن کے ساتھ 100 کیڈٹ کی افرادی قوت شامل ہے۔ این سی سی کی اس یونٹ کا آغاز 14 اگست 2019 کو وائس چانسلر اور ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل این سی سی اے پی و تلنگانہ کی موجودگی میں ہوا۔

تعلیمی سال 21-2020 کے لیے تین سالہ ڈگری یا ڈپلوما پروگرام میں داخلہ لینے والے طلبا و طالبات اس میں اپنا اندراج کروانے کے اہل ہیں۔ این سی سی مرکزی یونٹ کی جانب سے کیے جانے والے جسمانی صحت کی جانچ اور اسکریننگ ٹسٹ کے بعد ان کا انتخاب کیا جائے گا۔ این سی سی کی جانب سے اندراج شدہ کیڈٹس کی تربیت (ڈرلس، اسلحہ کی تربیت) کی جائے گی، ان کی شخصیت کی تشکیل کی جائے گی، اور این سی سی کی یونٹ سے وقتاً فوقتاً ملنے والی ہدایات کے مطابق ان کے لیے کیمپس اور دیگر سماجی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ این سی سی کے کیڈٹس کو کھیل کود، مہماتی کیمپس وغیرہ میں شرکت کرنا ہوگا اور انہیں یوم جمہوریہ و یوم آزادی کے موقع پر مختلف ڈیوٹیاں بھی تفویض کی جائیں گی۔

'سی' سرٹی فیکیٹ کی کامیاب تکمیل کے بعد طلبا دفاعی خدمات کے اہل ہو جائیں گے۔ این سی سی کے 'سی' سرٹی فیکیٹ کے حامل امیدواروں کے لیے آئی ایم اے دہرہ دون میں یو پی ایس سی اور ایس ایس بی انٹرویو کے ذریعے 64 جائیدادیں محفوظ ہیں۔ اس کے علاوہ آفیسر ٹریننگ اکیڈمی کی شارٹ سروس کمیشن (غیر تکنیکی) کے لیے بھی صرف ایس ایس بی انٹرویو کے ذریعے ہر سال 100 نشستیں محفوظ ہوتی ہیں۔

25.0 سید حامد لائبریری

1998 میں قائم شدہ سید حامد لائبریری، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) جامعہ کی اہم سہولتوں میں سے ایک ہے جو اساتذہ، ریسرچ اسکالروں اور طلبا کی معلوماتی ضرورتوں کی تکمیل میں مصروف ہے۔ کتب خانے میں زیادہ تر اردو، عربی، فارسی، ہندی، انتظامیہ، انجنیئرنگ و ٹکنالوجی اور متعلقہ مضامین کے علمی وسائل موجود ہیں۔ کتب خانہ کا یہ ہدف ہے کہ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے وابستہ تعلیمی طبقے کو متحرک اور اختراعی معلوماتی خدمات فراہم کرے۔ کتب خانے کی عمارت کا 3300 مربع میٹر کا رقبہ مکمل طور پر وائی فائی سے مربوط ہے اور کتب خانہ میں عصری سہولتوں سے آراستہ ایک آڈیٹوریم بھی موجود ہے جو یونیورسٹی کے علمی ماحول میں اضافہ کرتا ہے۔

کتب خانے میں 64,000 کتابیں، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالے موجود ہیں۔ کتب خانے میں مختلف رسائل و تحقیقی جرائد اور اخبارات کے علاوہ کئی ای جرنلس اور ای کتابوں تک رسائی کی سہولت بھی موجود ہے۔ کتب خانہ سال کے 359 دنوں میں صبح 9.00 بجے سے رات 12 بجے / 2 بجے رات تک کھلا رہتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے براہ کرم رابطہ کریں: https://library.manuu.edu.in/

26.0 داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC)

داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ملکی ترقی میں حصہ داری سے لے کر عمدگی کے لیے جستجو تک NAAC کے تمام بنیادی اقدار کو تسلیم کیا ہے اور انہیں مستحکم طریقے سے حاصل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

داخلی معیار ضمانت سیل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی یہ چاہتا ہے کہ وہ تدریس و اکتساب کے معیار کو بلند اور مستحکم کرے، تحقیق کو فروغ دیا جائے، مشاورت کو متوجہ کرے، اور ملک میں ایک باخبر اور باشعور اردو سماج کی تشکیل میں اپنا حصہ ادا کرے۔

چونکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اردو کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کی ترویج اور تعلیم میں صنفی مساوات کے ذریعے خواتین کی بااختیاری کو یقینی بنانے کا استحقاق حاصل ہے، اسی لیے اس حق کا بھرپور استعمال اور اس سلسلے میں NAAC کی تمام سفارشات کے نفاذ کی نگرانی کرنا داخلی معیار ضمانت سیل کا مشن ہوگا۔

داخلی معیار ضمانت سیل کے سامنے یہ ہدف ہے کہ وہ اردو میں اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی تعلیمی کامیابیوں اور کارناموں کے ذریعے NAAC کے کوالٹی انڈیکیٹرس فریم ورک (QIF) میں پیش کردہ توقعات کو پورا کرے۔ داخلی معیار ضمانت سیل معیاری تعلیم کے نفاذ کی حکمت عملیوں کی تشکیل و نظر ثانی اور ترقی و حصول عمدگی کے قومی مقاصد کے حصول کے سفر میں سرگرم ہے۔

27.0 تعلیمی، تحقیقی، تربیتی و دیگر معاون مراکز

27.1 اردو مرکز برائے فروغ علوم (CPKU)

گزشتہ ایک صدی کے دوران اردو زبان کی شناخت تعلیمی اداروں میں اردو جاننے والے طلبا کی گھٹتی ہوئی تعداد اور اس کے برعکس تفریحی تحریروں، سفرناموں، ادب اور مذہبی تحریروں سے ہونے لگی ہے۔ بدقسمتی سے بعض اوقات یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اردو سائنس و ٹکنالوجی اور دیگر علوم کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہوسکتی۔ گرچہ یہ بحث عام ہے لیکن اس لیے صحیح نہیں ہے کہ ماضی میں عثمانیہ یونیورسٹی نے اردو ذریعہ تعلیم سے جدید علوم کی تدریس کا ایک کامیاب تجربہ کیا تھا۔ تقریباً نصف صدی کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اردو مرکز برائے فروغ اردو کے نام سے ایک مرکز قائم کر کے اردو میں علوم کے فروغ کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس مرکز کے تحت اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ اردو کو اس کے شاندار ماضی کی طرح علوم کی تیاری کے ایک وسیلے کی حیثیت سے فروغ دیا جائے۔

اردو مرکز برائے فروغ علوم نے مانو میں قومی اردو سائنس کانگریس اور پہلی اردو سماجی علوم کانگریس کا اہتمام کر کے اپنے وجود کا احساس دلایا ہے جس میں سائنس و سماجی علوم کے مختلف میدانوں کے سائنس داں، محقق، مصنفین اور ماہرین جمع ہوئے اور اردو زبان میں اپنی علمی تحریریں پیش کیں۔ یہ مرکز زمانے کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے اردو زبان میں مختلف مضامین کا تعلیمی و تحقیقی مواد جمع کرنے کے مواقع فراہم کرے گا۔ اس کی کوشش ہوگی کہ مختلف محققین کے درمیان ایک نیٹ ورک قائم ہو جائے تاکہ ان کے تحقیقی کاموں کو جمع کر کے اردو میں ان کی تالیف کا کام انجام دیا جاسکے۔ مرکز کی کوشش ہوگی کہ ہر سال کم از کم سائنس و سماجی علوم پر دو قومی اردو کانگریسوں کا اہتمام کیا جائے یعنی قومی اردو سائنس کانگریس اور قومی اردو سماجی سائنس کانگریس۔ اس کے علاوہ مرکز سائنسی و سماجی علوم کے دو جرائد بھی شائع کرے گا۔ اردو مرکز اس بات کی کوشش کرے گا کہ اردو بولنے والے لوگوں میں سائنسی مزاج پروان چڑھایا جائے۔

27.2 نظامت جسمانی تعلیم

نظامت جسمانی تعلیم طلبا کے لیے مختلف جسمانی سرگرمیوں اور کھیل کود کا اہتمام کرتا ہے تاکہ ان کی صحت بہتر ہو، وہ کھیل کود کی مہارتیں سیکھ سکیں، ان میں قیادت کی صلاحیتیں پروان چڑھیں، ان میں اجتماعی احساس بڑھے اور وہ زندگی کے معیار کو برقرار رکھ سکیں۔ اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ یونیورسٹی طلبا کو کھیل کود اور جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی تعلیم دی جائے اور انہیں اس معاملے میں حساس بنایا جائے؛ ان کے کھیلوں کے معیار کو بڑھایا جائے اور ان میں کھیل کے جذبے کے کلچر کی حوصلہ افزائی کی جائے؛ ہمہ جہتی اور کلی ارتقا کے لیے کھیل کود کی ضرورت و اہمیت کے متعلق عمومی بیداری اور شعور پیدا کیا جائے؛ کھیل کود کی توسیع اور فروغ کا منصوبہ بنایا جائے جس کے ذریعے طلبا میں ایسی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہو جن سے ان میں اخلاق و کردار کے اقدار فروغ پائیں اور نظم و ضبط پیدا ہو؛ کھیل کود اور جسمانی فٹنس کے لیے تربیت کا اہتمام کیا جائے؛ اہم کھیلوں کے لیے طلبا میں مقابلوں کا اہتمام کیا جائے اور اجتماعی مقابلوں اور مختلف ٹورنامنٹس میں یونیورسٹی کی نمائندگی کے لیے کھلاڑیوں کے انتخاب کے لیے سیلیکشن کیمپ منعقد کیے جائیں۔

نظامت کی جانب سے ٹیبل ٹینس، شطرنج، کیرم، کبڈی، بہترین جسمانی ہیئت، پاور لفٹنگ، کرکٹ، فٹ بال، والی بال، بیڈ منٹن اور اتھیلیٹکس کے لیے مختلف ڈسپلنوں کے درمیان سالانہ انٹر اسکول ٹورنامنٹ منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ نظامت کی جانب سے مختلف کھیلوں کے لیے سالانہ سیلیکشن مقابلے بھی کیے جاتے ہیں اور طلبا کے لیے کوچنگ کیمپس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بہترین طلبا کا انتخاب کیا جاتا ہے اور انہیں مختلف زونل / کل ہند بین یونیورسٹی، ریاستی و قومی ٹورنمنٹوں میں حصہ لینے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

27.3 مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت (CUCS)

مرکز مطالعات اردو ثقافت کے قیام کا مقصد "اردو زبان، ادب کے تاریخی شعور اور اس کے جمالیاتی و ثقافتی اقدار کا تحفظ اور فروغ" ہے۔ اردو زبان، ادب و ثقافت کے لیے آرکائیوز، میوزیم، کتب خانہ اور ثقافتی تحقیقی ادارے کے ایک مجموعہ کی تیاری اس کا مشن ہے۔ یونیورسٹی اسے اردو ثقافتی مطالعات کے لیے ایک مستند مرکز کے طور پر مستحکم کرنا چاہتی ہے۔ مرکز میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کامیابیوں اور سرگرمیوں پر مشتمل ایک تصویری گیلری کے علاوہ مولانا آزاد کی تصاویر، دفتری نوٹ اور دیگر تحریروں پر مبنی ایک گیلری بھی موجود ہے جو آزاد گیلری کے نام سے موسوم ہے۔ مرکز کے کتب خانے میں نایاب اور قیمتی تحریری مواد کا ایک اچھا ذخیرہ موجود ہے جو ریسرچ اسکالروں اور محبان اردو کے لیے بے حد مفید ہے۔ حیدرآباد اور دیگر شہروں کی بعض معروف شخصیتوں نے اپنے ذاتی کتب خانوں سے 200 نادر مخطوطات اور 5000 نایاب کتابیں اور 4،000 رسائل کی جلدیں بطور عطیہ عنایت کی ہیں۔

مرکز اردو زبان و ثقافت سے متعلق مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کرتا ہے- ان سرگرمیوں میں تخلیقی تحریر کے ورکشاپ؛ خطاطی ورکشاپ؛ داستان گوئی پر ورکشاپ؛ داستانوں کی پیش کش؛ غزل سرائی کورس (چھ ماہی)؛ کہانی کلب، جس میں طلبا نئی کہانیاں پیش کرتے ہیں؛ مانو ڈراما کلب جس کے ذریعہ دادی اماں مان بھی جاؤ، چوراہا اور جامن کے پیڑ جیسے ڈرامے پیش کیے گئے؛ ملٹی میڈیا نمائش (جیسے 1857 پر)؛ لڑکیوں کے لیے لباس اور شخصیت پر ورکشاپ اور تھیٹر ورکشاپ وغیرہ شامل ہیں۔

27.4 مرکز مطالعاتِ نسواں (CWS)

مرکز برائے مطالعات نسواں (CWS) اپنے قیام ہی سے تدریس، تربیت، تحقیق، توسیع کے کاموں میں مصروف ہے۔ مرکز برائے مطالعات نسواں کا اہم مقصد تعلیم کے ذریعے صنفی مساوات کا فروغ ہے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے مرکز نے اردو بولنے والی خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے اور معاشرتی سطح پر پائے جانے والے صنفی عدم مساوات سے متعلق اہم مسائل پر بھی اس کی خصوصی توجہ ہے۔ مرکز یہ چاہتا ہے کہ عملی میدان اور عملی تائید و حمایت کے ذریعے عورتوں کی بااختیاری کے لیے کام کیا جائے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد عورتوں کے لیے مقام پیدا کرنا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑیں اور خواتین محققین، لابی بنانے والوں اور پالیسی سازوں کا ایک نیٹ ورک تشکیل دیا جائے اور خواتین کی بااختیاری کے لیے ایک لائحہ عمل بنایا جاسکے، ان کے لیے سماجی ماحول تیار کیا جاسکے، اور خواتین تک علم اور معلومات کی ترسیل کی جاسکے۔ اس کے علاوہ یہ مرکز طبقہ نسواں کی بہتری کے لیے صنفی تجزیے کا تصور بھی عام کر رہا ہے۔ مرکز صنفی حساسیت کے لیے پابندی کے ساتھ سمیناروں، اجتماعی مباحثوں، تربیتی پروگراموں، ورکشاپ، شعور بیداری پروگراموں اور ادبی و ثقافتی پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔

27.5 یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (UGC-HRDC)

یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (سابقہ یو جی سی۔ اکیڈمک اسٹاف کالج) اعلیٰ تعلیم میں عملے کی علمی و عملی ترقی کے لیے ایک قومی سطح کا مرکز ہے۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کا 66 واں مرکز ہے۔ یہاں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لیے اورینٹیشن وریفریشر کورسز، اعلیٰ سطحی منتظمین، پرنسپلس اور گروپ اے سے سی تک کے غیر تدریسی عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس مرکز میں تربیت کے لیے اعلیٰ عصری سہولتیں، انٹرنیٹ سے لیس کمپیوٹر لیب اور گیسٹ ہاوس کی سہولت فراہم ہے۔ سال 2012 میں NAAC نے جائزے و جانچ کی بنیاد پر اسے جنوبی ہند میں دوسرا اور ملک بھر میں 9 واں رینک دیا ہے۔

27.6 مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT)

مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT) کا قیام اردو زبان کے اساتذہ اور اردو ذریعہ تعلیم کے اسکولوں اور مدارس میں تدریسی خدمات انجام دینے والے اساتذہ کے لیے عمل میں آیا۔ ان اساتذہ میں تدریسی قابلیتوں کو فروغ دینا اور انہیں تدریس و اکتساب کے میدان کے بدلتے ہوئے منظرنامے سے ہم آہنگ کرانا اس مرکز کا اہم مقصد ہے تاکہ وہ اپنی تدریس کے معیار کو بہتر بنا سکیں اور اردو ذریعہ تعلیم کے اسکولوں کے طلبہ کو مسابقتی دور کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بنا سکیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے مرکز کی جانب سے اساتذہ کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جن میں معروف ماہرین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں جو اردو زبان و ادب اور اردو زبان میں طبعی و سماجی علوم کی تدریس کے موثر طریقہ کار کے مختلف پہلوؤں پر ان اساتذہ کو مخاطب کرتے ہیں اور ان کے ساتھ باہمی تعامل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ان کے پیشہ ورانہ مسائل کے حل کی بھی کوشش کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مرکز کی جانب سے ان اساتذہ کو تعلیمی اداروں کے انتظامی امور، مرکزی و ریاستی حکومتوں کی تعلیمی پالیسیوں، نصاب کی تیاری، تعلیمی ٹکنالوجی کے استعمال، امتحانات و تعین قدر کی حکمت عملیوں اور اس پیشہ کے اخلاقی پہلوؤں سے بھی واقف کروایا جاتا ہے۔ یہ مرکز پرائمری، سکنڈری اور سینئر سکنڈری اساتذہ کو باہمی تجربات و معلومات اور افکار و خیالات کے تبادلے کے ذریعے اکتساب کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ مرکز جنوبی ہندوستان کی تمام ریاستوں اور گجرات، مہاراشٹرا اور گوا میں اپنے پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔ مرکز کے پاس بہترین بنیادی سہولیات، ماہر عملہ، ہاسٹل، کتب خانہ اور تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

27.7 مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC)

یونیورسٹی کی جانب سے فاصلاتی تعلیم کی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے 2007 میں مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) قائم کیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ مرکز کیمپس کے طلبا کو اضافی اکتسابی مواد کی فراہمی میں بھی مدد کرتا ہے تاکہ کمرہ جماعت سے ہونے والے اکتساب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کے پاس میڈیا کے ماہرین کی ایک مخلص ٹیم موجود ہے جو سمعی و بصری پروڈکشن کا وسیع تجربہ رکھتی ہے۔ مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا بنیادی ڈھانچہ ایک ویڈیو اسٹوڈیو، آڈیو اسٹوڈیو، متعلقہ کنٹرول رومز، آڈیو ایڈٹ سوٹس، نان لینیر ایڈیٹنگ، کمپیوٹر گرافکس، اور اینی میشن کے ساتھ پوسٹ پروڈکشن کی مکمل سہولت بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ ورکشاپ، پروپس، میک اپ کٹ، کانفرنس ہال، ٹکنیکل اسٹور، پری ویو تھیٹر اور ٹیپس کی ایک لائبریری اس بنیادی ڈھانچہ کا حصہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مرکز میں ایک ای کلاس روم بھی موجود ہے۔ آؤٹ ڈور شوٹنگ کے لیے چار ایچ ڈی ٹی وی سے لیس کیمرے، لائٹس، اسٹل کیمرے، صدابندی کے آلات وغیرہ بھی فراہم ہیں۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا اپنا یوٹیوب چینل بھی ہے جس کا نام آئی ایم سی مانو ہے۔ اس میں مختلف مضامین کے نصاب پر مبنی مواد اردو زبان میں باقاعدہ اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ دل چسپی رکھنے والے طلبا تدریسی ذرائع ابلاغ مرکز کے یوٹیوب چینل پر جاکر اسے سبسکرائب کرسکتے ہیں جس سے انہیں ہر نئے اپ لوڈ کی اطلاع ملتی رہے گی۔ یوٹیوب چینل کا لنک https://www.youtube.com/channel/UC8bmtIx3qQyHTnafF0uoUBA ہے۔

اسے http://manuu.edu.in/Eng-Php/imc_profile.php. اور facebook-instructional-media-centre-MANUU کی مدد سے فیس بک پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

27.8 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز (DTP)

دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے بیسویں صدی کے اوائل میں بہت کامیابی کے ساتھ علم کی مختلف شاخوں، بشمول سائنس، ٹکنالوجی اور طب میں کتابیں تیار کی تھیں۔ لیکن آزادی کے بعد یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اردو سے انگریزی کردینے کی وجہ سے کامیابی کا یہ عرصہ مختصر رہا۔ اس کے بعد سے اعلیٰ تعلیم کے لیے اردو میں درسی مواد کی تیاری کا کام بہت حد تک عدم توجہی کا شکار رہا اور اسی لیے اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں اردو میڈیم طلبا کے لیے اردو میں درسی مواد دستیاب نہیں ہے۔ اردو میڈیم طلبا کے لیے اردو کے مطالعاتی مواد کی دستیابی کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے یونیورسٹی نے سال 2016 میں ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کے قیام کا ایک اہم فیصلہ کیا۔ یہ مرکز گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن سطح پر اردو میڈیم طلبا کے لیے مختلف مضامین کی حوالہ جاتی کتب، مطالعاتی مواد اور نصابی کتب کے ترجمہ میں تعاون کرے گا۔ یہ ادارہ ترجمہ شدہ مواد اور کتابوں کی اشاعت کا بھی کام انجام دے گا۔ ڈائریکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلیکیشنز کی مطبوعہ کتب 74 ہے جس کی فہرست پروسپیکٹس کے آخری صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

27.9 مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی (CIT)

یونیورسٹی کا انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT) طلبا و اساتذہ کو کمپیوٹر کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے مقصد کے تحت یونیورسٹی کی انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ پچھلے چند برسوں کے دوران یہ مرکز کمپیوٹر کی ایک معمولی سی سہولت سے ترقی کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ایک اہم اور مرکزی سہولت کے طور پر تبدیل ہو گیا ہے۔

تعلیم و تحقیق کے عصری تقاضوں کے مطابق تجدید کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور وسیلہ انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی سے استفادہ کر رہی ہے تا کہ پورے نظام میں اہم تبدیلیاں اور بہتری لائی جاسکے۔اس طرح انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز نے یونیورسٹی کو اطلاعاتی ٹکنالوجی کے قابل بنانے کا اہم کام اپنے ذمہ لیا ہے۔

اس وقت یہ مرکز انٹرنیٹ رسائی، عملے کے ای میل، آئی ٹی سیکیورٹی، وائی فائی، یونیورسٹی پورٹل کی تیاری اور دیکھ بھال، نیٹ ورک کے ذریعے مسئلہ کی تشخیص اور خرابی کی نشاندہی کے بشمول لازمی انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی کی خدمات فراہم کر رہا ہے۔انٹرنیٹ اور آن لائن اکتسابی مواد تک رسائی کی سہولت کی فراہمی کے لیے مرکز نیشنل نالج نیٹ ورک سے Gbps - 1 کا ایک لنک استعمال کرتا ہے۔

مرکز انفارمیشن ٹکنالوجی جدید انفارمشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی کے مختلف وسائل کے ذریعے یونیورسٹی کے تعلیمی و انتظامی افعال کو مکمل خود کار بنانے کے لیے سخت کوشش کر رہا ہے۔طلبا کے داخلے سے نتائج تک کی تمام کارروائیوں کا احاطہ کرنے والے مینیجمنٹ نظام، جلسہ تقسیم اسناد کا انتظامیہ، آن لائین فیس مینیجمنٹ نظام، کورس نصاب مینیجمنٹ، فائیل تلاش کے نظام، دستاویزات کی تصدیق کے نظام وغیرہ کے ماڈیول اب کارکرد ہو چکے ہیں۔آئی یو ایم ایس کے تحت مالیات، اسٹاف سروس بک کو خود کار بنانے، تنخواہوں کی ادئیگی کے نظام کو خود کار بنانے کا کام جاری ہے اور مستقبل قریب میں انہیں بھی شروع کر دیا جائے گا۔

سی آئی ٹی نے یونیورسٹی میں طلباء، اساتذہ اور عملہ کے لئے آئی سی ٹی کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے پروگرام بھی شروع کیے ہیں۔یہ باقاعدگی سے مختلف موضوعات پر آئی سی ٹی ورکشاپ کا انعقاد کرتا ہے جس میں آئی سی ٹی ایپلیکیشن فار ریسرچ، MOOCs اور حکومت ہند کے دیگر اقدامات شامل ہیں۔

27.10 نظامت فاصلاتی تعلیم (DDE)

سوسائٹی کے سماجی، معاشی اور ثقافتی طور پر پچھڑے طبقات کو مین اسٹریم میں لانے کے لیے، یونیورسٹی نے اپنے آغاز کے سال ہی سے نظامت فاصلاتی تعلیم کے ذریعے، جسے ڈی ای کے نام سے جانا جاتا ہے، اپنے فاصلاتی پروگرام کی شروعات کی ہے۔نظامت فاصلاتی تعلیم کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

- اردو بولنے والی آبادی کو ان کی دہلیز پر معیاری تعلیم فراہم کرنا۔
- غیر روایتی اردو طلبا کو رسمی تعلیمی نظام سے مربوط کرنا۔
- معیاری تعلیم کی فراہمی کے ذریعے اردو طلبا بالخصوص خواتین کو بااختیار بنانا۔
- کیریر میں بہتری کے لیے اعلیٰ تعلیم کے حصول میں طلبا کی مدد کرنا۔
- مانو کے کیمپس ذریعہ تعلیم کے پوسٹ گریجویٹ اور تحقیقی پروگرامس کے لیے فیڈر گروپ تیار کرنا۔
- بازار کی ضروریات، خلا اور رجحانات بشمول سماجی مانگ کو دیکھتے ہوئے مجموعی اندراج تناسب (GER) کو بڑھانا۔

نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو 9 علاقائی مراکز (بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکتہ، ممبئی، پٹنہ، رانچی، سری نگر) اور 5 ذیلی علاقائی مراکز (حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح، اور امراوتی) کے ذریعہ کام کرتا ہے۔ہر علاقائی / ذیلی علاقائی مرکز فاصلاتی ذریعہ تعلیم کے طلبا کو "طلبا امدادی مرکز" کے ذریعہ تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتا ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کے علاقائی اور ذیلی علاقائی مراکز اوپن فاصلاتی تعلیم کے طلبا کو امداد کی فراہمی، مطالعاتی مراکز کے نظم اور داخلہ عمل کے ذریعہ سہولت فراہم کرتے ہیں۔سال 20-2019 میں، نظامت فاصلاتی تعلیم میں آر سی / ایس آر سی کے ذریعہ 157 طلبا امدادی مرکز تھے۔اپنے آپ کو جدید ترین بنانے اور اوپن فاصلاتی طلبا کے فائدہ کے لیے معیار میں اضافہ کرنے کی خاطر ڈی ڈی ای نے یوجی اور نئے ایم اے پروگراموں کے لیے 'انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم' (CBCS) متعارف کرایا ہے۔ڈی ڈی ای نے اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کو اختیار کرنا شروع کر دیا ہے۔اب ڈی ڈی ای کے تمام پروگراموں کے لیے داخلے صرف آن لائن طریقے سے ہی کیے جا رہے ہیں۔کسی بھی وقت، کہیں بھی اکتسابی ماحول فراہم کرنے کے لیے یونیورسٹی کا انسٹرکشنل میڈیا مرکز ویڈیو لیکچرز تیار کر رہا ہے جو آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل *http://youtube.com/u/imcmanuu* پر دستیاب ہیں۔سمعی بصری پروگراموں کا ایک بڑا ذخیرہ پہلے ہی سے میڈیا سنٹر کی جانب سے تیار کیا جاچکا ہے اور مزید کی تیاری جاری ہے۔یونیورسٹی کی ویب سائٹ کے ذریعہ طلبا کو SLM کی سافٹ کاپیاں فراہم کی جا رہی ہیں۔ڈی ڈی ای اور طلبا کے درمیان رابطے کے لیے ایس ایم ایس سہولت کا بھی استعمال ہو رہا ہے جس سے طلبا کو پروگرام کی حوالگی جیسے کورس رجسٹریشن، تفویضات وغیرہ کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں الرٹ جاری کیا جاتا ہے۔

یونیورسٹی کی جانب سے دیے جانے والے پوسٹ گریجویشن، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز، مسلمہ یونیورسٹیوں کے سرٹیفکیٹس کے ہم پلہ ہیں۔روز بروز طلبا کی تعداد بڑھ رہی ہے۔اس طرح، ڈی ڈی ای نارساؤں تک پہنچنے کی بھرپور کرشش کر رہی ہے۔

27.11 نظامتِ داخلہ (DoA)

یونیورسٹی کی مجلس انتظامی کے 63 ویں اجلاس میں لیے گئے ایک فیصلے کی بنیاد پر سال 2017 میں یونیورسٹی پر نظامت داخلہ کا قیام عمل میں لایا گیا، تاکہ اس کے ذریعے یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے مختلف کورسز میں منظم، شفاف، معروضی اور طلبا کے لیے سہولت بخش انداز سے مرکزی سطح پر داخلوں کا کام انجام دیا جاسکے۔ اس سے قبل مرکزی داخلہ کمیٹی (CAC) ہی ہیڈ کوارٹر اور دوسرے سٹلائٹ کیمپسوں و ملحقہ کالجوں کے تمام داخلوں کی نگرانی کرتی تھی۔ کام کے بوجھ اور دوسری متعلقہ ذمہ داریوں میں روز بروز اضافے، بشمول طلبا کے ریکارڈس کی دیکھ بھال و حفاظت اور یو جی سی و وزارت فروغ انسانی وسائل کو وقفے وقفے سے طلبا کی معلومات کی فراہمی کے لیے ان ریکارڈ کی ایک جگہ موجودگی جیسے امور کے پیش نظر یونیورسٹی نے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ داخلے سے متعلق تمام امور کی انجام دہی اور اس کی ذخیرہ کاری کے لیے ایک مستقل میکانزم تشکیل دیا جائے۔ طلبا کے اندراج میں ہونے والی رفتار کے اضافے اور موجودہ ضرورت کو دیکھتے ہوئے یونیورسٹی کی مجلس انتظامی نے ایک علاحدہ "نظامت داخلہ" کے قیام کی منظوری دی۔ داخلوں سے متعلق تمام امور اور اس کے ذخیرے کی نگرانی و سربراہی کے لیے شیخ الجامعہ نے ایک ڈائرکٹر کا تقرر کیا۔

نظامت داخلہ کے دفتر کی سربراہی ڈائرکٹر کی جانب سے انجام دی جاتی ہے اور ڈپٹی ڈائرکٹر و معاون ڈائرکٹر اپنے دوسرے معاون عملے کے ساتھ ان کا تعاون کرتے ہیں۔

نظامت داخلے کے امور :

- **اعلامیہ کی اجرائی:** نظامت داخلہ مختلف پی ایچ ڈی، پوسٹ گریجویٹ، انڈر گریجویٹ اور ڈپلوما کورسز، سرٹی فیکیٹ اور جز وقتی کورسز (ریگولر و فاصلاتی دونوں) کے داخلہ امتحان اور داخلوں کے لیے اعلامیہ جاری کرتا ہے۔
- امیدواروں تک رسائی کے لیے اس کی تشہیر
- **داخلہ امتحانات:** مختلف انڈر گریجویٹ کورسز کے لیے CUET سے باہمی تعاون کے ساتھ، نتائج کے اعلان کے بعد مرکز انفارمیشن ٹکنالوجی (CIT) مانو کی مدد سے میرٹ لسٹ تیار کی جاتی ہے۔ کنٹرولر امتحان مانو کے ساتھ مل کر مختلف پی ایچ ڈی، پی جی، بی ایڈ اور ڈپلوما کے امتحانات کا انعقاد اور جانچ کے بعد سینٹر فار انفارمیشن ٹیکنالوجی (سی آئی ٹی) کی مدد سے رینک کے لحاظ سے میرٹ لسٹ کے ساتھ نتائج کا اعلان کرنا۔
- **کونسلنگ:** مرکزی سطح کی کونسلنگ کے ذریعے صدر مرکز، سٹلائٹ کیمپسوں اور ملحقہ کالجوں کے مختلف شعبہ جات کی جانب سے فراہم کردہ پروگراموں میں داخلے دیے جاتے ہیں۔
- **یونیورسٹی کے تمام طلبا و عملے کے ارکان کے لیے شناختی کارڈوں کی اجرائی**

28.0 یونیورسٹی کے دیگر ملحقہ ادارے

28.1 صنعتی تربیتی ادارے (ITI)

یونیورسٹی نے تین صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے ہیں جہاں فروغ مہارت کے پروگرام فراہم ہیں۔ ڈرافٹسمین سیول، الیکٹرانک میکانک، الیکٹریشن، ریفریجریشن اینڈ ایر کنڈیشن میکانک اور پلمبنگ کے ٹریڈس حیدرآباد میں؛ الیکٹرانک میکانک، ریفریجریشن اینڈ ایر کنڈیشن میکانک ٹریڈس بنگلورو میں اور الیکٹریشن اور پلمبنگ کے ٹریڈس دربھنگہ میں فراہم ہیں۔ 2018 میں کڑپہ اور کٹک میں دو نئے صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے گیے ہیں جہاں میکانک (آٹو موبائل)، الیکٹریشن، فٹر/ٹرنر، ڈیسک ٹاپ پبلشنگ جیسے ٹریڈس فراہم ہیں۔ ان پروگراموں میں داخلے میرٹ کی بنیاد پر ہوتے ہیں اور قومی کونسل برائے پیشہ ورانہ تربیت (NCVT) کے نظام الاوقات کے مطابق علاحدہ سے ان کا اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

28.2 ماڈل اسکول

یونیورسٹی نے حیدرآباد (تلنگانہ)، دربھنگہ (بہار) اور نوح (میوات) میں تین ماڈل اسکول قائم کیے ہیں تاکہ ان میں اردو ذریعہ تعلیم سے معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔ ان اسکولوں میں سی بی ایس سی کا نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ یہاں تعلیم مفت میں فراہم کی جاتی ہے۔ ان اسکولوں میں داخلے کے لیے اعلامیہ علاحدہ سے جاری کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اسکولوں کے پرنسپل سے رابطہ کریں۔

29.0 مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدارس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست 23-2022

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
	آندھرا پردیش		
.1	جامعۃ الصالحات ۔ کڑپہ	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.2	جامعۃ النسواں السلفیہ،29-7،تھوناوڑا،چندراگری،تراتی،چتور	فضیلت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.3	جامعہ محمدیہ عربیہ،کنیکل روڈ،رائے درگ،اننت پور	فاضل	ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن،اسلامک اسٹڈیز،علم سیاسیات،تاریخ،سوشیولوجی،معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
	آسام		
.4	اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، آسام۔کابلی پاڑا، گوہاٹی	فاضل المعارف	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
		ممتاز المحدثین	ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن،اسلامک اسٹڈیز،علم سیاسیات،تاریخ،سوشیولوجی،معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.5	مدرسۃ البنات وبنات اسلامک اکیڈمی مہاری پاتھر، ضلع:موری گاؤں	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.6	جامعہ اسلامیہ جلالیہ، گوپال نگر، ہوجائی، ناگاؤں	فضیلت	ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن،اسلامک اسٹڈیز،علم سیاسیات،تاریخ،سوشیولوجی،معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
	بہار		
.7	بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ	مولوی	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
		عالمیت	ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن،اسلامک اسٹڈیز،علم سیاسیات،تاریخ،سوشیولوجی،معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.8	مدرسہ شمس الہدیٰ۔پٹنہ	فاضل	ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن،اسلامک اسٹڈیز،علم سیاسیات،تاریخ،سوشیولوجی،معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.9	مدرسہ جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ۔پرتاب گنج،سوپول	عالم	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.10	جامعہ ابن تیمیہ، چمپارن	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.11	توحید ایجوکیشنل ٹرسٹ۔کشن گنج	عالم	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.12	دارالعلوم احمدیہ سلفیہ۔دربھنگہ	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.13	المدرسۃ الاسلامیہ۔راگھو نگر، بھوارہ، مدھوبنی	فضیلت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.14	جامعۃ البنات۔گیا	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.15	مدرسہ امارت شرعیہ۔پھلواری شریف، پٹنہ	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.16	دارالعلوم خیریہ نظامیہ۔محلہ بارہ دری، سہسرام، رہتاس	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.17	جامعہ رحمانیہ خانقاہ مخصوص پور۔مونگیر	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.18	مدرسہ اسلامیہ محی العلوم۔شکل ٹولی، سیوان	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.19	مدرسہ قاسمیہ اسلامیہ، کچہری روڈ، گیا	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.20	جامعہ مظاہر العلوم، پٹنہ	فضیلت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.21	المعہد العالی للتدریب فی القضاء والافتاء۔پٹنہ	تخصص	ایم اے(عربی،اردو،فارسی،وومین اسٹڈیز،پبلک ایڈمنسٹریشن،اسلامک اسٹڈیز،علم سیاسیات،تاریخ،سوشیولوجی،معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.22	وفاق المدارس الاسلامیہ، امارت کمپلیکس، پھلواری شریف، پٹنہ	فضیلت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.23	دارالعلوم الاسلامیہ (امارت شرعیہ) رضا نگر، گونپورہ، پھلواری شریف، پٹنہ	فضیلت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
.24	جامعہ ربانی، منوروا، شریف، پوسٹ شووا، ویوا، بیتھن ضلع سمستی پور، بہار، 848207	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی
	چھتیس گڑھ		
.25	چھتیس گڑھ مدرسہ بورڈ، اولڈ پی ایچ کیو کیمپس، نزد راج بھون رائے پور چھتیس گڑھ	اعلیٰ ثانوی	بی اے،بی اے(آنرس)
	دہلی		
.26	مدرسہ عالیہ فتحپوری، دہلی	عالمیت	بی اے،بی اے(آنرس)۔جے ایم سی

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.27	جامعہ اسلامیہ المعہد۔ اوکھلا، نئی دہلی	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.28	مدرسہ جامعہ اسلامیہ سنابل۔ ابوالفضل انکلیو۔۲، نئی دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.29	مدرسہ جامعۃ البنات الاسلامیہ۔ گلی نمبر ۷۔ شاہین باغ، اوکھلا۔ دہلی	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.30	مدرسہ ریاض العلوم۔ اردو بازار، جامع مسجد، دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.31	مدرسۃ العلوم حسین بخش۔ مٹیا محل، جامع مسجد۔ دہلیس	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.32	مدرسہ امینیہ، کشمیری گیٹ۔ نئی دہلی	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.33	جامعہ سید نذیر حسین محدث، پھاٹک حبش خاں۔ دہلی	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.34	جامعہ عربیہ شمس العلوم، شاہدرہ، دہلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.35	جامعہ حضرت نظام الدین اولیا گلی نمبر 22، ذاکر نگر، اوکھلا، نئی دہلی	تخصص	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
	گجرات		
.36	دار العلوم فلاح دارین۔ ترکیسر، سورت	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی)
.37	جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل۔ ضلع ولساڑ	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.38	مدرسہ جامعہ علوم القرآن، جمبوسر، بھڑوچ	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.39	مدرسہ جامعہ مظہر سعادت، ہانسوٹ، بھڑوچ	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.40	مدرسہ دار العلوم مرکز اسلامی، انکلیشور، بھڑوچ	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.41	مدرسہ جامعۃ العلوم، گڑھا، ہمت نگر، سابر کانٹھا	عالم	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.42	دار العلوم انوار مصطفی رضا، جام نگر	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.43	دار العلوم اسلامیہ عربیہ ماٹلی والا، عید گارہ روڈ، سوِل لائن، بھڑوچ	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.44	دار العلوم مدرسہ عربیہ تعلیم المسلمین، کانکا روڈ، لوناوڈا، ماہی ساگر	عالمیہ	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز عربی، اردو، فارسی)
.45	جامعہ فیضان اشرف، رئیس العلوم، (میراں سید علی درگاہ، قبرستان اور مسجد کمیٹی۔ٹرسٹ) اشرف نگر، کھمبت، ضلع آنند گجرات۔ 388620	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.46	جامعہ کنز العلوم، خان جہاں مسجد، جمال پور احمد آباد گجرات۔ 380001	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے*
.47	دارالعلوم انوار رضا، رضا پارک نوین نگر، نوساری۔ 396445	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے*
	جموں وکشمیر		
.48	کشفیہ ایجوکشنل اینڈ پریچنگ سنٹر، بانیہال، کشمیر	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.49	جامعہ امام اعظم کالج، اسلام آباد، اننت ناگ	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.50	جامعہ مدینۃ العلوم، حضرت بل، سری نگر	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.51	الحیاء فاؤنڈیشن اینڈ اسلامک ریسرچ سنٹر، سری نگر	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.52	الکلیۃ السلفیہ، سری نگر	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
.53	سلفیہ مسلم ایجوکیشن اینڈ ٹرسٹ، جموں اینڈ کشمیر، جامعات منزل، بربرشاہ، سری نگر - 190001 (کشمیر)	عالیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.54	جامعہ فیض العلوم پنج گام، پلوامہ، کشمیر	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرز) جے ایم سی

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.55	جامعہ مرکز المعارف، مدینہ ہلس، بھٹنڈا، جمو	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.56	دارالعلوم شاہ ہمدان پمپور، ضلع پلواما، جمو اور کشمیر۔ 192121	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے*
	جھارکھنڈ		
.57	مدرسہ فیض العلوم، دھتکی ڈیہہ، جمشید پور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.58	جامعہ ام سلمہ۔ دھنباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.59	جامعہ رشید العلوم، جھارکھنڈ - 825401	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
	کرناٹک		
.60	جامعہ محمدیہ منصورہ، تھانی سندرہ، بنگلورو	عالمیت ثانوی	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.61	جامعہ اسلامیہ، جامعہ آباد، چوک بازار، بھٹکل	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.62	دار العلوم سبیل الرشاد عربک کالج۔ بنگلور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.63	جامعہ اصلاح البنات، ہدی ایجوکیشن ٹرسٹ، ہمنہ باد کرناٹک، 585330	عالمہ	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.64	امام سید نظیر حسین دہلوی یونیورسٹی، نمبر 10، مسجد نور اہل حدیث کے پاس 7ویں گلی عمر نگر 14ویں کراس گووندا پور عربی کالج روڈ بنگلورو45	شہادۃ اللسان	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
	کیرالا		
.65	انصار عربک کالج، ولاوانور	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.66	انوار الاسلام عربک کالج، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.67	انوار الاسلام ویمنس کالج، کونڈوتی، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.68	کالی کٹ یونیورسٹی، کیرالا	افضل العلماء	ایم اے (عربی)
		ادیب فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.69	دار العلوم عربک کالج، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.70	جامعہ ندویہ، ایداونا، کیرالا	فضیلت	ایم اے (عربی)
.71	کیرالا یونیورسٹی، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.72	امام غزالی اکیڈمی، وایناڑ، کیرلا	عالمیت	ایم اے (عربی و اسلامک اسٹڈیز)
.73	مدینۃ العلوم عربک کالج، پولی کٹ، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.74	روضۃ العلوم عربک کالج، کالی کٹ، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.75	سلطان السلام عربک کالج، کیرالا	افضل العلوم	ایم اے (عربی)
.76	المدرسۃ العلیا آف دار الہدیٰ اسلامک اکیڈمی، ملاپورم، کیرالا	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.77	مرکز الثقافۃ السنیۃ، کارندور، کنا منگلم، کوزی کوڈ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.78	الجامعۃ الاسلامیہ شانتاپورم، پٹی کاڈ، ملاپورم، کیرالا	فضیلت	ایم اے (عربی)
.79	مدرسہ دار الہدیٰ اسلامیہ یونیورسٹی، ہدایہ نگر، چماڑ، ملاپورم	سینئر سکنڈری	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی)
.80	مدرسہ نوریہ عربک کالج، فیض آباد، پٹی کاڈ، ملاپورم	فضیلت	ایم اے (عربی)
.81	تنسیق الکلیات الاسلامیہ (CIC)، مرکز التربیۃ الاسلامیہ، کرتھلا، کٹی پورم، ملاپورم	فضیلت	ایم اے (عربی)
.82	مدرسہ جامعہ رحمانیہ اسلامیہ، ندوت نگر، الاپوزا	فاضل	ایم اے (عربی)

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
83.	جامعہ سعدیہ عربیہ، سعد آباد، لالاند، کاسرکوڑ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
84.	کالج آف اسلامک اسٹڈیز، پونور	ہائر سکنڈری کورس اسلامک اسٹڈیز	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
85.	الجامعۃ الجلالیہ، ملاپورم، کیرلہ	عالیہ	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی)
86.	معدن ثقافت اسلامیہ، سوالت نگر، ملموری، ملاپورم676517	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
	مدھیہ پردیش		
87.	دار العلوم تاج المساجد، بھوپال	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
	مہاراشٹرا		
88.	جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، اورنگ آباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
89.	مدرسہ عثمان غنی، اورنگ آباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
90.	جامعۃ المدینہ فیضان عطار، ناگپور	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
91.	جامعہ محمدیہ، مالیگاؤں، ناسک	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
92.	جامعہ اسلامیہ کوسہ، تھانے، ممبئی	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
93.	دار العلوم محبوب سبحانی، کرلا، ممبئی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
94.	دار العلوم محمدیہ، بینارہ مسجد، ممبئی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
95.	مدرسہ اشاعت العلوم، اکل کوا، دھلیا	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
96.	جامعہ حسینیہ عربیہ، رائے گڑھ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
97.	جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سوسائٹی، بکلا، ممبئی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
98.	معہد ملت، مالیگاؤں، ناسک	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
99.	جامعۃ الصالحات، مالیگاؤں، ناسک	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
100.	دار العلوم امام احمد رضا، رضا نگر، (کوندیوری)، سنگا میشور، رتنا گری	عالم / عالمہ	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فاضل / فاضلہ	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
101.	جامعہ اسلامیہ ابوالحسن علی حسنی ندوی، لائے گاؤں، اورنگ آباد	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
102.	جامعہ اسلامیہ دارالعلوم، اورانگ آباد، مہاراشٹر	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
103.	مدرسہ عربیہ دارلعلوم حنفیہ سنیہ، مالیگاؤں، ناسک	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
104.	یتیم خانہ دارالعلوم، محبوبِ سبحانی، کرلا، ویسٹ ممبئ۔400070	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
105.	دارالعلوم امام ربانی ممداپور، نیرل، رائے گڑھ، مہاراشٹر۔410101	عالمیت	ایم اے*
	اڈیشہ		
106.	جامعہ اشرف العلوم، محمود آباد، کیندراپاڑا	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.107	اڑیسہ اسٹیٹ بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن۔ بھوئی نگر، اڑیسہ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل حدیث	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
	پنجاب		
.108	جامعہ دار السلام، دہلی گیٹ، مالیر کوٹلہ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی)
	راجستھان		
.109	جامعۃ الہدایہ، جئے پور، راجستھان	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی)
.110	دار العلوم اسحاقیہ، محلہ خیر ادیان، جودھ پور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی)
.111	جامعہ فیضان اشفاق، جاجولائی، ناگور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.112	دار العلوم اہل سنت فیضان اشرف، باسنی، ناگور	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
	تامل ناڈو		
.113	مدراس یونیورسٹی، چنئی	افضل العلماء	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
		ادیب فاضل	
.114	باقیات الصالحات، ویلور	عالم	بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی)
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.115	جامعہ دار السلام، عمر آباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی)
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.116	بھارتی داسن یونیورسٹی	بی اے افضل العلما	ایم اے (عربی)
.117	الاذان عربی انسٹیٹوٹ 11 مرے گیٹ روڈ، الورپیٹ، چنئی – 600018	فضیلت	ایم اے*
	تلنگانہ		
.118	جامعہ نظامیہ، شبلی گنج، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی)
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.119	جامعۃ المومنات، مغلپورہ، حیدرآباد	عالمہ / اردو منشی کامل	بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی)
		فاضلہ	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.120	المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد	اختصاص	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
		تخصص فی اللغۃ و الدعوۃ	ایم اے (مطالعات ترجمہ)
.121	جامعہ عائشہ نسواں، مادناپیٹ، حیدرآباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس – جے ایم سی)
		تخصص	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.122	جامعہ اسلامیہ دار العلوم، شیورام پلی، حیدرآباد	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.123	دار العلوم رحمانیہ، تالاب کٹہ، حیدرآباد	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.124	دار العلوم سبیل السلام، بالاپور، رنگاریڈی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، ویمن اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.125	جامعہ انوارالہدیٰ، بہادر پورہ، حیدرآباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.126	جامعۃ البنات، سعید آباد، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.127	جامعۃ المؤمنات، بارکس، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.128	جامعہ ریاض الصالحات، اعظم پورہ، حیدرآباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.129	جامعہ ریاض البنات، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد	عالمہ	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.130	جامعۃ البنات الاصلاحیہ، نیو ملک پیٹ، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.131	جامعۃ الفلاح، بارکس، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.132	الجامعۃ الاسلامیہ ہدایت البنات، شاہین نگر، حیدرآباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.133	جامعہ اسلامیہ ارشاد البنات، ایراگڈا، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.134	مدرسۃ الرشاد، بیگم پیٹ، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.135	جامعہ دارالہدیٰ، پہاڑی شریف روڈ، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.136	جامعہ اسلامیہ بنات الابرار، آزاد نگر، حیدرآباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.137	جامعہ فاطمہ نسواں، ظہیر آباد	عالمہ	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.138	الجامعۃ الاسلامیہ نور الفرقان للبنات، ایل بی نگر، ورنگل	عالمہ	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.139	مدرسہ اسلامیہ اصلاح البنات، صحت نگر، کریم نگر	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.140	مدرسہ روضۃ البنات، گوداوری کھنی، پداپلی	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.141	المعہد الدینی العربی، حیدرآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.142	ادارہ اشرف العلوم، سعد آباد، حیدرآباد	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.143	جامعہ دارالفرقان، حیدرآباد گرلس ونگ سعید آباد	عالمیہ	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.144	جامعہ دارالمحمدیہ، 8-163، O.S. گارڈن، عثمانیہ ریسٹورنٹ کے ساتھ، شاہین نگر، ایئرپورٹ روڈ، حیدرآباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.145	المعہد الدینی العربی، 20-4-194/7/C، خلوت نیوروڈ، شاہ علی بنڈہ، حیدرآباد 500002	بیچلر آف آرٹ	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.146	جامعہ احیاء العلوم، یوسف نگر، تپاچبوترہ، حیدرآباد ٹی ایس - 500006	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
	اترپردیش		
.147	دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.148	جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.149	الجامعۃ السلفیہ، وارانسی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
150.	مرکزی درس گاہ اسلامی، رام پور	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
151.	جامعہ عالیہ عربیہ، مئوناتھ بھنجن، مئو	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
152.	مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
153.	دارالعلوم الاسلامیہ، بستی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
154.	دارالعلوم دیوبند، سہارنپور	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
155.	دارالعلوم دیوبند (وقف)، سہارنپور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
156.	جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
157.	جامعۃ الصالحات، رامپور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
158.	جامعہ مفتاح العلوم مئوناتھ بھنجن	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
159.	جامعہ قاسمیہ، مدرسہ شاہی، مرادآباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
160.	مدرسہ مظاہر علوم (وقف)، سہارنپور	فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
161.	مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ 276305	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
162.	مظاہر علوم، سہارنپور	فضیلت	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)
163.	الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
164.	دارالعلوم فیض الرسول، براؤں شریف، سدھارتھ نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
165.	دارالعلوم مطلع العلوم، کھیر مردان خان، رام پور	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
166.	جامعہ نورالاسلام نسواں، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
167.	لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل ادب	
		دبیر کامل	
168.	صفا شریعت کالج، سدھارتھ نگر	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
169.	باب العلم، مبارک پور، اعظم گڑھ	مولوی	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
170.	جامعہ حیدریہ، خیرآباد، مئو	مولوی	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
171.	جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب، گولہ گنج، لکھنؤ	دبیر ماہر	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		عالم	
172.	جامعہ ایمانیہ، وارانسی	مولوی	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
173.	جامعہ سلطانیہ سلطان المدارس، لکھنؤ	مولوی	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		سند الفاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.174	جوادیہ عربک کالج، وارانسی	مولوی	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.175	ناظمیہ عربک کالج، لکھنؤ	مولوی	بی اے
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.176	وثیقہ عربک کالج، فیض آباد	مولوی	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.177	مدرسہ عالیہ، رامپور	فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.178	جامعہ مصباح العلوم، چوکانیہ، بھرت بھری، سدھارتھ نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.179	دار العلوم علیمیہ، جمداشاہی، بستی	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.180	کلیہ فاطمۃ الزہراء (گرلس اسکول) الاسلامیہ للبنات، مئو	فاضل	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.181	جامعہ اسلامیہ مظفرپور، اعظم گڑھ	عالمیت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.182	جامعہ احسن البنات، (گرلس اسکول)، پلوپروا، دہلی روڈ، احسن آباد، مرادآباد	عالمہ	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
		فاضلہ	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.183	الجامعۃ الاسلام للبنات، (گرلس اسکول)، ٹاون، دھونرا، ٹانڈا، نینی تال روڈ، بریلی	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.184	المعہد الاسلامی السلفی، (جامعۃ التوحید الاسلامیہ) رچھا، نینی تال روڈ، بریلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
		فضلیت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.185	جامعہ امامیہ انوار العلوم، مرزاغالب روڈ، الہ آباد	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
		ثقۃ الاسلام عمدۃ العلام	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.186	عربیہ اسلامیہ وصیۃ العلوم، بخشی بازار، الہ آباد	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.187	جامعہ امہات المومنین للبنات، سونار گاؤں، تندوا، رائے بریلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.188	مدرسہ بنات المسلمین (گرلس اسکول)، جئے راجپور، اعظم گڑھ	عالمہ	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.189	جامعہ سید احمد شہید، احمد آباد، کٹولی، ملیح آباد، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.190	مدرسہ فیض عام، مئوناتھ بھنجن، اعظم گڑھ	فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.191	دار الحدیث، مئوناتھ بھنجن	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
		فضلیت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.192	مدرسہ سراج العلوم، بوندیہار، گونڈا	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.193	دار الہدیٰ، یوسف پور، بستی	فاضل	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.194	جامعہ فاروقیہ، صبر آباد، شاہ گنج، جون پور	فاضل	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.195	دار العلوم عربک کالج، میرٹھ سٹی	فاضل	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.196	مدرسہ مرکز اہل سنت، دار العلوم محمدیہ، لال مسجد، حسن پور، جے پی نگر	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی
.197	مدرسہ جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاج پورہ، سہارنپور	فاضل	بی اے، بی اے (آنرس) بی ایم سی

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.198	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، روناہی، فیض آباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز
.199	مدرسہ الجامعہ الاسلامیہ اہل حدیث تعلیمی ورفاہی سوسائٹی دریاباد، ضلع سنت کبیر نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.200	مدرسہ جامعہ عائشۃ القدس، جلال آباد، نجیب آباد، بجنور	فاضل	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.201	مدرسہ جامعہ عارفیہ، سید سراواں، کوشمبی، الہ آباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.202	مدرسہ جامعہ عربیہ ہتھورا، باندہ	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.203	مدرسہ جامعہ نعیمیہ، دیوان بازار، مرادآباد	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.204	مدرسہ الجامعۃ المحمدیہ، کھیدوپورہ، مئوناتھ بھنجن	فاضل	بی اے بی اے (آنرس) بے ایم سی
.205	مدرسہ طیبۃ العلماء، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی، مئو	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.206	مدرسہ جامعۃ البنات، جیان پورہ، اعظم گڑھ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.207	مدرسہ امہات المؤمنین للبنات، پہاسوہاؤس، تصویر محل، علی گڑھ	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.208	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، تلی خانہ، شیوپتی نگر، سدھارتھ نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.209	مدرسہ ثنار العلوم، شہزادپور، اکبرپور، امیڈکر نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.210	الجامعۃ الاسلامیہ دار لعلوم مئوناتھ بھنجن	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.211	دار العلوم وارثیہ، وشال کھنڈ، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.212	جامعۃ البنات المسلمات، مراد آباد	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.213	جامع العلوم فرقانیہ، رام پور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.214	جامعۃ الطیبات، کان پور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.215	الجامعۃ الاسلامیہ خیر العلوم ڈومریاگنج، سدھارتھ نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.216	جامعہ منظر اسلام، سوداگران، بریلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.217	المرکز الاسلامی دار الفکر، غازی نگر، درگاہ روڈ، بہرائچ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.218	جامعہ عربیہ گلزار حسینیہ، اجراراہ، میرٹھ	فضیلت	بی اے بی اے (آنرس) بے ایم سی
.219	مدرسہ ارم کانونٹ فار گرلس اینڈ بوائز، اندرانگر، لکھنؤ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.220	مدرسہ احیاء العلوم، مبارکپور، اعظم گڑھ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.221	مدرسہ فیضان العلوم بہادرگنج، غازی پور	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.222	الجامعۃ القادریہ ریچھا، ریلوے اسٹیشن، نینی تال روڈ، بریلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.223	جامعہ نوریہ رضویہ، باقرگنج، عید گاہ، بریلی	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.224	جامعہ دینیات اردو، دیوبند	ماہر	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.225	فلاح دارین ایجوکیشنل سوسائٹی، لکھنؤ	پرتھما کورس	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
.226	جامعہ اردو، علی گڑھ، دودھ پور، علی گڑھ 202002	ادیب کامل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.227	جامعۃ المومنات الاسلامیہ، دوبگا، لکھنو	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.228	جامعہ اشرف، کچھوچھ شریف، امیڈکر نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) بے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	مدرسہ کورسز	مانو پروگرامز میں داخلے کے لیے منظور شدہ
.229	مدرسہ عربیہ اہل سنت، منظر اسلام، ٹانڈا، امبیڈکر نگر	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.230	مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد، امروہہ	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.231	مدرسہ عربیہ امدادیہ، مرادآباد	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.232	مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم۔ سرائے میر، اعظم گڑھ	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.233	دارالعلوم جائس، امیٹھی	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.234	جامعہ صوفیہ، درگاہ کچھوچھہ شریف، امبیڈکر نگر	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
		فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.235	مدرسہ جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم مخدوم زادہ، رودولی شریف، فیض آباد	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.236	جامعہ الفاروق الاسلامیہ، اتوابازار، ضلع سدھارتھ نگر، یوپی	العالمیہ	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.237	مرکز الدرستہ الاسلامیہ، جمیت الرضا، مرکز نگر، متھراپور، سی بی گنج، بریلی شریف، یوپی	عالمیت	بی اے
		فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.238	جامعۃ الطیبات پوسٹ توو، اضلع اعظم گڑھ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.239	جامعہ حنفیہ رضویہ محلہ علی گنج راجی حامد شاہ روڈ، مانک پور شریف ضلع۔ پرتاپ گڑھ، یوپی	ثانویہ کی سرٹفکیٹ	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
اتراکھنڈ			
.240	اتراکھنڈ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، دہرادون	عالم	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
مغربی بنگال			
.241	ویسٹ بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کلکتہ	فضیلت	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.242	مدرسہ عالیہ، کلکتہ، مغربی بنگال	فاضل	ایم اے (عربی، اردو، فارسی، وومین اسٹڈیز، پبلک ایڈمنسٹریشن، اسلامک اسٹڈیز، علم سیاسیات، تاریخ، سوشیولوجی، معاشیات اور ٹرانسلیشن اسٹڈیز)
.243	مدرسہ جامعہ فیضانیہ حقانیہ، شیر شاہی، مالدہ	عالمیت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.244	مدرسہ جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم، مدینہ مارکٹ، میماری، بردوان۔	فاضل	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.245	کلکتہ مدرسہ کالج، کلکتہ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی
.246	بھادو جامعہ اصلاح المسلمین، مالدہ	فضیلت	بی اے، بی اے (آنرس) جے ایم سی

1. مذکورہ بالا مدارس کے طلبا برج کورس میں داخلے کی بھی اہلیت رکھتے ہیں۔
2. تمام مدرسہ بورڈس کے بارہویں مماثل پروگرام مکمل کرنے والے طلبا بی اے میں براہ راست داخلہ لے سکتے ہیں۔ ساتھ ہی برج کورس برائے بی کام و برج کورس برائے بی ایس سی میں بھی داخلہ کی اہلیت رکھتے ہیں۔
3. مدارس کے وہ پروگرام جو بی میں داخلے کے مساوی ہیں وہ یونیورسٹی کے لینگویج اور سوشل سائنس کے ذریعہ چلائے جارہے انڈر گریجویٹ ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگرام میں بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔

30.0 اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر

30.1 یونیورسٹی صدر مقام

ٹیلی فون نمبر اور ای میل	شعبہ	نمبر شمار
040-23008361/ hod.urdu@manuu.edu.in	صدر شعبۂ اردو	.1
040-23008361/ hod.english@manuu.edu.in	صدر شعبۂ انگریزی	.2
040-23008303/ hod.hindi@manuu.edu.in	صدر شعبۂ ہندی	.3
040-23008361/ hod.translation@manuu.edu.in	صدر شعبۂ ترجمہ	.4
040-23008319/ hod.arabic@manuu.edu.in	صدر شعبۂ عربی	.5
040-23008384/ hod.persian@manuu.edu.in	صدر شعبۂ فارسی	.6
040-23008450/ hod.womeneducation@manuu.edu.in	صدر شعبۂ مطالعات نسواں	.7
040-23008327/ hod.publicadmin@manuu.edu.in	صدر شعبۂ نظم ونسق عامہ	.8
040-23008327/ hod.polscience@manuu.edu.in	صدر شعبۂ سیاسیات	.9
040-23008327/ hod.history@manuu.edu.in	صدر شعبۂ تاریخ	.10
040-23008327/ hod.sociology@manuu.edu.in	صدر شعبۂ سماجیات	.11
040-23008327/ hod.economics@manuu.edu.in	صدر شعبۂ معاشیات	.12
040-23008438/ hod.socialwork@manuu.edu.in	صدر شعبۂ سوشل ورک	.13
040-23008364/ hod.islamicstudies@manuu.edu.in	صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز	.14
040-23008354/ hod.mcj@manuu.edu.in	صدر شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت	.15
040-23008377/ razakhan@manuu.edu.in	صدر شعبۂ کاروباری انتظامیہ وتجارت	.16
040-23008326/ hod.education@manuu.edu.in	صدر شعبۂ تعلیم وتربیت	.17
040-23008367/ hod.csit@manuu.edu.in	صدر شعبۂ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی	.18
hod.maths@manuu.edu.in	صدر شعبۂ ریاضی	.19
9849098620/ aleem.physics@manuu.ac.in	پروگرام کوآرڈینیٹر طبعیات	.20
physicalsciencescoordinator@gmail.com	پروگرام کوآرڈینیٹر کیمیا	.21
9440366462/ maqboolmanuu@yahoo.com	پروگرام کوآرڈینیٹر نباتیات وبی ووک	.22
9885186923/ parveenjahan@manuu.edu.in	پروگرام کوآرڈینیٹر حیوانیات	.23
9866619519/ dean.sciences@manuu.edu.in	بی ایس سی۔بی ایس سی،برج کورس	.24
040-23008361/ dean.languages@manuu.edu.in	بی اے۔ڈین اسکول برائے السنہ،لسانیات وہندوستانیات	.25
040-23008354/ dean.mcj@manuu.edu.in	بی اے(ایم سی جے) ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت	.26
040-23008365/ hod.bmc@manuu.edu.in	بی کام	.27
040-23008335/ director.csseip@manuu.edu.in	ڈائرکٹرانچارج البیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیتی پالیسی	.28
040-23008413-14/ principal.polyhyd@manuu.edu.in	پرنسپل،مانو پالی ٹکنک،حیدرآباد	.29

نمبر شمار	شعبہ	ٹیلی فون نمبر اور ای میل
	دیگر اہم عہدیداران	
.30	ڈائرکٹر، نظامت داخلہ	040-23006612/ EXTN 1801 dir.admissions@manuu.edu.in
.31	دفتر کنٹرولر امتحانات	040-23006605/ coe@manuu.edu.in
.32	دفتر ڈین بہبودی طلبہ	9502152301/ dsw@manuu.edu.in
.33	دفتر ڈین تعلیمی امور	23008441/ dean.academic@manuu.edu.in
.34	ڈین الومنی	9866365003/ dean.alumni@manuu.edu.in
.35	دفتر پراکٹر	040-23008412/ proctor@manuu.edu.in
.36	پرووسٹ طلبا	040-23008345/ provostboys@manuu.edu.in
.37	پرووسٹ طالبات	040-23008456/ provostgirls@manuu.edu.in
.38	افسر تعلقات عامہ	040-23006606/ proffice@manuu.edu.in
.39	یونیورسٹی ای پی اے بی ایکس نمبرس	040-23006612 to 15
.40	یونیورسٹی ٹول فری نمبر	18004252957

30.2 سٹیلائٹ کیمپسز، کالج برائے تعلیم وتربیت اور پالی ٹکنکس

سلسلہ نمبر	مقام	پتہ	رابطہ کے لیے نمبر
		لکھنؤ سٹیلائٹ کیمپس	
1	لکھنؤ	مانو لکھنؤ کیمپس، 504/122، ٹیگور مارگ، نزد شباب مارکیٹ، لکھنؤ، یوپی 226020	0522-2330183 Incharge.@manuu.edu.in
		مانو کالج آف آرٹس وسائنس، سری نگر / سرینگر سٹیلائٹ کیمپس	
2	سرینگر	مانو آرٹس وسائنس کالج ہمہما اومپورا روڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہمہما، سری نگر۔ 190021	0194-2303619 principal.ascw@manuu.edu.in
		کالج برائے تعلیم وتربیت	
3	سرینگر	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ہمہما او پورا روڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہمہما، سری نگر۔ 190021	0194-2303619 principal.cte.srinagar@manuu.edu.in
4	بھوپال	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ایم ایچ کے، آئی ٹی سی کیمپس، رفیقیہ اسکول روڈ، بھوپال، ایم۔پی۔ 462001	Tel: 0755-2744515 principal.cte.bpl@manuu.edu.in
5	دربھنگہ	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، لہریا سرائے، دربھنگہ، بہار 846001	06272-277616 principal.cte.darbhanga@manuu.edu.in
6	آسنسول	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، دانشگاہ اسلامیہ ہائی اسکول کیمپس، ہٹّن روڈ، آسنسول، مغربی بنگال 713301	Tel: 0341-2281901 principal.cte.asansol@manuu.edu.in

سلسلہ نمبر	مقام	پتہ	رابطہ کے لیے نمبر
7	اورنگ آباد	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ڈی آر پی ایجوکیشنل کیمپس، روبرو تاج ریسڈنسی، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ آباد، مہاراشٹرا	0240-2100536 principal.cte.asansol@manuu.edu.in
8	سنبھل	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، کائنات انٹر نیشنل اسکول، بدایوں دروازا، ڈلی روڈ، سنبھل، یوپی244302	Tel: 05923-232222 principal.cte.sambhal@manuu.edu.in
9	بیدر	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، شاہین ایجوکیشن سنٹر، بیدر، کرناٹک 585401	09939981437 principal.cte.bidar@manuu.edu.in
10	نوح	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، وارڈ نمبر 1، حامد کالونی، تَورو روڈ، نوح، میوات ضلع، ہریانہ122107	09467506234 / ctenuh@manuu.edu.in
		پالی ٹکنکس	
11	دربھنگہ	پرنسپل، پالی ٹکنک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، لہریا سرائے، دربھنگہ، بہار846002	06272-277632/692 principal.polydbg@manuu.edu.in
12	بنگلورو	پرنسپل، پالی ٹکنک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، کراس 8، اسٹیج 1، بلاک 3، نگر بھوی، بنگلورو، کرناٹک، 560072	080-23181062/1726 principal.polyblr@manuu.edu.in
13	کڈپا	مانو پالی ٹکنک کالج، مالا پلی، پوسٹ وائی ایم پلی، وائی ایس اسپورٹس اسکول کے سامنے، کڑپارنگ روڈ، کڑپا 516004	Tel: 9430013617 manuupolytechnickadapa@gmail.com
14	کٹک	مانو پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ، کٹک کیمپس، پلاٹ نمبر 3بی /1329، پوسٹ آفس سیکٹر-11، سی ڈی اے، کٹک، اوڈیشہ 753015	9650356777 director.cuttack@manuu.edu.in
		علاقائی مراکز	
15	دہلی، این سی آر	مانو علاقائی مرکز، 279/D-1 زیدی اپارٹمنٹ، ٹی ٹی آئی روڈ، اوکھلا، جامعہ نگر، نئی دہلی 110025	011-26934762 011-26988260فیکس
16	پٹنہ، بہار	مانو علاقائی مرکز، دوسری منزل، مسجد ملا شادمان، انیکس بلڈنگ، نزد این آئی ٹی، گولاک پور، پٹنہ 800 006	0612-2678044
17	دربھنگہ، بہار	مانو علاقائی مرکز، محلہ اسمعیل گنج، نزد خان لاج، لہریا سرائے، دربھنگہ، بہار 846 001	06272-221138
18	بنگلورو، کرناٹک	مانو علاقائی مرکز، الامین کمرشیل کامپلکس، کمرہ نمبر 8، حصور روڈ، نزد، لال باغ مین گیٹ، بنگلورو560027	080-22115687 080-22115707فیکس
19	بھوپال، مدھیہ پردیش	مانو علاقائی مرکز، 12، احمد آباد پیالس روڈ، کوہِ فضا، بھوپال، مدھیہ پردیش 462 001	0755-2737028 0755-4223508فیکس
20	سری نگر، جموں کشمیر	مانو علاقائی مرکز، 18B، جواہر نگر، روبرو بی ای سی او گیلری، سری نگر، جموں کشمیر 190 001	0914-2310221 0194-2310444 فیکس
21	ممبئی، مہاراشٹرا	مانو علاقائی مرکز، آر ایچ۔ 1 / ایم۔58، نزد ماڈرن اسکول، سیکٹر 7، واشی، ممبئی۔ 400703	022-27820511 022-27820515فیکس
22	کولکتہ، مغربی بنگال	مانو علاقائی مرکز، فلیٹ 3 سی، تیسری منزل، 71 جی، تلجلا روڈ، کولکتہ، مغربی بنگال700014	033-22894568
23	رانچی، جھارکھنڈ	مانو علاقائی مرکز، مکان نمبر 2 / 1، پہلی منزل، رسلدار نگر، ڈورنڈا، رانچی، جھارکھنڈ834002	0651-2491105

31.0 ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کی مطبوعات

نصابی کتب					
1	اکتساب اور متعلم کی نفسیات (بی ایڈ سال اول)/ ڈاکٹر محمد مشاہد	130/-	28	اُردو کی تدریس (بی ایڈ سال دوم) /ڈاکٹر ریاض احمد	120/-
2	تعلیم کی فلسفیانہ بنیادیں (بی ایڈ سال اول)/ پروفیسر صدیقی محمد محمود	150/-	29	تدریس ریاضی (بی ایڈ سال دوم) /پروفیسر صدیقی محمد محمود	100/-
3	آئی سی ٹی پر مبنی تدریس و اکتساب (بی ایڈ سال اول)/ ڈاکٹر ظفر اقبال زیدی	100/-	30	حیاتیاتی سائنس کی تدریس (بی ایڈ سال دوم) /ڈاکٹر انصار الحسن	160/-
4	اکتساب اور تدریس (بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر تلمیذ فاطمہ نقوی	160/-	31	طبیعیاتی سائنس کی تدریس (بی ایڈ سال دوم) /ڈاکٹر وقار النساء	100/-
5	تعلیم کی سماجیاتی بنیادیں (بی ایڈ سال اول) / پروفیسر صدیقی محمد محمود	105/-	32	سماجی مطالعہ کی تدریس (بی ایڈ سال دوم) /ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری	125/-
6	احتساب برائے اکتساب (بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر نجم السحر	140/-	33	Pedagogy of English /Dr. D. Vishwa Prasad(B.Ed-II)	90/-
7	تدوین نصاب (بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر محمد افروز عالم	85/-	34	हिंदी भाषा शिक्षण/ डॉ .अशवनी (B.Ed-II)	100/-
8	مطالعہ متون اور اُن پر اظہار خیال (بی ایڈ سال اول)/ ڈاکٹر نجم السحر	45/-	35	تاریخ ادب اردو (بی اے) /ڈاکٹر ارشاد احمد	175/-
9	آرٹ ایجوکیشن (بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر محمد مظفر حسین خان	70/-	36	صحافت کے بنیادی اصول (بی اے) /ڈاکٹر شمس عمران	108/-
10	سماجی مطالعہ کی تدریس (بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر محمد اطہر حسین	130/-	37	عربی نصوص و قواعد (بی اے، بی ایس سی، بی کام) /پروفیسر سید علیم اشرف	305/-
11	تدریسیات اُردو (بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر محمد مشاہد	115/-	38	اسلامک اسٹڈیز (بی اے سال اول) /ڈاکٹر اے مجید قدیر خان	131/-
12	تدریس ریاضی (بی ایڈ سال اول) /پروفیسر صدیقی محمد محمود	125/-	39	Proficiency In Urdu (PIU) /Prof. Taqi Ali Mirza & Prof. Syeda Jafar	263/-
13	حیاتیاتی سائنس کی تدریس (بی ایڈ سال اول) /ڈاکٹر انصار الحسن، ڈاکٹر محمد افروز عالم	120/-	40	کلاسیکی نثر (ایم اے عربی) /پروفیسر سید علیم اشرف	175/-
14	طبیعیاتی سائنس کی تدریس (بی ایڈ سال اول)/ ڈاکٹر وقار النساء	150/-	41	قواعد-I (ایم اے عربی) /پروفیسر سید علیم اشرف	197/-
15	Pedagogy of English /Dr. D. Vishwa Prasad (B.Ed-I)	170/-	42	تاریخ ادب عربی (ایم اے عربی) /پروفیسر سید علیم اشرف	218/-
16	हिंदी भाषा शिक्षण /डॉ .अशवनी (B.Ed-I)	120/-	43	ترجمہ نگاری-I (ایم اے عربی) /پروفیسر سید علیم اشرف	145/-
17	Communicative English /Dr. D. Vishwa Prasad (B.Ed-I)	120/-	44	کلاسیکی شاعری (ایم اے عربی) /پروفیسر سید علیم اشرف	175/-
18	تعلیم میں عصری امور (بی ایڈ سال دوم) /ڈاکٹر بدر الاسلام	120/-	45	بلاغت و عروض (ایم اے عربی) /پروفیسر سید علیم اشرف	150/-
19	اسکول کا نظم و نسق اور انتظام (بی ایڈ سال دوم) /ڈاکٹر مظفر اسلام	95/-	46	ادبی تنقید (ایم اے عربی) /پروفیسر سید علیم اشرف	140/-

20	ماحولیاتی تعلیم (بی ایڈ سال دوم) /ڈاکٹر انصار الحسن	55/-	47	اندلس میں عربی ادب (ایم اے عربی) /پروفیسر سید علیم اشرف	150/-
21	شمولیاتی تعلیم (بی ایڈ سال دوم) /ڈاکٹر محمد مشاہد	75/-	48	The Structure of Modern English (Book-1) /Dr. Syed Mustafa Kamal	185/-
22	جنس، اسکول اور معاشرہ (بی ایڈ سال دوم) /ڈاکٹر نوشاد حسین	60/-	49	The Structure of Modern English (Book-2) /Dr. Syed Mustafa Kamal	220/-
23	اقلیتوں کی تعلیم /ڈاکٹر نجم السحر	65/-	50	Methods of Teaching (Book-3) / Dr. Syed Mustafa Kamal	190/-
24	تعلیمِ امن /ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری	75/-	51	Classroom Techniques (Book-4) / Dr. Syed Mustafa Kamal	215/-
25	آئی سی ٹی صلاحیتیں /پروفیسر نوشاد حسین	110/-	52	Practice Book (Book-5) / Dr. Syed Mustafa Kamal	85/-
26	تفہیمِ ذات/ڈاکٹر ثمینہ بسو	45/-	53	غیر فقری جاندار/ڈاکٹر اختر علی صدیقی	175/-
27	صحت اور جسمانی تعلیم /ڈاکٹر ذکی ممتاز	70/-			

دیگر مفید کتب

1	توضیحی فرہنگ (حیوانیات وحشریات) /ڈاکٹر شمس الاسلام فاروقی	330/-	12	اردو غزل /پروفیسر مغنی تبسم	100/-
2	توضیحی فرہنگ (غذا اور تغذیہ)/ڈاکٹر عابد معز	230/-	13	اردو نظم /پروفیسر اشرف رفیع	125/-
3	توضیحی فرہنگ (ریاضی) /پروفیسر ظفر احسن	91/-	14	اردو داستان اور ڈراما /ڈاکٹر سید محمود کاظمی	110/-
4	بنیادی اصولِ حشریات /ڈاکٹر شمس الاسلام فاروقی	315/-	15	اردو ناول اور افسانہ /ڈاکٹر سید محمود کاظمی	130/-
5	ڈیجیٹل الیکٹرانکس اینڈ کمپیوٹر آر کیٹکچر / محبوب الحق	140/-	16	مثنوی اور قصیدہ/پروفیسر اشرف رفیع اور پروفیسر مغنی تبسم	115/-
6	موجودہ ہندوستان میں اقلیت۔۔ /شیخ عبد الطحہٰ، ڈاکٹر محسنہ انجم انصاری	305/-	17	مرثیہ اور رباعی /پروفیسر اشرف رفیع اور پروفیسر مغنی تبسم	115/-
7	پیشہ ورانہ سوشل ورک /محمد شاہد، ابو اسامہ	185/-	18	اردو میں خاکہ، انشائیہ اور سوانح نگاری /ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال	105/-
8	پلانٹ اناٹومی اور امبریالوجی /ڈاکٹر رفیع الدین ناصر	96/-	19	اردو خطوط اور طنز و مزاح نگاری /ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال	120/-
9	اردو زبان وادب کی تاریخ /پروفیسر محمد علی اثر	200/-	20	ترجمہ نگاری /پروفیسر ابو الکلام	110/-
10	اردو میں تنقیدی تصورات /پروفیسر ابو الکلام	100/-	21	ابلاغیات /پروفیسر محمد ظفر الدین	90/-
11	اردو تنقید اور تنقیدی نظریات /پروفیسر محمد ظفر الدین	110/-			

ڈائرکٹوریٹ کی مطبوعات یونیورسٹی ہیڈ کوارٹرس میں قائم بک سیل کاؤنٹر سے خریدی جاسکتی ہیں۔

تفصیلات یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر موجود ہیں۔

نظامتِ داخلہ

Directorate of Admissions

Room No. 20, Ground floor, Administrative Building,

Maulana Azad National Urdu University, Gachibowli, Hyderabad – 500 032, Telangana

Tel: 040-23006605.; **EPABX:** 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-1800/1801

E-mail: ***admissionsregular@manuu.edu.in***; *website:* *www.manuu.edu.in*

manuuhydofficial | officialmanuu | imcmanuu | manuuhyd